کتابُ الحدیث

1

مولانا محمد الیاس گھمن
متکلم اسلام
دامت برکاتہم

E-MARKAZ
YOUR ONLINE MADRASA

کتاب الحدیث

1

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن دامت برکاتہم

E-MARKAZ
YOUR ONLINE MADRASA
emarkaz.org

جملہ حقوق بحق ای مرکز eMarkaz محفوظ ہیں

نام کتاب کتاب الحدیث–حصہ اول

تالیف متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

اشاعتِ اول رمضان المبارک 1445ھ–مارچ 2024ء

اشاعتِ دوم شوال المکرم 1447ھ–مارچ 2026ء

ناشر دار الایمان

کتاب منگوانے کا پتہ:

دار الایمان، مرکز اھل السنۃ والجماعۃ، 87 جنوبی، لاہور روڈ، سرگودھا

0321-6353540

www.emarkaz.org

فہرست

پیش لفظ 6

كِتَابُ الْعَقَائِدِ 8

بَابُ الْإِيْمَانِ 9

بَابُ الْإِعْتِصَامِ بِالسُّنَّةِ 15

اَلتَّمْرِيْنُ الْاَوَّلُ 20

اَلْبَابُ الثَّانِي: كِتَابُ الْعِبَادَاتِ 22

بَابُ الصَّلٰوةِ 23

بَابُ الصَّوْمِ 32

بَابُ الزَّكٰوةِ 36

بَابُ الْحَجِّ 38

اَلتَّمْرِيْنُ الثَّانِي 42

كِتَابُ الْمُعَامَلَاتِ 44

بَابُ الْبُيُوْعِ 45

بَابُ الرِّبٰوا 50

بَابُ الطَّلَاقِ.. 55

اَلتَّمْرِیْنُ الثَّالِثُ.. 57

کِتَابُ الْآدَابِ.. 59

بَابُ الْاَکْلِ وَالشُّرْبِ.. 60

بَابُ اللِّبَاسِ.. 63

بَابُ التَّصَاوِیْرِ.. 66

بَابُ السَّلَامِ.. 67

اَلْمُتَفَرِّقَاتُ.. 69

اَلتَّمْرِیْنُ الرَّابِعُ.. 85

کِتَابُ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا.. 87

بَابُ الْفِتَنِ.. 88

بَابُ الْمَلَاحِمِ.. 95

بَابُ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ.. 97

بَابُ الدَّجَّالِ.. 101

بَابُ اَحْوَالِ الْحَشْرِ.. 103

اَلتَّمْرِیْنُ الْخَامِسُ.. 105

اَلْفَضَائِلُ وَ الْمَنَاقِبُ..107
بَابُ فَضَائِلِ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ..108
بَابُ فَضَائِلِ اَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ..110
بَابُ فَضَائِلِ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ..112
بَابُ فَضَائِلِ عُثْمَانَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ..114
بَابُ فَضَائِلِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ..115
بَابُ فَضَائِلِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ بِالْجَنَّةِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمْ..117
بَابُ فَضَائِلِ اَهْلِ الْبَيْتِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمْ..120
اَلتَّمْرِيْنُ السَّادِسُ..123
كِتَابُ شَمَائِلِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ..125
بَابٌ فِیْ خَلْقِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ..126
بَابٌ فِیْ خَصَائِصِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ..128
بَابٌ فِیْ خَتْمِ النُّبُوَّةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ..131
بَابٌ فِی الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ..133
بَابُ حَيَاةِ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِیْ قُبُوْرِهِمْ..135
اَلتَّمْرِيْنُ السَّابِعُ..137

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے جناب نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ختمِ نبوت کا تاج پہنا کر مبعوث فرمایا اور اپنی آخری کتاب "قرآن مجید" سے سرفراز فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک اقوال، افعال اور تقریرات سے قرآن کریم اور شریعتِ اسلامیہ کی تشریح و تفسیر کا فریضہ سرانجام دیا۔

قرآن مجید کی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک احادیث بھی دین اسلام کی بنیاد ہیں۔ احادیث مبارکہ کی نورانی تعلیمات امت کی ہدایت کا ذریعہ ہیں اور قیامت تک امتِ مسلمہ ان سے رہنمائی حاصل کرتی رہے گی۔ احادیث مبارکہ کی کتابت عہدِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی شروع ہو گئی تھی اور ہر دور میں فقہاء، محدثین اور علماء نے اس سعادت کے حصول میں اپنے اپنے دور کے تقاضوں کے مطابق حصہ لیا۔ یہ سلسلہ آج تک جاری ہے اور ان شاء اللہ تا قیامت جاری و ساری رہے گا۔ زیرِ نظر کتاب "کتاب الحدیث" اسی سعادت کے حصول کی ایک کڑی ہے۔

دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق اگرچہ اس کتاب کو آن لائن کورسز، مدارس، سکول اور کالجز کے طلبہ و طالبات کے لیے نصابی انداز میں مرتب کیا گیا ہے مگر انداز ایسا رکھا گیا ہے کہ کوئی بھی اس کو اپنے مطالعہ میں لا کر اس سے استفادہ کر سکتا ہے۔

حدیث مبارک کا یہ نصاب چار حصوں (سمسٹرز) پر مشتمل ہے:

پہلا حصہ: جوامع الکلم (مختلف موضوعات پر مشتمل مختصر احادیث)

دوسرا حصہ: شریعت کے پانچ اجزاء (ایمانیات، عبادات، معاملات، اخلاقیات، معاشرات)

تیسرا حصہ: اھل السنۃ والجماعۃ کے عقائد

چوتھا حصہ: اھل السنۃ والجماعۃ کے مسائل

پہلا حصہ جوامع الکلم پر مشتمل ہے۔ اس حصے میں مختصر احادیث کو لفظی اور بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے تاکہ احادیث کو زبانی یاد کرنا آسان ہو اور ان کا مفہوم بھی ذہن میں رہے۔ اس حصے میں احادیث کی تشریح

ذکر نہیں کی گئی، البتہ بقیہ تینوں حصوں میں احادیث مبارکہ کی تشریح بھی ہوگی۔ ہر باب کے شروع میں اس باب کا تعارفی خاکہ پیش کیا گیا ہے اور باب کے اختتام پر امتحانی مشقیں بھی دی گئی ہیں تاکہ پڑھے ہوئے اسباق کی دہرائی ہو جائے۔ اللہ کریم طلبہ وطالبات کے لیے سیکھنا اور عمل کرنا آسان فرمائیں۔

اس کتاب میں تقریباً 700 احادیث مبارکہ لفظی وبامحاورہ ترجمہ، تشریح الحدیث اور فوائد الحدیث کے ساتھ موجود ہیں۔ یہ کتاب ہمارے آن لائن کورسز [چار سالہ عالم کورس، دوسالہ علم دین کورس وغیرہ] میں کئی سال تک پڑھائی جاچکی ہے اور الحمدللہ بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔

اللہ کریم اپنے فضل وکرم سے طلبہ وطالبات کے لیے نافع بنائیں۔ اللہ کریم اس کاوش کو میرے لیے، تمام اساتذہ، طلبہ، ای مرکز اور مرکز اھل السنۃ والجماعۃ کے جملہ اراکین ومعاونین کے لیے صدقہ جاریہ بنائیں۔

ان سطور کی تحریر کے وقت بندہ مکہ مکرمہ میں حاضر ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے مبارک گھر اور کریم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اس کتاب کو عوام وخواص میں مزید قبولیت عطا فرمائیں۔

والسلام

محتاجِ دعا

سرپرست: مرکز اھل السنۃ والجماعۃ، سرگودھا

جمعۃ المبارک–12 شعبان المعظم 1445ھ–23 فروری 2024ء

كِتَابُ الْعَقَائِدِ

اعتقادات

اس باب میں آپ درج ذیل عنوانات کے متعلق احادیث پڑھیں گے!

1: ایمانیات

2: قرآن وسنت کو مضبوطی سے تھامنا

اس باب میں آپ سیکھیں گے!!!

1: احادیث کا لفظی ترجمہ!

2: احادیث کا بامحاورہ ترجمہ!

3: مشقی سوالات!

بَابُ الْاِیمَانِ

1۔إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ.

صحیح البخاری:رقم الحدیث 1

إِنَّمَا بے شک اَلْأَعْمَالُ اعمال بِالنِّيَّاتِ نیتوں کے ساتھ

ترجمہ: بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

2۔اَلْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ.

صحیح مسلم:رقم الحدیث152

اَلْإِيْمَانُ ایمان بِضْعٌ کچھ سَبْعُونَ ستر شُعْبَةً درجہ أَفْضَلُهَا ان میں سب سے زیادہ فضیلت والا قَوْلُ بات لَا نہیں إِلٰهَ معبود إِلَّا مگر اَللهُ اللہ أَدْنَاهَا ان میں سب سے کم إِمَاطَةُ دور کرنا اَلْأَذٰى تکلیف الطَّرِيْقِ راستہ

ترجمہ: ایمان کے ستر سے زیادہ درجات ہیں۔ ان میں سب سے افضل درجہ لا الہ الا اللہ کہنا ہے اور سب سے چھوٹا درجہ راستے سے کسی تکلیف دینے والی چیز کو ہٹانا ہے۔

3۔ اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ.

صحیح مسلم:رقم الحدیث152

اَلْحَيَاءُ حیاء شُعْبَةٌ شعبہ مِنْ سے اَلْإِيْمَانِ ایمان

ترجمہ: حیا ایمان کا ایک (اہم) شعبہ ہے۔

4۔ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ.

سنن ابی داؤد:رقم الحدیث 2481

اَلْمُسْلِمُ مسلمان مَنْ جو سَلِمَ محفوظ ہو مِنْ سے لِسَانِهٖ اس کی زبان يَدِهٖ اس کا ہاتھ

ترجمہ: (کامل) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

5۔ اَلْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللهُ عَنْهُ.

سنن ابی داؤد:رقم الحدیث 2481

اَلْمُهَاجِرُ ہجرت کرنے والا مَنْ جو هَجَرَ چھوڑے مَا ان کو نَهٰی منع کیا اللّٰهُ اللہ عَنْهُ جن سے

ترجمہ: (اصل) مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں کو چھوڑ دے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا۔

6۔ لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهٗ.

صحیح ابن خزیمہ: رقم الحدیث 2335

لَا نہیں إِيْمَانَ ایمان لِمَنْ اس کا لَا نہیں اَمَانَةَ امانت لَهٗ اس کے لیے

ترجمہ: اس آدمی کا ایمان (کامل درجے) کا نہیں ہے جس میں امانت کی صفت نہیں ہے۔

7۔ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ.

مشکوٰۃ المصابیح: رقم الحدیث 35

لَا نہیں دِيْنَ دین لِمَنْ اس کا لَا نہیں عَهْدَ عہد لَهٗ اس کے لیے

ترجمہ: اس آدمی کا دین (کامل درجے) کا نہیں جو وعدہ پورا نہ کرے۔

8۔ مَنْ مَّاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 136

مَاتَ فوت ہوا هُوَ وہ يَعْلَمُ یقین رکھے أَنَّهٗ بے شک وہ لَا نہیں إِلٰهَ معبود إِلَّا مگر اللّٰهُ اللہ دَخَلَ داخل ہوا اَلْجَنَّةَ جنت

ترجمہ: جو آدمی اس حالت میں فوت ہوا کہ وہ (دل سے) یقین رکھتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

9۔ إِذَا زَنَى الْعَبْدُ خَرَجَ مِنْهُ الْإِيْمَانُ فَكَانَ فَوْقَ رَأْسِهٖ كَالظُّلَّةِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 2625

إِذَا جب زَنٰى زنا کرے اَلْعَبْدُ بندہ خَرَجَ نکل جاتا ہے اَلْإِيْمَانُ ایمان كَانَ ہو جاتا ہے فَوْقَ اوپر رَأْسِهٖ اس کا سر كَالظُّلَّةِ سایہ کی طرح

ترجمہ: جب کوئی شخص بدکاری کرتا ہے تو ایمان اس (کے دل) سے نکل کر سر کے اوپر سائے کی طرح ہو جاتا ہے۔

10۔ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِي اللهِ وَالْبُغْضُ فِي اللهِ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 4599

أَفْضَلُ سب سے بہتر اَلْأَعْمَالِ اعمال اَلْحُبُّ محبت رکھنا فِي کے لیے اللهِ اللہ اَلْبُغْضُ ناپسندیدہ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی کے لیے محبت رکھنا اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے عداوت رکھنا افضل ترین اعمال میں سے ہے۔

11۔ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِيْ مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 4994

اِنَّ بے شک اَلشَّيْطَانَ شیطان يَجْرِيْ چلتا ہے مِنَ الْإِنْسَانِ انسان میں مَجْرَى چلنے جیسا اَلدَّمِ خون

ترجمہ: بیشک شیطان انسان میں خون کی طرح چلتا پھرتا ہے۔

12۔ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزَ وَالْكَيِّسَ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6751

كُلُّ ہر شَيْءٍ چیز بِقَدَرٍ تقدیر کے مطابق حَتَّى یہاں تک کہ اَلْعَجْزَ کم عقلی وَ اور اَلْكَيِّسَ دانائی

ترجمہ: ہر چیز تقدیر کے مطابق ہوتی ہے یہاں تک کہ کم عقلی اور دانائی بھی۔

13۔ مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ إِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 1359

مَا نہیں مِنْ کوئی مَوْلُوْدٍ بچہ اِلَّا مگر يُوْلَدُ پیدا ہوتا ہے عَلٰی پر اَلْفِطْرَةِ فطرت

ترجمہ: ہر بچہ فطرتِ اسلام پر ہی پیدا ہوتا ہے۔

14۔ مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ الرِّيْشَةِ تُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ بِفَلَاةٍ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 88

مَثَلُ مثال اَلْقَلْبِ دل اَلرِّيْشَةِ پَر تُقَلِّبُهَا اس کو الٹ پلٹ کرتی ہیں اَلرِّيَاحُ ہوائیں فَلَاةٍ چٹیل میدان

ترجمہ: دل کی مثال ایک پَر جیسی ہے جو ایک چٹیل میدان میں پڑا ہو اور ہوائیں اسے اوپر نیچے الٹتی پلٹتی رہیں۔

15۔ اَلْقَدَرِيَّةُ مَجُوْسُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 4691

اَلْقَدَرِيَّةُ فرقہ قدریہ (وہ لوگ جو تقدیر کا انکار کرتے ہیں) مَجُوسُ مجوس هٰذِهِ یہ اَلْأُمَّةِ امت

ترجمہ: قدریہ (فرقہ) اس امت کے مجوسی ہیں۔

16۔ لَا تُجَالِسُوْا أَهْلَ الْقَدَرِ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 4710

لَا تُجَالِسُوْا تم نہ بیٹھو أَهْلَ الْقَدَرِ فرقہ قدریہ (وہ لوگ جو تقدیر کا انکار کرتے ہیں)

ترجمہ: قدریہ فرقے کے لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

17۔ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيْمَانِ مَنْ رَّضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا.

مسند احمد: رقم الحدیث 1778

ذَاقَ اس نے چکھا طَعْمَ ذائقہ اَلْإِيْمَانِ ایمان رَضِيَ راضی ہوا بِاللّٰهِ اللہ کو رَبًّا رب وَ اور بِالْإِسْلَامِ اسلام کو دِيْنًا دین وَ اور بِمُحَمَّدٍ محمد کو نَبِيًّا نبی

ترجمہ: جو آدمی اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ماننے پر راضی ہو گیا تو اس نے ایمان کا صحیح مزہ چکھ لیا۔

18۔ مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ وَأَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيْمَانَ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 4681

مَنْ جس نے أَحَبَّ محبت رکھی لِلّٰهِ اللہ کے لیے وَ اور أَبْغَضَ نفرت کی لِلّٰهِ اللہ کے لیے وَ اور أَعْطٰى دیا لِلّٰهِ اللہ کے لیے وَ اور مَنَعَ روکا لِلّٰهِ اللہ کے لیے فَقَدْ پس تحقیق اِسْتَكْمَلَ مکمل کیا اَلْإِيْمَانَ ایمان

ترجمہ: جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے محبت رکھی اور اللہ تعالیٰ کے لیے عداوت رکھی اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے دیا اور اللہ ہی کے لیے روک لیا تو ایسے شخص نے اپنا ایمان کامل کر لیا۔

19۔ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 15

لَا يُؤْمِنُ ایمان والا نہیں ہے أَحَدُكُمْ تم میں سے کوئی ایک حَتّٰى یہاں تک کہ أَكُوْنَ میں ہو جاؤں أَحَبَّ زیادہ محبوب إِلَيْهِ اس کو مِنْ سے وَالِدِهٖ اس کا والد وَلَدِهٖ اس کی اولاد وَ اور اَلنَّاسِ لوگ أَجْمَعِيْنَ تمام

ترجمہ: تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والدین، اس کی اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

20۔ اَلْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ.

السنن الکبریٰ للنسائی: رقم الحدیث 3474

اَلْكَبَائِرُ بڑے بڑے گناہ اَلْإِشْرَاكُ شریک کرنا بِاللهِ اللہ کے ساتھ وَ اور عُقُوْقُ نافرمانی اَلْوَالِدَيْنِ والدین وَاور قَتْلُ قتل النَّفْسِ انسان وَاور اَلْيَمِيْنُ قسم اَلْغَمُوْسُ جھوٹی

ترجمہ: کچھ بڑے بڑے گناہ یہ ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی انسان کو ناحق قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا۔

21۔ قَالَ اللهُ تَعَالٰى: يُؤْذِيْنِي ابْنُ اٰدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِيَ الْأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 4726

قَالَ فرمایا اَللهُ تَعَالٰى اللہ تعالیٰ يُؤْذِيْنِيْ مجھے تکلیف دیتا ہے اِبْنُ بیٹا آدَمَ آدم يَسُبُّ گالی دیتا ہے اَلدَّهْرَ زمانہ وَاور أَنَا میں بِيَدِيَ میرے ہاتھ میں اَلْأَمْرُ امور أُقَلِّبُ میں پلٹتا ہوں اَللَّيْلَ رات وَاور اَلنَّهَارَ دن

ترجمہ: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ابن آدم مجھے تکلیف پہنچاتا ہے کہ وہ زمانے کو برا بھلا کہتا ہے حالانکہ میں ہی زمانہ (زمانے کا کارساز) ہوں، میرے قبضے میں سب امور ہیں اور میں ہی رات اور دن کو الٹتا پلٹتا ہوں۔

22: لَيَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَتِيْ يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّيْنَ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 4315

لَيَخْرُجَنَّ ضرور نکلے گی قَوْمٌ قوم مِنَ سے اَلنَّارِ آگ بِشَفَاعَتِيْ میری سفارش کی وجہ سے يُسَمَّوْنَ ان کا نام رکھا جائے گا اَلْجَهَنَّمِيِّيْنَ جہنمی کی جمع

ترجمہ: میری امت کا ایک گروہ میری شفاعت کی وجہ سے دوزخ سے نکلے گا، جن کو "جہنمیوں" کے نام سے یاد کیا جائے گا۔

(اس حدیث میں اہلِ جنت کا نام "جہنمی" ہونا ان کے جہنم سے نکالے جانے کی وجہ ہو گا جو ان کے لیے خوشی کا

باعث ہو گا کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کو یاد دلائے گا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جہنم سے نکلے ہیں؛ یہ نام ان کی توہین و تنقیص کے لیے نہیں ہو گا۔)

23۔ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مَثَلَتْ لَهُ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوبِهَا فَيَجْلِسُ يَمْسَحُ عَيْنَيْهِ وَيَقُولُ دَعُونِي أُصَلِّي.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 4272

إِذَا جب أُدْخِلَ داخل کیا جاتا ہے / رکھا جاتا ہے اَلْمَيِّتُ میت اَلْقَبْرَ قبر مَثَلَتْ مثل بن جاتا ہے لَهُ اس کے لیے اَلشَّمْسُ سورج عِنْدَ غُرُوبِهَا غروب کے وقت فَيَجْلِسُ پس وہ بیٹھ جاتا ہے يَمْسَحُ ملنا شروع کر دیتا ہے عَيْنَيْهِ اس کی دونوں آنکھیں وَ اور يَقُولُ کہتا ہے دَعُونِي مجھے چھوڑو أُصَلِّي میں نماز پڑھ لوں

ترجمہ: جب مومن میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو اسے یوں لگتا ہے جیسے سورج غروب ہو رہا ہو تو وہ اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے اور اپنی آنکھیں ملتے ہوئے کہتا ہے: مجھے چھوڑو! میں نماز پڑھ لوں۔

24۔ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 33

آيَةُ نشانی اَلْمُنَافِقِ منافق ثَلَاثٌ تین إِذَا جب حَدَّثَ بات کرے كَذَبَ جھوٹ بولے وَإِذَا اور جب وَعَدَ وعدہ کرے أَخْلَفَ وعدہ خلافی کرے وَإِذَا اور جب اؤْتُمِنَ اسے امانت دی جائے خَانَ خیانت کرے

ترجمہ: منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

25۔ مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 3116

مَنْ جو شخص كَانَ تھا آخِرُ آخری كَلَامِهِ اس کا کلام لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ لا الہ الا اللہ / اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں دَخَلَ داخل ہو گا اَلْجَنَّةَ جنت

ترجمہ: جس شخص کا آخری کلام لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ہو گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

بَابُ الْاِعْتِصَامِ بِالسُّنَّةِ

سنت کو مضبوطی سے تھامنا

1۔ مَنْ أَحْدَثَ فِيْ أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيْهِ فَهُوَ رَدٌّ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2697

أَحْدَثَ گھڑ لے فِيْ أَمْرِنَا ہمارے دین میں هٰذَا یہ مَا جو لَيْسَ نہیں ہے فِيْهِ اس میں فَهُوَ پس وہ رَدٌّ مردود ہے

ترجمہ: جس نے ہمارے اس دین اسلام میں ایسی نئی چیز گھڑ لی جو دین میں سے نہیں ہے تو وہ (چیز / شخص) مردود ہے۔

2۔ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 4493

مَنْ جو شخص عَمِلَ عمل کرے عَمَلًا کوئی عمل لَيْسَ نہیں عَلَيْهِ اس پر أَمْرُنَا ہمارا حکم فَهُوَ پس وہ رَدٌّ مردود ہے

ترجمہ: جس نے ایسا عمل کیا کہ جس کا ہم نے حکم نہیں دیا تو وہ عمل مردود ہے۔

3۔ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 7

كَفٰى کافی ہے بِالْمَرْءِ آدمی کے لیے كَذِبًا جھوٹا ہونا أَنْ یہ کہ يُحَدِّثَ وہ بیان کرے بِكُلِّ ہر وہ چیز مَا جو سَمِعَ سنے

ترجمہ: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کر دے۔

4۔ بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيْبًا وَسَيَعُوْدُ كَمَا بَدَأَ فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ.

مسند البزار: رقم الحدیث 5898

بَدَأَ ابتداء ہوئی اَلْإِسْلَامُ اسلام سَيَعُوْدُ عنقریب لوٹے گا كَمَا جیسا کہ فَطُوْبٰى پس خوشخبری ہے لِلْغُرَبَاءِ اجنبیوں کے لیے

ترجمہ: دین اسلام اجنبی حالت میں شروع ہوا اور عنقریب پھر ایسا ہی ہو جائے گا پس خوشخبری ہے (اجنبیت کے

اس دور میں دین پر عمل پیرا) اجنبیوں کے لیے۔

5۔ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 2676

عَلَيْكُمْ تم لازم پکڑو بِسُنَّتِيْ میری سنت اَلْخُلَفَاءِ اَلرَّاشِدِيْنَ خلفاء راشدین اَلْمَهْدِيِّيْنَ ہدایت یافتہ

ترجمہ: تم میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کی پیروی کو لازم پکڑو۔

6۔ إِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 4607

إِيَّاكُمْ اپنے آپ کو بچاؤ مُحْدَثَاتِ گھڑے ہوئے اَلْأُمُوْرِ کام

ترجمہ: خود کو گھڑے ہوئے کاموں (بدعات) سے بچاؤ۔

7۔ إِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 4607

إِنَّ بیشک كُلَّ ہر ایک مُحْدَثَةٍ نئی چیز بِدْعَةٌ بدعت

ترجمہ: بے شک ہر گھڑی ہوئی بات بدعت ہے۔

8۔ كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 4607

كُلُّ ہر ایک بِدْعَةٍ بدعت ضَلَالَةٌ گمراہی

ترجمہ: ہر بدعت گمراہی ہے۔

9۔ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ.

جامع الاحادیث: رقم الحدیث 17365

لَا يُؤْمِنُ کامل مومن نہیں ہے أَحَدُكُمْ تم میں سے کوئی ایک حَتّٰى یہاں تک يَكُوْنَ ہو جائے هَوَاهُ اس کی خواہش تَبَعًا تابع لِمَا اس کے جِئْتُ میں لایا بِهٖ اس کو

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہشات میرے لائے

ہوئے دین کے تابع نہ ہو جائیں۔

10۔ يَدُ اللهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ اتَّبِعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ فَإِنَّهُ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ.

المستدرک علی الصحیحین: رقم الحدیث 399

يَدُ اللهِ اللہ کی مدد عَلَى الْجَمَاعَةِ جماعت کے ساتھ اِتَّبِعُوا پیروی کرو اَلسَّوَادَ جماعت اَلْأَعْظَمَ بڑی فَإِنَّهُ پس بیشک وہ مَنْ جو شَذَّ الگ ہوا شُذَّ ڈال دیا جائے گا فِي النَّارِ آگ میں

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی مدد جماعت کے ساتھ ہے۔ سوادِ اعظم کی پیروی کرو بے شک جو شخص جماعت سے الگ ہوا وہ آگ میں ڈالا جائے گا۔

11۔ مَنْ أَحْيَا سُنَّتِيْ فَقَدْ أَحَبَّنِيْ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 2678

مَنْ جس نے أَحْيَا زندہ کیا سُنَّتِيْ میری سنت فَقَدْ البتہ تحقیق أَحَبَّنِيْ اس نے میرے ساتھ محبت کی

ترجمہ: جس نے میری سنت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے محبت کی۔

12۔ وَمَنْ أَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 2678

مَنْ جس نے أَحَبَّنِيْ میرے ساتھ محبت کی كَانَ ہو گا مَعِيَ میرے ساتھ فِي الْجَنَّةِ جنت میں

ترجمہ: جو مجھ سے محبت کرے گا وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔

13۔ اَلْمُتَمَسِّكُ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِيْ لَهُ أَجْرُ شَهِيْدٍ.

المعجم الاوسط للطبرانی: رقم الحدیث 5414

اَلْمُتَمَسِّكُ تھامنے والا بِسُنَّتِيْ میری سنت کو عِنْدَ وقت فَسَادِ فساد أُمَّتِيْ میری امت لَهُ اس کے لیے أَجْرُ بدلہ

ترجمہ: جس نے میری امت کے فساد کے وقت میری سنت کو مضبوطی سے تھام لیا اسے ایک شہید کا اجر ملے گا۔

14۔ مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَدْمِ الْإِسْلَامِ.

المعجم الاوسط للطبرانی: رقم الحدیث 6772

وَقَّرَ عزت کی صَاحِبَ بِدْعَةٍ بدعتی فَقَدْ پس تحقیق أَعَانَ اس نے مدد کی هَدْمِ گرانا اَلْإِسْلَامِ اسلام

ترجمہ: جس نے کسی بدعتی کی عزت کی اس نے اسلام کو ڈھانے میں مدد کی۔

15۔ إِنَّ الشَّيْطَانَ ذِئْبُ الْإِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ.

مسند احمد: رقم الحدیث 22006

إِنَّ بیشک اَلشَّيْطَانَ شیطان ذِئْبُ بھیڑیا اَلْإِنْسَانِ انسان كَذِئْبِ جیسا کہ بھیڑیا اَلْغَنَمِ بکری

ترجمہ: بے شک شیطان انسان کا بھیڑیا ہے جیسے بکریوں کا بھیڑیا ہوتا ہے۔

16۔ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 4758

مَنْ جو فَارَقَ الگ ہوا اَلْجَمَاعَةَ جماعت قِيدَ برابر شِبْرٍ بالشت خَلَعَ اتارا رِبْقَةَ ہار عُنُقِهِ اپنی گردن

ترجمہ: جو آدمی جماعت سے ایک بالشت برابر بھی الگ ہوا تو اس نے اسلام کا ہار اپنے گلے سے اتار دیا۔

17۔ تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ.

موطا امام مالک: رقم الحدیث 2618

تَرَكْتُ میں نے چھوڑا فِيكُمْ تمہارے درمیان أَمْرَيْنِ دو چیزیں لَنْ تَضِلُّوا تم ہرگز گمراہ نہیں ہو گے تَمَسَّكْتُمْ مضبوطی سے تھامے رکھو گے بِهِمَا ان دونوں کو كِتَابَ اللهِ اللہ کی کتاب وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ اس کے نبی کی سنت

ترجمہ: میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جب تک تم ان کو تھامے رہو گے ہرگز گمراہ نہیں ہو گے، اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کے نبی کی سنت۔ [صلی اللہ علیہ وسلم]

18۔ مَا أَحْدَثَ قَوْمٌ بِدْعَةً إِلَّا رُفِعَ مِثْلُهَا مِنَ السُّنَّةِ فَتَمَسُّكٌ بِسُنَّةٍ خَيْرٌ مِنْ إِحْدَاثِ بِدْعَةٍ.

مسند احمد: رقم الحدیث 16907

أَحْدَثَ شروع کرے قَوْمٌ قوم بِدْعَةً بدعت إِلَّا مگر رُفِعَ اٹھا دی جاتی ہے مِثْلُهَا اس کے مثل مِنَ السُّنَّةِ سنت سے فَتَمَسُّكٌ پس مضبوطی سے تھامنا بِسُنَّةٍ سنت کو خَيْرٌ بہتر ہے إِحْدَاثِ پیدا کرنا بِدْعَةٍ بدعت

ترجمہ: جو قوم کوئی بدعت شروع کر دے تو اس طرح کی ایک سنت ان سے اٹھا لی جاتی ہے۔ لہٰذا سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھنا بدعات گھڑنے سے بہت اچھا ہے۔

19۔ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6776

إِنَّمَا بیشک هَلَكَ ہلاک ہوا مَنْ جو كَانَ تھا قَبْلَكُمْ تم سے پہلے بِاخْتِلَافِهِمْ اپنے اختلافات سے الْكِتَابِ کتاب

ترجمہ: تم سے پہلے جو لوگ ہلاک ہوئے وہ کتاب (یعنی اپنے دور کے نبی پر نازل ہونے آسمانی کتاب) میں اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

20۔ إِنَّ اللهَ افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا.

سنن الدار قطنی: رقم الحدیث 4768

اِفْتَرَضَ فرض کیا عَلَيْكُمْ تمہارے اوپر فَرَائِضَ فرائض فَلَا تُضَيِّعُوهَا لہٰذا تم انہیں ضائع مت کرو

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے تم پر کچھ چیزوں کو بطور فرض مقرر کیا ہے لہٰذا تم انہیں ضائع نہ کرو۔

21۔ وَحَدَّلَكُمْ حُدُوْدًا فَلَا تَعْتَدُوْهَا.

سنن الدار قطنی: رقم الحدیث 4768

حَدَّ اس نے مقرر کیں حُدُوْدًا حدود فَلَا تَعْتَدُوْهَا پس تم ان سے تجاوز نہ کرو

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے کچھ حدود مقرر کی ہیں اس لیے ان حدود سے تجاوز نہ کرو۔

22۔ وَسَكَتَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ لَا تُكَلَّفُوْهَا رَحْمَةً مِنْ رَّبِّكُمْ فَاقْبَلُوْهَا.

سنن الدار قطنی: رقم الحدیث 4768

سَكَتَ خاموش رہا عَنْ سے أَشْيَاءَ چیزیں مِنْ سے غَيْرِ علاوہ نِسْيَانٍ بھولنا لَا تُكَلَّفُوْهَا تمہیں اس کا مکلف نہیں بنایا گیا رَحْمَةً رحمت مِنْ رَبِّكُمْ تمہارے رب کی طرف سے فَاقْبَلُوْهَا پس تم اسے قبول کرو

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے بعض چیزوں کے بارے میں خاموشی اختیار فرمائی ہے اور ایسا نہیں کہ اللہ تعالیٰ بھول گئے ہوں بلکہ اس نے اپنی رحمت کی وجہ سے تمہیں اس کا مکلف نہیں بنایا اس لیے تم (اللہ تعالیٰ کی) اس رحمت کو قبول کرو۔

اَلتَّمۡرِیۡنُ الۡاَوَّلُ

خالی جگہ پر کریں:

1: بے شک اعمال کا دارومدار...........پر ہے۔

2: حیا...........کا ایک شعبہ ہے۔

3: قدریہ فرقہ اس امت کے...........ہیں۔

4: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ ہر...........بات آگے بیان کر دے۔

5: تم پر میری اور میرے ہدایت یافتہ...........کی سنت کی پیروی لازم ہے۔

6: ہر بدعت...........ہے۔

7: جس نے میری سنت کو...........اس نے مجھ سے محبت کی۔

8: بے شک شیطان انسان کا...........ہے جیسے بکریوں کا بھیڑیا ہوتا ہے۔

9: اللہ تعالیٰ نے کچھ چیزوں کو بطور فرض مقرر کیا ہے انہیں...........کرو۔

درست جواب کا انتخاب کریں:

1: ایمان کی ستر سے زیادہ شاخیں ہیں ان میں سب سے افضل شاخ ہے:

اللہ اکبر | الحمد للہ | لا الہ الا اللہ

2: کامل مسلمان وہ ہے کہ دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اس کے:

دل اور ہاتھ سے | زبان اور ہاتھ سے | ہاتھ اور کان سے

3: اس آدمی کا ایمان کامل درجے کا نہیں ہے جس میں نہ ہو:

سچائی | محبت | امانت

4: شیطان انسان میں چلتا پھرتا ہے:

خون کی طرح | سانس کی طرح | پانی کی طرح

5: جس نے مسلمانوں کی جماعت کو ایک بالشت برابر بھی چھوڑا تو اس نے اتار دیا:

اسلام کا ہار　　　اسلام کا موتی　　　اسلام کی قمیص

6: تم سے پہلے جو لوگ ہلاک ہوئے وہ اس چیز میں اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے:

کتاب اللہ میں　　　کھانے پینے میں　　　زمین میں

7: جس نے فساد کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو مضبوطی سے تھاما؛ اسے اجر ملے گا:

نبی کا　　　صحابی کا　　　شہید کا

8: اس نے اسلام کو ڈھانے میں مدد کی جس نے عزت دی:

گناہگار کو　　　بدعتی کو　　　چور کو

9: ایمان کے شعبوں کی تعداد ہے:

50 سے زائد　　　60 سے زائد　　　70 سے زائد

مختصر جواب دیں:

1: حدیث میں ذکر کردہ افضل اعمال تحریر کریں۔

2: حدیث میں ایمان کے شعبوں کی تعداد کتنی بتائی گئی ہے؟

3: حدیث میں دل کی مثال کیسے بیان کی گئی ہے؟

4: حدیث میں مہاجر کسے کہا گیا ہے؟

5: حدیث میں کون سے گناہوں کو کبیرہ گناہ قرار دیا گیا ہے؟

6: حدیث میں ایمان کامل کے لیے کس چیز کو شرط قرار دیا گیا ہے؟

7: حدیث میں کن چیزوں کو منافق کی علامات قرار دیا گیا ہے؟

8: حدیث کے مطابق وہ کون سی دو چیزیں ہیں جنہیں تھامنے سے آدمی گمراہ نہیں ہوگا؟

9: کسی قوم کے بدعت میں مبتلا ہونے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟ حدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔

10: حدیث کے مطابق اللہ تعالیٰ کی مدد کس کے ساتھ ہے؟

اَلْبَابُ اَلثَّانِي: كِتَابُ الْعِبَادَاتِ

عبادات

اس میں آپ درج ذیل عنوانات کے متعلق احادیث پڑھیں گے!

1: نماز

2: روزہ

3: زکوٰۃ

4: حج

اس باب میں آپ سیکھیں گے!!!

1: احادیث کا لفظی ترجمہ!

2: احادیث کا با محاورہ ترجمہ!

3: مشقی سوالات!

بَابُ الصَّلٰوۃِ

1۔ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ عَلٰى وَقْتِهَا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 527

أَيُّ کون سا اَلْأَعْمَالِ اعمال أَحَبُّ محبوب إِلَى اَللهِ اللہ کو قَالَ کہا اَلصَّلَاةُ نماز عَلٰى وَقْتِهَا اپنے وقت پر

ترجمہ: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ) اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر پڑھنا۔

2۔ اَلْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلَاةِ رِضْوَانُ اللهِ وَالْوَقْتُ الْآخِرُ عَفْوُ اللهِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 182

اَلْوَقْتُ وقت اَلْأَوَّلُ پہلا مِنَ الصَّلَاةِ نماز کا رِضْوَانُ خوشنودی اَللهِ اللہ اَلْآخِرُ آخری عَفْوُ معافی

ترجمہ: ابتدائی وقت میں نماز پڑھنا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے اور آخری وقت میں نماز پڑھنا اللہ تعالیٰ کی معافی کا باعث ہے۔

3۔ مَنْ كَانَ لَهٗ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْإِمَامِ لَهٗ قِرَاءَةٌ.

المعجم الاوسط للطبرانی: رقم الحدیث 7579

مَنْ جو كَانَ ہو لَهٗ اس کا إِمَامٌ امام قِرَاءَةُ قراءت اَلْإِمَامِ امام لَهٗ اس کی قِرَاءَةٌ قراءت

ترجمہ: جس کا کوئی امام ہو تو امام کی قراءت اس (مقتدی) کی قراءت شمار ہوگی۔

4۔ مُرُوْا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 495

مُرُوْا حکم دو أَوْلَادَكُمْ اپنی اولاد کو بِالصَّلَاةِ نماز کا وَ اور هُمْ وہ أَبْنَاءُ بیٹے سَبْعِ سات سِنِيْنَ سال وَاضْرِبُوْهُمْ اور انہیں مارو عَلَيْهَا اس پر وَ اور هُمْ وہ أَبْنَاءُ بیٹے عَشْرِ دس سِنِيْنَ سال

ترجمہ: اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور ان کو نماز چھوڑنے پر سزا دو جب وہ دس سال کے ہو جائیں۔

5۔ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ يُرِيدُ بِهَا وَجهَ اللهِ فتَهَافَتَ عَنْهُ ذُنُوبُهُ كَمَا يَتَهَافَتُ هٰذَا الْوَرَقُ عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ.

مسند احمد: رقم الحدیث 21448

إِنَّ بیشک اَلْعَبْدَ بندہ اَلْمُسْلِمَ مسلمان لَيُصَلِّي پڑھتا ہے اَلصَّلَاةَ نماز يُرِيْدُ چاہتا ہے بِهَا اس سے وَجْهَ اللهِ اللہ کی رضا فَتَهَافَتْ جھڑ جاتے ہیں عَنْهُ اس سے ذُنُوْبُهٗ اس کے گناہ كَمَا جیسا کہ يَتَهَافَتُ جھڑ رہے ہیں هٰذَا یہ اَلْوَرَقُ پتے عَنْ سے هٰذِهٖ یہ اَلشَّجَرَةِ درخت

ترجمہ: بیشک مسلمان بندہ جب اللہ تعالی کی رضا چاہتے ہوئے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اس کے جسم سے اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑ رہے ہیں۔

6۔ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوْا بِالصَّلَاةِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 536

إِذَا جب اشْتَدَّ بڑھ جائے اَلْحَرُّ گرمی فَأَبْرِدُوْا ٹھنڈا کرو بِالصَّلَاةِ نماز کو

ترجمہ: جب گرمی شدید ہو جائے تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(اس سے مراد ظہر کی نماز ہے یعنی ظہر کی نماز گرمیوں میں تاخیر کر کے پڑھو۔)

7۔ انَّ الَّذِيْ تَفُوْتُهٗ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ أَهْلُهٗ وَمَالُهٗ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 685

اِنَّ بے شک اَلَّذِيْ وہ شخص تَفُوْتُهٗ اس سے رہ جائے / فوت ہو جائے صَلَاةُ نماز اَلْعَصْرِ عصر فَكَاَنَّمَا گویا کہ وُتِرَ چھین لیا گیا أَهْلُهٗ اس کے گھر والے وَ اور مَالُهٗ اس کا مال

ترجمہ: جس آدمی کی عصر کی نماز فوت ہو گئی تو (نقصان کے اعتبار سے ایسا ہے) گویا اس کے سب گھر والے اور اس کا سارا مال چھین لیا گیا۔

8۔ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُّصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 1568

مَنْ جو نَسِيَ بھول جائے صَلَاةً نماز أَوْ یا نَامَ سو جائے عَنْهَا اس سے فَكَفَّارَتُهَا پس اس کا کفارہ أَنْ یہ کہ يُصَلِّيَهَا اس نماز کو پڑھے إِذَا جب ذَكَرَهَا وہ اس کو یاد آجائے

ترجمہ: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز کے وقت میں سو جائے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اس کو یاد آئے تو نماز ادا کرلے۔

9۔ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِيْ لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُؤَخِّرُوا الْعِشَاءَ إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِهٖ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 167

لَوْلَا اگر نہ ہوتی أَنْ یہ کہ أَشُقَّ میں مشقت سمجھتا عَلٰى أُمَّتِيْ اپنی امت پر لَأَمَرْتُهُمْ میں انہیں حکم دیتا أَنْ یہ کہ يُؤَخِّرُوْا وہ نماز کو مؤخر کریں اَلْعِشَاءَ عشاء إِلٰى تک ثُلُثِ تہائی اَللَّيْلِ رات أَوْ یا نِصْفِهٖ اس کا آدھا

ترجمہ: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں حکم دیتا کہ عشاء کی نماز کو رات کے ایک تہائی یا نصف تک مؤخر کریں۔

10۔ أَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهٗ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ.

صحیح ابن حبان: رقم الحدیث 1488

أَسْفِرُوْا روشن کرو بِالْفَجْرِ فجر کو فَإِنَّهٗ بیشک یہ أَعْظَمُ بہت بڑا ہے لِلْأَجْرِ اجر کے لیے

ترجمہ: فجر کی نماز کو خوب روشنی میں پڑھا کرو کیونکہ اس کا اجر بہت زیادہ ہے۔

(یہ حکم مردوں کے لیے ہے، عورتیں نماز خوب اندھیرے میں یعنی ابتدائی وقت میں پڑھ لیا کریں۔)

11۔ مَنْ صَلّٰى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 1494

مَنْ جس نے صَلّٰى نماز پڑھی صَلَاةَ نماز اَلصُّبْحِ صبح فَهُوَ پس وہ فِيْ ذِمَّةِ ذمہ میں اَللّٰهِ اللہ

ترجمہ: جس نے فجر کی نماز پڑھ لی وہ اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں آگیا۔

12۔ لَيْسَ صَلَاةٌ أَثْقَلُ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَآءِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 657

لَيْسَ نہیں ہے صَلَاةٌ نماز أَثْقَلُ زیادہ سخت عَلٰى پر اَلْمُنَافِقِيْنَ منافق کی جمع وَلَوْ اور اگر يَعْلَمُوْنَ وہ جانتے مَا

فِيهِمَا اس میں (اجر وثواب) کتنا ہے لَأَتَوْهُمَا تو وہ ان دو (نمازوں) کے لیے آتے وَلَوْ اگر چہ حَبْوًا گھسٹ کر

ترجمہ: منافقین پر سب سے زیادہ بھاری نماز؛ عشاء اور فجر کی ہے۔ اگر وہ ان دونوں نمازوں کا اجر جان لیتے تو گھسٹ کر بھی ان نمازوں کے لیے آجاتے۔

13۔ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ وَمَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 1491

صَلّٰی نماز پڑھی اَلصُّبْحَ صبح فِيْ جَمَاعَةٍ جماعت کے ساتھ فَكَأَنَّمَا پس گویا کہ صَلّٰی نماز پڑھی اَللَّيْلَ رات كُلَّهٗ ساری کی ساری صَلّٰی نماز پڑھی فَكَأَنَّمَا گویا کہ قَامَ کھڑا ہوا نِصْفَ آدھی اَللَّيْلِ رات

ترجمہ: جس نے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی وہ ایسے ہے جیسے اس نے پوری رات نماز پڑھی۔ اور جس نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی وہ ایسے ہے گویا اس نے آدھی رات قیام کیا۔

14۔ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 628

فَإِذَا پس جب حَضَرَتِ حاضر ہو جائے۔ وقت ہو جائے اَلصَّلَاةُ نماز کا فَلْيُؤَذِّنْ تو چاہیے کہ اذان دے لَكُمْ تمہارے لیے أَحَدُكُمْ تم میں سے کوئی ایک وَ اور لِيَؤُمَّكُمْ چاہیے کہ امامت کروائے أَكْبَرُكُمْ تمہارا بڑا

ترجمہ: جب نماز کا وقت ہو تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور تم میں سے جو بڑا ہے وہ امام بنے۔

15۔ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 645

صَلَاةُ نماز اَلْجَمَاعَةِ جماعت تَفْضُلُ فضیلت رکھتی ہے اَلْفَذِّ اکیلا بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ ستائیس دَرَجَةً درجہ

ترجمہ: جماعت کی نماز اکیلے آدمی کی نماز سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

16۔ صَلَاةُ الْمَرْأَةِ فِي بَيْتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي حُجْرَتِهَا وَصَلَاتُهَا فِي مَخْدَعِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي بَيْتِهَا.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 570

اَلْمَرْأَةِ عورت فِيْ بَيْتِهَا اس کے بیرونی کمرے میں أَفْضَلُ افضل صَلَاتِهَا اس کی نماز حُجْرَتِهَا اس کا برآمدہ صَلَاتُهَا اس کی نماز مَخْدَعِهَا اس کا اندرونی کمرہ أَفْضَلُ افضل فِيْ بَيْتِهَا اس کے بیرونی کمرے میں

ترجمہ: عورت کا گھر کے بیرونی کمرے میں نماز پڑھنا صحن میں پڑھنے سے افضل ہے اور اندرونی کمرے میں نماز پڑھنا گھر کے بیرونی کمرے میں نماز پڑھنے سے افضل ہے۔

17۔ إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ وَوَجَدَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلَاءِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 142

إِذَا جب أُقِيْمَتْ کھڑی ہو جائے اَلصَّلَاةُ نماز وَ اور وَجَدَ پائے أَحَدُكُم تم میں سے کوئی ایک اَلْخَلَاءَ قضائے حاجت فَلْيَبْدَأْ شروع کرے اَلْخَلَاءِ قضائے حاجت

ترجمہ: جب جماعت کھڑی ہو جائے اور تم میں سے کسی کو بیت الخلاء جانے کی حاجت ہو تو اسے چاہیے کہ پہلے بیت الخلاء جائے۔

18۔ لَا تُؤَخَّرُ الصَّلَاةُ لِطَعَامٍ وَلَا لِغَيْرِهِ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 3758

لَا تُؤَخَّرُ مؤخر نہ کی جائے اَلصَّلَاةُ نماز لِطَعَامٍ کھانے کے لیے وَلَا لِغَيْرِهِ اور نہ اس کے علاوہ کسی اور وجہ سے

ترجمہ: نماز کو کھانے یا کسی اور وجہ سے مؤخر نہ کیا جائے۔

19۔ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَنُوْدِيَ بِالصَّلَاةِ فَلَا يَخْرُجْ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُصَلِّيَ.

مسند احمد: رقم الحدیث 10876

إِذَا جب كُنْتُمْ تم ہو فِي میں اَلْمَسْجِدِ مسجد فَنُوْدِيَ اذان دی جائے بِالصَّلَاةِ نماز کے لیے فَلَا يَخْرُجْ پس نہ نکلے أَحَدُكُمْ تم میں سے کوئی ایک حَتّٰى یہاں تک يُصَلِّيَ نماز پڑھ لے

ترجمہ: جب تم مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو کوئی شخص اس وقت تک مسجد سے نہ نکلے جب تک نماز نہ پڑھ لے۔

20۔ مَنْ أَدْرَكَهُ الْأَذَانُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 734

مَنْ جو أَدْرَكَهُ اس کو پالے اَلْأَذَانُ اذان فِي میں اَلْمَسْجِدِ مسجد ثُمَّ پھر خَرَجَ نکلا لَمْ يَخْرُجْ نہیں نکلا لِحَاجَةٍ کسی حاجت کے لیے وَ اور هُوَ وہ لَا يُرِيدُ وہ ارادہ نہیں کرتا اَلرَّجْعَةَ لوٹنے کا فَهُوَ پس وہ مُنَافِقٌ منافق ہے

ترجمہ: جو آدمی مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے پھر وہ بغیر کسی حاجت کے مسجد سے نکلے اور واپس آنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو تو وہ منافق ہے۔

21۔ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ.

صحیح ابن حبان: رقم الحدیث 2064

سَمِعَ سنا اَلنِّدَاءَ اذان لَمْ يُجِبْ اس نے جواب نہیں دیا فَلَا پس نہیں ہے صَلَاةَ نماز لَهُ اس کی إِلَّا مگر عُذْرٍ عذر

ترجمہ: جو آدمی اذان کی آواز سنے اور مسجد میں نہ آئے تو (گھر میں ادا کرنے سے) اس کی نماز (کامل ادا) نہیں ہوتی مگر یہ کہ کوئی عذر ہو (تو پھر گھر میں نماز ادا کرنا جائز ہے۔)

22۔ اِثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 972

اِثْنَانِ دو آدمی فَمَا پس جو فَوْقَهُمَا ان دو سے زیادہ ہوں جَمَاعَةٌ جماعت ہیں

ترجمہ: دو یا اس سے زیادہ لوگ جماعت کہلاتے ہیں۔

23۔ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 1688

رَكْعَتَا دو رکعتیں اَلْفَجْرِ نماز فجر خَيْرٌ بہتر ہیں مِنَ الدُّنْيَا دنیا سے وَ اور مَا جو فِيهَا اس میں

ترجمہ: فجر کی دو رکعتیں (دو سنتیں) دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے افضل ہیں۔

24۔ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 2036

إِذَا جب صَلَّى نماز پڑھے أَحَدُكُمْ تم میں سے کوئی ایک اَلْجُمُعَةَ نماز جمعہ فَلْيُصَلِّ پس اس کو چاہیے کہ نماز پڑھے بَعْدَهَا اس کے بعد أَرْبَعًا چار

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی جمعہ پڑھے تو اس کے بعد چار رکعت پڑھا کرے۔

25۔ رَحِمَ اللهُ امْرَءً صَلّٰى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا.

مسند احمد: رقم الحدیث 5980

رَحِمَ رحم کرے اَللهُ اللہ اِمْرَءً آدمی صَلّٰى جو نماز پڑھے قَبْلَ پہلے اَلْعَصْرِ نماز عصر أَرْبَعًا چار

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم کرے جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے۔

26۔ إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللهَ فِيْهَا خَيْرًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ وَذٰلِكَ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ.

مسند احمد: رقم الحدیث 14291

اَللَّيْلِ رات سَاعَةً ایک گھڑی لَا يُوَافِقُهَا نہیں موافق ہوتا عَبْدٌ آدمی مُسْلِمٌ مسلمان يَسْأَلُ وہ سوال کرتا ہے اَللهَ اللہ سے فِيْهَا اس میں خَيْرًا بھلائی إِلَّا مگر آتَاهُ عطاء کیا إِيَّاهُ اس کو وَذٰلِكَ اور یہ لَيْلَةٍ رات

ترجمہ: بے شک رات میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ کوئی مسلمان اس گھڑی میں اللہ تعالیٰ سے دنیا یا آخرت کی کوئی بھی بھلائی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرماتے ہیں اور یہ گھڑی ہر رات میں ہوتی ہے۔

27۔ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِيْنَ قَبْلَكُمْ.

صحیح ابن خزیمہ: رقم الحدیث 1135

عَلَيْكُمْ تم لازم پکڑو بِقِيَامِ اللَّيْلِ تہجد پڑھنا دَأْبُ طریقہ اَلصَّالِحِيْنَ نیک لوگ قَبْلَكُمْ تم سے پہلے

ترجمہ: تہجد کی نماز پڑھا کرو، یہ تم سے پہلے گزرے ہوئے نیک لوگوں کا طریقہ ہے۔

28۔ أَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ الْآخِرِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3579

أَقْرَبُ زیادہ قریب مَا جو يَكُوْنُ ہو اَلرَّبُّ رب مِنَ الْعَبْدِ بندہ کے فِيْ جَوْفِ حصہ میں اَللَّيْلِ رات اَلْآخِرِ آخری

ترجمہ: اللہ تعالیٰ (رحمت کے اعتبار سے) رات کے آخری حصہ میں بندے کے سب سے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔

29۔ رَحِمَ اللهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِيْ وَجْهِهَا الْمَاءَ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 1450

رَحِمَ رحم کرے اَللّٰهُ اللہ رَجُلًا آدمی قَامَ کھڑا ہوا فَصَلّٰى پس اس نے نماز پڑھی وَأَيْقَظَ اور جگایا اِمْرَأَتَهُ اس کی بیوی صَلَّتْ نماز پڑھی فَإِنْ پس اگر أَبَتْ وہ انکار کرے نَضَحَ وہ چھینٹے مارے وَجْهِهَا اس کا چہرہ اَلْمَاءَ پانی

ترجمہ: اللہ تعالی ایسے آدمی پر رحم کرے جو رات کو اٹھتا ہے، نماز پڑھتا ہے اور اپنی بیوی کو بیدار کرتا ہے اور وہ بھی نماز پڑھتی ہے۔ اگر عورت بیدار نہیں ہوتی تو یہ شخص اس کے چہرے پر پانی کے ہلکے سے چھینٹے مارتا ہے۔

30۔ رَحِمَ اللهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلّٰى فَإِنْ أَبٰى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 1450

اِمْرَأَةً عورت قَامَتْ کھڑی ہوئی مِنَ اللَّيْلِ رات کو فَصَلَّتْ پس نماز پڑھی وَ اور أَيْقَظَتْ جگایا زَوْجَهَا اس کا شوہر فَصَلّٰى پس نماز پڑھی فَإِنْ پس اگر أَبٰى انکار کرے نَضَحَتْ چھینٹے مارے فِيْ میں وَجْهِهٖ اس کا چہرہ اَلْمَاءَ پانی

ترجمہ: اللہ تعالی ایسی عورت پر رحم کرے جو رات کو اٹھتی ہے اور نماز پڑھتی ہے اور اپنے خاوند کو بھی بیدار کرتی ہے اور وہ نماز پڑھ لیتا ہے۔ پھر اگر خاوند بیدار نہ ہو تو اس کے چہرے پر پانی کے ہلکے سے چھینٹے مارتی ہے۔

31۔ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلَاةُ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 2756

أَفْضَلُ بہترین اَلصَّلَاةِ نماز بَعْدَ بعد اَلصَّلَاةِ نماز اَلْمَكْتُوبَةِ فرض اَلصَّلَاةُ نماز فِيْ میں جَوْفِ درمیانی حصہ اَللَّيْلِ رات

ترجمہ: فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کے درمیانی حصے میں نماز پڑھنا ہے۔

32۔ أَشْرَافُ أُمَّتِيْ حَمَلَةُ الْقُرْآنِ وَأَصْحَابُ اللَّيْلِ.

شعب الایمان: رقم الحدیث 2703

أَشْرَافُ معزز لوگ أُمَّتِيْ میری امت حَمَلَةُ الْقُرْآنِ قرآن مجید اٹھانے والے (یعنی حفاظ قرآن) أَصْحَابُ اللَّيْلِ راتوں کو اٹھنے والے

ترجمہ: میری امت کے سب سے معزز لوگ قرآن والے اور راتوں کو اٹھنے والے ہیں۔

33۔ ثَلَاثَةٌ يَضْحَكُ اللهُ إِلَيْهِمُ الرَّجُلُ إِذَا قَامَ بِاللَّيْلِ يُصَلِّيْ وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوْا فِي الصَّلَاةِ وَالْقَوْمُ إِذَا

صَفُّوا فِيْ قِتَالِ الْعَدُوِّ.

شرح السنۃ: رقم الحدیث 924

يَضْحَكُ مسکراتا ہے اَللّٰهُ اللہ اَلرَّجُلُ آدمی إِذَا جب قَامَ کھڑا ہوا بِاللَّيْلِ رات يُصَلِّيْ نماز پڑھتا ہے وَالْقَوْمُ اور قوم إِذَا جب صَفُّوا صفیں بناتے ہیں فِي الصَّلَاةِ نماز میں صَفُّوا صفیں بناتے ہیں قِتَالِ لڑائی اَلْعَدُوِّ دشمن

ترجمہ: تین قسم کے افراد ایسے ہیں جنہیں دیکھ کر اللہ تعالیٰ مسکراتے ہیں (ان کے عمل پر خوش ہوتے ہیں) ایک وہ جو آدھی رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا ہے۔ دوسرے وہ لوگ جو صف بنا کر نماز ادا کرتے ہیں اور تیسرے وہ لوگ جو دشمن سے جنگ کے لیے صف سیدھی کرتے ہیں۔

34۔ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ أَلَا أُصَلِّيْ لَكُمْ صَلاَةَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَلّٰى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً.

مسند احمد: رقم الحدیث 3681

قَالَ فرمایا أَلَا کیا أُصَلِّيْ میں نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں لَكُمْ تمہیں صَلاَةَ نماز رَسُوْلِ اللهِ اللہ کے پیغمبر فَصَلّٰى پھر نماز پڑھی لَمْ يَرْفَعْ نہیں اٹھایا يَدَيْهِ اپنے دونوں ہاتھوں کو إِلَّا مگر مَرَّةً ایک مرتبہ

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں؟ راوی کہتے ہیں کہ پھر عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور صرف (نماز کے شروع میں) ایک مرتبہ رفع یدین کیا۔

35۔ إِذَا سَجَدْتُّمَا فَضُمَّا بَعْضَ اللَّحْمِ إِلَى الْأَرْضِ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَيْسَتْ فِيْ ذٰلِكَ كَالرَّجُلِ.

السنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب الصلوۃ۔ جلد 2 صفحہ 223

إِذَا جب سَجَدْتُّمَا تم دونوں سجدہ کرو ضُمَّا تم دونوں ملاؤ بَعْضَ کچھ اَللَّحْمِ گوشت (مراد جسم کا حصہ) إِلَى الْأَرْضِ زمین کی طرف فَإِنَّ پس بیشک اَلْمَرْأَةَ عورت لَيْسَتْ نہیں ہے فِيْ میں ذٰلِكَ یہ كَالرَّجُلِ آدمی کی طرح

ترجمہ: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو عورتوں کو نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا) جب تم سجدہ کرو تو اپنے جسم کا کچھ حصہ زمین سے ملالیا کرو کیونکہ عورت اس میں (سجدہ کرنے میں / نماز میں) مرد کی طرح نہیں ہے۔

بَابُ الصَّوْمِ

روزہ

1۔إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ.

صحیح البخاری:رقم الحدیث1898

إِذَا جب جَآءَ آئے رَمَضَانُ رمضان فُتِحَتْ کھول دیے جاتے ہیں أَبْوَابُ دروازہ اَلْجَنَّةِ جنت

ترجمہ: جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

2۔فِي الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنْهَا بَابٌ يُسَمَّى الرَّيَّانَ لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا الصَّائِمُوْنَ.

صحیح البخاری:رقم الحدیث3257

فِي الْجَنَّةِ جنت میں ثَمَانِيَةُ آٹھ أَبْوَابٍ دروازے مِنْهَا ان میں سے بَابٌ ایک دروازہ يُسَمَّى جس کا نام ہے اَلرَّيَّانَ ریان لَا يَدْخُلُهُ اس میں داخل نہیں ہوں گے إِلَّا مگر اَلصَّائِمُوْنَ روزہ دار

ترجمہ: جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازے کا نام ریان ہے۔اس میں سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے۔

3۔مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

صحیح ابن حبان:رقم الحدیث3423

مَنْ جس نے صَامَ روزہ رکھا رَمَضَانَ رمضان إِيْمَانًا ایمان وَاحْتِسَابًا اور ثواب حاصل کرنے کی نیت کے ساتھ غُفِرَ بخش دیا جاتا ہے لَهُ اس کے لیے مَا جو تَقَدَّمَ گزر چکے مِنْ سے ذَنْبِهِ اس کے گناہ

ترجمہ: جس نے رمضان کے روزے ایمان اور ثواب حاصل کرنے کی نیت سے رکھے اس کے گزشتہ تمام(صغیرہ)گناہ معاف ہو جائیں گے۔

4۔اَلصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ.

مسند احمد:رقم الحدیث6626

اَلصِّيَامُ روزہ وَ اور اَلْقُرْآنُ قرآن يَشْفَعَانِ شفاعت کریں گے لِلْعَبْدِ بندے کے حق میں

ترجمہ: روزہ اور قرآن بندے کی شفاعت کریں گے۔

5۔ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 38

مَنْ جو قَامَ کھڑا ہوا رَمَضَانَ رمضان إِيمَانًا ایمان وَاحْتِسَابًا اور ثواب حاصل کرنے کی نیت کے ساتھ غُفِرَ لَهُ بخش دیا جاتا ہے مَا جو تَقَدَّمَ گزر چکا ہے مِنْ سے ذَنْبِهِ اس کے گناہ

ترجمہ: جو آدمی رمضان کی راتوں میں ایمان اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہوا تو اس کے گزشتہ (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

6۔ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

شعب الایمان: رقم الحدیث 3670

مَنْ جو قَامَ کھڑا ہوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ قدر کی رات إِيمَانًا ایمان وَاحْتِسَابًا اور ثواب حاصل کرنے کی نیت کے ساتھ غُفِرَ لَهُ بخش دیا جاتا ہے وہ مَا جو تَقَدَّمَ گزر چکا مِنْ ذَنْبِهِ اس کے گناہ

ترجمہ: جو آدمی شب قدر میں ایمان اور ثواب کی نیت کے ساتھ کھڑا ہوا تو اس کے گزشتہ (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

7۔ إِنَّ الْجَنَّةَ تُزَخْرَفُ لِرَمَضَانَ مِنْ رَأْسِ الْحَوْلِ إِلَى حَوْلٍ قَابِلٍ.

مشکوۃ المصابیح: رقم الحدیث 1967

إِنَّ بیشک اَلْجَنَّةَ جنت تُزَخْرَفُ سجائی جاتی ہے لِرَمَضَانَ رمضان کے لیے مِنْ سے رَأْسِ شروع اَلْحَوْلِ سال إِلَى حَوْلٍ سال تک قَابِلٍ آئندہ

ترجمہ: جنت کو رمضان المبارک کے لیے سال کے شروع سے آخر تک سجایا جاتا ہے۔

8۔ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 1692

تَسَحَّرُوا سحری کیا کرو فَإِنَّ پس بیشک فِي میں اَلسُّحُورِ سحری بَرَكَةً برکت

ترجمہ: سحری کیا کرو بے شک سحری میں برکت ہے۔

9۔ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ.

صحیح ابن حبان: رقم الحدیث 3468

فَصْلُ فرق مَا جو بَيْنَ ہمارے درمیان صِيَامِنَا ہمارے روزے وَ اور صِيَامِ روزے أَهْلِ الْكِتَابِ اہل کتاب أَكْلَةُ کھانا اَلسَّحَرِ سحری

ترجمہ: ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان؛ فرق سحری کھانا ہے۔

10۔ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ.

صحیح ابن حبان: رقم الحدیث 3493

لَا يَزَالُ ہمیشہ رہیں گے اَلنَّاسُ لوگ بِخَيْرٍ خیر پر مَا جب تک عَجَّلُوْا جلدی کریں اَلْفِطْرَ افطاری

ترجمہ: لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک وہ جلدی افطار کرتے رہیں گے۔

(جلدی افطار کا مطلب ہے کہ جیسے ہی سورج غروب ہو؛ افطار کر لیں۔)

11۔ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنَّهُ بَرَكَةٌ فَإِنْ لَّمْ يَجِدْ فَمَاءٌ فَإِنَّهُ طَهُورٌ.

صحیح ابن خزیمۃ: رقم الحدیث 2067

إِذَا جب أَفْطَرَ افطار کرے أَحَدُكُمْ تم میں سے کوئی ایک فَلْيُفْطِرْ پس افطاری کرے عَلَى تَمْرٍ کھجور سے فَإِنَّهُ پس بیشک یہ بَرَكَةٌ برکت فَإِنْ پس اگر لَمْ يَجِدْ نہ پائے مَاءٌ پانی فَإِنَّهُ پس بیشک یہ طَهُورٌ پاکیزہ چیز

ترجمہ: تم میں سے جب کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور سے کرے یہ بڑی بابرکت ہے اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے کیونکہ پانی پاکیزہ چیز ہے۔

12۔ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا أَوْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 807

مَنْ جو فَطَّرَ افطار کرائے صَائِمًا روزہ دار أَوْ یا جَهَّزَ تیار کرے غَازِيًا غازی فَلَهُ پس اس کے لیے مِثْلُ برابر أَجْرِهِ اس کا اجر

ترجمہ: جو کسی روزے دار کا روزہ افطار کرائے یا کسی غازی کے لیے سامان تیار کرے تو اس کو بھی اس [عمل کرنے

والے] جتنا اجر ملے گا۔

13۔ نِعْمَ سَحُوْرُ الْمُؤْمِنِ التَّمْرُ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 2345

نِعْمَ بہترین سَحُوْرُ سحری اَلْمُؤْمِنِ مومن اَلتَّمْرُ کھجور

ترجمہ: کھجور مومن کی بہترین سحری ہے۔

14۔ مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِيْ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 1903

مَنْ جو لَمْ يَدَعْ نہیں چھوڑتا قَوْلَ بات اَلزُّوْرِ جھوٹ وَالْعَمَلَ اور عمل بِهٖ اس پر فَلَيْسَ پس نہیں ہے لِلّٰهِ اللہ کو حَاجَةٌ کوئی حاجت فِيْ میں أَنْ یہ کہ يَدَعَ چھوڑے طَعَامَهٗ اس کا کھانا وَشَرَابَهٗ اس کا پینا

ترجمہ: (وہ روزہ دار) جس نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ کو اس سے کوئی غرض نہیں کہ وہ اپنا کھانا اور پینا چھوڑ دے۔

15۔ كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ إِلَّا الظَّمَأُ وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ قِيَامِهٖ إِلَّا السَّهَرُ.

سنن الدارمی: رقم الحدیث 2720

كَمْ کئی مِنْ سے صَائِمٍ روزہ دار لَيْسَ نہیں لَهٗ اس کے لیے مِنْ سے صِيَامِهٖ اس کا روزہ إِلَّا مگر اَلظَّمَأُ پیاس وَ اور كَمْ کئی مِنْ سے قَائِمٍ قیام کرنے والا لَيْسَ نہیں ہے لَهٗ اس کا مِنْ سے قِيَامِهٖ اس کا قیام کرنا إِلَّا مگر اَلسَّهَرُ شب بیداری

ترجمہ: کئی روزہ دار ایسے ہوتے ہیں جنہیں اپنے روزے سے پیاس کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا اور راتوں کو قیام کرنے والے کئی لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں جاگنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

آئندہ صفحات میں چند مقامات پر صلوٰۃ وسلام کے کچھ صیغے ذکر کیے جائیں گے، طلبہ کرام ان کو یاد کرتے رہیں

بَابُ الزَّکٰوةِ

1۔مَنْ أَدّٰی زَکَاةَ مَالِہٖ فَقَدْ ذَھَبَ عَنْہُ شَرُّہٗ.

المعجم الاوسط للطبرانی: رقم الحدیث 1579

مَنْ جس شخص أَدّٰی ادا کی زَکَاةَ زکوٰۃ مَالِہٖ اس کا مال فَقَدْ پس تحقیق ذَھَبَ ختم ہو گیا عَنْہُ اس سے شَرُّہٗ اس کا شر

ترجمہ: جس شخص نے اپنے مال کی زکوۃ ادا کی تو اس سے اس کے مال کا شر ختم ہو جائے گا۔

2۔حَصِّنُوْا اَمْوَالَکُمْ بِالزَّکَاةِ وَدَاوُوْا مَرْضَاکُمْ بِالصَّدَقَةِ.

المعجم الاوسط للطبرانی: رقم الحدیث 1963

حَصِّنُوْا محفوظ کر لو اَمْوَالَکُمْ تمہارے مال بِالزَّکَاةِ زکوۃ کے ذریعے دَاوُوْا تم علاج کرو مَرْضَاکُمْ اپنے مریضوں کا بِالصَّدَقَةِ صدقہ کے ذریعے

ترجمہ: اپنے اموال کو زکاۃ (کی ادائیگی) کے ذریعہ (قلعہ میں) محفوظ کر لو اور اپنے مریضوں کا علاج صدقہ کے ذریعے کرو۔

3۔مَنْ آتَاہُ اللہُ مَالًا فَلَمْ یُؤَدِّ زَکَاتَہٗ، مُثِّلَ لَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 1403

مَنْ جس شخص آتَاہُ دیا ہوا سے اَللہُ اللہ مَالًا مال فَلَمْ یُؤَدِّ وہ ادا نہ کرے زَکَاتَہٗ مال کی زکوۃ مُثِّلَ لَہٗ اس کی شکل بنائی جائے گی یَوْمَ الْقِیَامَةِ قیامت کے دن شُجَاعًا زہریلے أَقْرَعَ سانپ

ترجمہ: جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا ہو اور اس آدمی نے اس مال کی زکوۃ ادا نہیں کی تو وہ مال قیامت کے دن اس آدمی کے سامنے زہریلے سانپ کی شکل میں آئے گا۔

4۔صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ.

شعب الایمان للبیھقی: رقم الحدیث 8061

صَدَقَةُ السِّرِّ چپکے سے صدقہ کرنا تُطْفِئُ دور کرتا ہے غَضَبَ الرَّبِّ رب کے غصہ کو

ترجمہ: چپکے سے صدقہ کرنا رب تعالیٰ کے غضب کو دور کرتا ہے۔

5۔صَدَقَةُ الْعَلَانِيَةِ تَقِيْ مِيْتَةَ السُّوْءِ.

شعب الایمان للبیہقی: رقم الحدیث 8061

صَدَقَةُ الْعَلَانِيَةِ ظاہر کر کے صدقہ دینا تَقِيْ بچاتا ہے مِيْتَةَ السُّوْءِ بری موت

ترجمہ: علانیہ صدقہ کرنا بری موت سے بچاتا ہے۔

6۔اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 2350

اِتَّقُوْا تم بچو اَلنَّارَ آگ وَلَوْ اگرچہ شِقِّ ٹکڑا تَمْرَةٍ کھجور

ترجمہ: جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی کیوں نہ ہو۔

7۔مَثَلُ الَّذِيْ يَرْجِعُ فِيْ صَدَقَتِهٖ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيْءُ ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ فَيَأْكُلُهٗ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 4170

مَثَلُ مثال اَلَّذِيْ وہ يَرْجِعُ واپس لیتا ہے فِيْ میں صَدَقَتِهٖ اس کا صدقہ كَمَثَلِ جیسا کہ مثال اَلْكَلْبِ کتا يَقِيْءُ قے کرتا ہے ثُمَّ پھر يَعُوْدُ وہ لوٹتا ہے فِيْ میں قَيْئِهٖ اس کی قے فَيَأْكُلُهٗ پس وہ اس کو کھاتا ہے

ترجمہ: وہ آدمی جو صدقہ دے کر واپس لیتا ہے اس کی مثال کتے جیسی ہے جو قے کرتا ہے پھر اپنی قے کی طرف واپس لوٹتا ہے اور اسے چاٹ لیتا ہے۔

8۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ وَقَالَ: أَغْنُوْهُمْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ.

سنن الدار قطنی: رقم الحدیث 2157

فَرَضَ مقرر کیا زَكَاةَ الْفِطْرِ صدقہ فطر أَغْنُوْهُمْ ان کو غنی کر دو

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر (یعنی صدقۃ الفطر) کو مقرر کر کے ارشاد فرمایا: غرباء کو اس دن غنی کر دو!

(یعنی صدقۃ الفطر ادا کر کے ان کی مالی معاونت کرو جس سے وہ مالدار ہو جائیں۔)

بَابُ الْحَجِّ

1۔ یَا أَیُّهَا النَّاسُ قَدْ فُرِضَ عَلَیْکُمُ الْحَجُّ فَحُجُّوا۔

کنز العمال: رقم الحدیث 11870

یَا أَیُّهَا اے اَلنَّاسُ لوگ قَدْ تحقیق فُرِضَ فرض کیا گیا عَلَیْکُمُ تمہارے اوپر اَلْحَجُّ حج فَحُجُّوا پس تم حج کرو

ترجمہ: اے لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے اس لیے حج کرو۔

2۔ مَنْ حَجَّ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔

مصنف ابن ابی شیبہ: رقم الحدیث 12783

مَنْ جو شخص حَجَّ حج کرے لَمْ یَرْفُثْ بے شرمی کی بات نہ کرے وَ اور لَمْ یَفْسُقْ گناہ نہ کرے رَجَعَ لوٹا کَمَا جیسا کہ وَلَدَتْهُ اس کو جنا أُمُّهُ اس کی ماں

ترجمہ: جس نے حج کیا اور اس میں بے شرمی اور گناہ کی کوئی بات نہ کی تو وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو کر لوٹا جیسا کہ (اس دن تھا) جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

3۔ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْیَتَعَجَّلْ۔

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 2883

مَنْ جو أَرَادَ اس نے ارادہ کیا اَلْحَجَّ حج فَلْیَتَعَجَّلْ اسے چاہیے کہ جلدی کرے

ترجمہ: جو حج کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ جلدی ادا کرے۔

4۔ اَلْعُمْرَةُ إِلَی الْعُمْرَةِ کَفَّارَةٌ لِمَا بَیْنَهُمَا۔

صحیح البخاری: رقم الحدیث 1773

اَلْعُمْرَةُ عمرہ کرنا إِلَی تک اَلْعُمْرَةِ عمرہ کَفَّارَةٌ کفارہ لِمَا جو بَیْنَهُمَا ان دونوں کے درمیان

ترجمہ: ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ کرنا ان کے درمیانی عرصہ کے (صغیرہ) گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

5۔ وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَیْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ۔

صحیح البخاری: رقم الحدیث 1773

اَلْحَجُّ حج اَلْمَبْرُوْرُ مقبول لَيْسَ نہیں ہے لَهٗ اس کا جَزَاءٌ بدلہ إِلَّا مگر اَلْجَنَّةُ جنت

ترجمہ: مقبول حج کا بدلہ صرف جنت ہے۔

6۔ اَلْحُجَّاجُّ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللهِ إِنْ دَعَوْهُ أَجَابَهُمْ وَإِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَ لَهُمْ .

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 2892

اَلْحُجَّاجُّ حج کرنے والے وَ اور اَلْعُمَّارُ عمرہ کرنے والے وَفْدُ نمائندہ اَللهِ اللہ إِنْ اگر دَعَوْهُ وہ اللہ سے دعا کریں أَجَابَهُمْ تو ان کی دعا کو قبول کرتا ہے وَإِنِ اور اگر اِسْتَغْفَرُوْهُ اللہ سے بخشش طلب کریں غَفَرَ لَهُمْ تو انہیں معاف کر دے گا

ترجمہ: حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے نمائندے ہیں۔ اگر وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو اللہ تعالیٰ قبول کریں گے اور اگر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کریں تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف کر دیں گے۔

7۔ وَفْدُ اللهِ ثَلَاثَةٌ اَلْغَازِيْ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ .

صحیح ابن خزیمہ: رقم الحدیث 2511

وَفْدُ وفد/جماعت اَللهِ اللہ ثَلَاثَةٌ تین اَلْغَازِيْ غازی وَ اور اَلْحَاجُّ اور حاجی وَالْمُعْتَمِرُ عمرہ کرنے والا

ترجمہ: تین قسم کے لوگ اللہ تعالیٰ کے خاص نمائندے ہیں: غازی، حاجی اور عمرہ کرنے والا۔

8۔ إِذَا لَقِيْتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَصَافِحْهُ وَمُرْهُ أَنْ يَّسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ أَنْ يَّدْخُلَ بَيْتَهٗ فَإِنَّهٗ مَغْفُوْرٌ لَهٗ .

مسند احمد: رقم الحدیث 5371

إِذَا جب لَقِيْتَ تو ملے اَلْحَاجَّ حاجی فَسَلِّمْ سلام کر عَلَيْهِ اس پر وَ اور صَافِحْهُ اس سے مصافحہ کر وَ اور مُرْهُ اور اس کو کہہ أَنْ یہ کہ يَسْتَغْفِرَ وہ استغفار کرے لَكَ تیرے لیے قَبْلَ پہلے أَنْ یہ کہ يَدْخُلَ داخل ہو بَيْتَهٗ اس کا گھر فَإِنَّهٗ پس بیشک یہ مَغْفُوْرٌ لَهٗ اس کے گناہ معاف ہو چکے ہیں

ترجمہ: جب کسی حاجی سے ملو تو اسے سلام کرو، اس سے مصافحہ کرو اور اس سے کہو کہ وہ اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے پہلے تمہارے لیے استغفار کرے کیونکہ اس کے گناہ معاف ہو چکے ہوتے ہیں۔

9۔ أَلَا لَا يَحُجُّ بَعْدَ هٰذَا الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ.

سنن النسائی: رقم الحدیث 2960

أَلَا سنو لَا يَحُجُّ حج نہیں کرے گا بَعْدَ بعد هٰذَا یہ اَلْعَامِ سال مُشْرِكٌ مشرک وَ اور لَا يَطُوْفُ طواف نہیں کرے گا بِالْبَيْتِ بیت اللہ کا عُرْيَانٌ ننگا / برہنہ

ترجمہ: یاد رکھو! اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکے گا اور نہ ہی کوئی برہنہ بدن شخص بیت اللہ کا طواف کر سکے گا۔

10۔ اِنَّ الطَّوَافَ حَوْلَ الْبَيْتِ مِثْلُ الصَّلَاةِ.

مسند البزار: رقم الحدیث 4853

اِنَّ بیشک اَلطَّوَافَ طواف حَوْلَ ارد گرد اَلْبَيْتِ بیت اللہ مِثْلُ طرح اَلصَّلَاةِ نماز

ترجمہ: بیت اللہ کا طواف کرنا نماز پڑھنے کی طرح ہے۔

11۔ نَزَلَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ.

صحیح ابن خزیمہ: رقم الحدیث 2733

نَزَلَ نازل ہوا اَلْحَجَرُ الْأَسْوَدُ کالا پتھر / حجرِ اسود مِنْ سے اَلْجَنَّةِ جنت

ترجمہ: حجرِ اسود جنت سے نازل ہوا۔

12۔ إِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ يَاقُوتَتَانِ مِنْ يَاقُوتِ الْجَنَّةِ.

مسند احمد: رقم الحدیث 7000

إِنَّ بیشک اَلرُّكْنَ رکن وَ اور اَلْمَقَامَ مقام يَاقُوْتَتَانِ دو موتی مِنْ سے يَاقُوْتِ یاقوت اَلْجَنَّةِ جنت

ترجمہ: بے شک رکن اور مقام ابراہیم جنت کے موتیوں میں سے دو موتی ہیں۔

13۔ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 1937

كُلُّ سارے کا سارا عَرَفَةَ عرفات مَوْقِفٌ ٹھہرنے کی جگہ وَ اور كُلُّ سارا مَنْحَرٌ قربان گاہ وَ اور كُلُّ سارے کا سارا اَلْمُزْدَلِفَةِ مزدلفہ مَوْقِفٌ ٹھہرنے کی جگہ وَكُلُّ سارے کا سارا فِجَاجِ گلی مَكَّةَ مکہ طَرِيْقٌ راستہ وَ اور مَنْحَرٌ

قربان گاہ

ترجمہ: میدان عرفہ سارے کا سارا ہی ٹھہرنے کی جگہ ہے اور سارا منیٰ قربان گاہ ہے اور سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور مکہ کی ہر گلی آنے کا راستہ اور قربان گاہ ہے۔

14۔ خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3585

خَيْرُ بہترین اَلدُّعَاءِ دعا يَوْمِ دن عَرَفَةَ عرفہ

ترجمہ: یوم عرفہ (یعنی نو ذوالحجہ) کی دعا بہترین دعا ہے۔

15۔ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ.

سنن النسائی: رقم الحدیث 3086

إِذَا جب رَمٰى رمی کر لی اَلْجَمْرَةَ جمرہ فَقَدْ پس تحقیق حَلَّ حلال ہو گئی لَهُ اس کے لیے كُلُّ تمام شَيْءٍ چیز إِلَّا سوائے اَلنِّسَاءَ بیوی

ترجمہ: جب کسی نے رمی کر لی تو سوائے بیویوں کے اس کے لیے ہر چیز حلال ہو گئی۔

وضاحت:

حج کے موقع پر رمیِ جمرات کے بعد ازدواجی تعلقات کے علاوہ باقی ہر چیز حلال ہو جاتی ہے۔ ازدواجی تعلقات طوافِ زیارت کے بعد حلال ہوتے ہیں۔

ملاحظہ:

حج و عمرہ کے مفصل احکام کے لیے میری کتاب: "حج و عمرہ" کا مطالعہ فرمائیں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اَلتَّمْرِيْنُ الثَّانِي

خالی جگہ پر کریں:

1: فجر کو خوب روشنی میں پڑھا کرو کیونکہ اس کا...........ہے۔

2: حجر اسود...........سے نازل ہوا۔

3: بہترین دعا...........کی دعا ہے۔

4: جب...........کا مہینہ آتا ہے تو...........کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

5: کھجور مومن کی...........ہے۔

6: مقبول حج کا بدلہ صرف...........ہے۔

7: بیت اللہ کا طواف کرنا...........کی طرح ہے۔

8: روزہ اور قرآن بندے کی...........کریں گے۔

9: تین افراد اللہ تعالیٰ کے خاص نمائندے ہیں...........، حاجی اور عمرہ کرنے والا۔

درست جواب کا انتخاب کریں:

1: جب گرمی شدید ہو جائے تو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو:

فجر کو　　عصر کو　　ظہر کو

2: جنت کو سجایا جاتا ہے:

محرم　　رمضان المبارک　　ذوالحجۃ

3: اس سال کے بعد کوئی حج پر نہیں آ سکے گا:

مشرک　　فاسق　　مومن

4: سحری کیا کرو کیونکہ سحری میں ہوتی ہے:

رحمت　　جنت　　برکت

5: ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق ہے:

سحری افطاری دونوں

5: جماعت کی نماز اکیلے آدمی کی نماز سے زیادہ فضیلت رکھتی ہے:

20 27 30

6: جو حج کرنا چاہتا ہے وہ:

جلدی کرے مؤخر کرے انتظار کرے

7: جنت سے نازل ہوا:

حجر اسود حوض کوثر آب زمزم

8: بچے اس عمر کو پہنچ جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دینا چاہیے:

5 7 9

مختصر جواب لکھیں:

1: کیا مقتدی امام کے پیچھے قراءت کر سکتا ہے؟ حدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

2: مسلمان جب اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے نماز پڑھتا ہے تو کیا انعام ملتا ہے؟

3: حدیث میں عصر کی نماز کے فوت ہونے کے نقصان کو کس کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے؟

4: کون سا پتھر جنت سے نازل ہوا ہے؟

5: ان خوش نصیب لوگوں کا تذکرہ کریں جن کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ مسکراتے ہیں؟

6: ریان نامی جنتی دروازہ سے داخلہ کن لوگوں کا ہوگا؟

7: لیلۃ القدر میں عبادت پر ملنے والا اجر حاصل کرنے کے لیے حدیث میں کون سی دو شرطیں ذکر کی گئی ہیں؟

8: حاجی سے ملاقات کے آداب تحریر کریں؟

9: حدیث میں جنت کے کون سے دو موتیوں کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

10: حج اور عمرہ کرنے والوں کے متعلق حدیث میں کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟

کِتَابُ الْمُعَامَلَاتِ

معاملات

اس باب میں آپ درج ذیل عنوانات کے متعلق احادیث پڑھیں گے !

1: خرید و فروخت

2: نکاح

3: طلاق

اس باب میں آپ سیکھیں گے !!!

1: احادیث کا لفظی ترجمہ !

2: احادیث کا با محاورہ ترجمہ !

3: مشقی سوالات !

بَابُ الْبُيُوعِ

خرید و فروخت

1۔ اَلْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ، مَمْحَقَةٌ لِلْبَرَكَةِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2087

اَلْحَلِفُ قسم اٹھانا مَنْفَقَةٌ خرچ ہونے کا ذریعہ (یہاں مراد فروخت ہونے کا ذریعہ ہے) لِلسِّلْعَةِ سامان کے لیے مَمْحَقَةٌ ختم کرنے کا ذریعہ لِلْبَرَكَةِ برکت کو

ترجمہ: قسم اٹھانے سے سامان تو فروخت ہو جاتا ہے لیکن برکت ختم ہو جاتی ہے۔

2۔ اَلتَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ.

المستدرک علی الصحیحین: رقم الحدیث 2188

اَلصَّدُوقُ سچا اَلْأَمِينُ امانت دار مَعَ ساتھ اَلنَّبِيِّينَ انبیاء کرام اَلصِّدِّيقِينَ صدیقین وَ اور اَلشُّهَدَاءِ شہداء

ترجمہ: سچا اور امانت دار تاجر؛ انبیاء کرام علیہم السلام، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔

3۔ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلِفُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 3326

يَا اے مَعْشَرَ گروہ اَلتُّجَّارِ تاجر [جمع] إِنَّ بے شک اَلْبَيْعَ خرید و فروخت يَحْضُرُهُ آجاتی ہیں اس میں اَللَّغْوُ لغو باتیں وَ اور اَلْحَلِفُ قسم فَشُوبُوهُ اس کا مداوا کرو، اس کی تلافی کرو بِالصَّدَقَةِ صدقہ کے ذریعے

ترجمہ: اے تاجرو! بیشک خرید و فروخت میں لغو باتیں اور قسمیں وغیرہ ہو جایا کرتی ہیں اس لیے صدقے کے ذریعے اس کی تلافی کر لیا کرو۔

4۔ اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2082

اَلْبَيِّعَانِ خرید و فروخت کرنے والے دو بِالْخِيَارِ اختیار ہے مَا جب تک لَمْ يَتَفَرَّقَا دونوں جدا نہ ہوں

ترجمہ: خرید و فروخت کرنے والے دونوں فریق کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ الگ نہ ہو جائیں۔

(مطلب یہ ہے کہ فریقین جب تک سامان کا بھاؤ لگا رہے ہوتے ہیں تب تک انہیں اختیار ہوتا ہے کہ خرید و فروخت کریں یا نہ کریں لیکن جب بات پکی ہو جائے اور بیچنے والا کہے کہ میں نے بیچ دی اور خریدنے والا کہے کہ میں نے خرید لی تو اب اختیار ختم ہو گیا، اب خرید فروخت کرنا لازم ہو گیا۔ یہاں تفرق بالا قوال مراد ہے۔)

5۔ لَا تَلَقَّوُا السِّلَعَ حَتّٰى يُهْبَطَ بِهَا إِلَى السُّوقِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2165

لَا تَلَقَّوْا تم نہ ملو اَلسِّلَعَ تجارتی قافلہ حَتّٰی یہاں تک کہ يُهْبَطَ پہنچا دیا جائے بِهَا اسے إِلٰى طرف اَلسُّوْقِ بازار

ترجمہ: تجارتی قافلے کو آگے جا کر نہ ملو جب تک کہ اسے بازار نہ پہنچا دیا جائے۔

6۔ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ، وَلَا يَخْطُبْ بَعْضُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ بَعْضٍ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 3454

لَا يَبِعْ نہ بیچے (بھاؤ نہ لگائے) بَعْضُكُمْ تم میں سے کوئی عَلٰى پر بَيْعِ بَعْضٍ کسی کا سودا وَ اور لَا يَخْطُبْ نکاح کا پیغام نہ دے بَعْضُكُمْ تم میں سے کوئی عَلٰى پر خِطْبَةِ بَعْضٍ کسی کا پیغام نکاح

ترجمہ: کوئی آدمی دوسرے آدمی کے سودے پر سودا نہ کرے (اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ لگائے) اور نہ ہی اس کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیجے۔

7۔ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 3429

نَهٰى منع فرمایا رَسُوْلُ اللهِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ سے عَسْبِ ملاپ کروانا اَلْفَحْلِ سانڈ

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کے ملاپ کروانے کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

8۔ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 1270

إِذَا جب إِخْتَلَفَ اختلاف ہو جائے اَلْبَيِّعَانِ خرید و فروخت کرنے والے فَالْقَوْلُ اعتبار ہو گا قَوْلُ بات اَلْبَائِعِ بیچنے والا وَ اور اَلْمُبْتَاعُ خریدنے والا بِالْخِيَارِ اختیار

ترجمہ: اگر خرید و فروخت کرنے والوں میں اختلاف ہو جائے تو بیچنے والے کی بات کا اعتبار کیا جائے گا اور خریدنے والے کو اختیار ہو گا۔

9۔ مَنْ أَقَالَ اَخَاهُ بَيْعًا اَقَالَهُ اللهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

المعجم الاوسط: رقم الحدیث 889

مَنْ جس نے أَقَالَ واپس لیا اَخَاهُ اس کا بھائی بَيْعاً خریدا ہوا سامان اَقَالَهُ ختم کرے گا اَللهُ اللہ عَثْرَتَهُ لغزشیں يَوْمَ دن اَلْقِيَامَةِ قیامت

ترجمہ: جس نے کسی مسلمان سے اقالہ کیا (یعنی اس کی رقم واپس کر لے اور چیز لے لے) تو اللہ تبارک و تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہوں کو ختم کر دیں گے۔

10۔ اَلْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 2153

اَلْجَالِبُ بازار میں مال لانے والا مَرْزُوقٌ رزق دیا جاتا ہے اَلْمُحْتَكِرُ ذخیرہ اندوزی کرنے والا مَلْعُونٌ لعنت کیا ہوا

ترجمہ: بازار میں مال (بیچنے کے لیے) لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوز پر لعنت ہوتی ہے۔

(نوٹ: یہ حکم تب ہے جب مارکیٹ میں اس چیز کی ضرورت ہو ورنہ نہیں۔)

11۔ مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ طَعَامَهُمْ ضَرَبَهُ اللهُ بِالْجُذَامِ وَالْإِفْلَاسِ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 2155

مَنْ جو اِحْتَكَرَ ذخیرہ کرے عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ مسلمانوں پر طَعَامَهُمْ ان کا کھانا ضَرَبَهُ اسے مبتلا کرے گا اَللهُ اللہ بِالْجُذَامِ جذام کی بیماری میں وَ اور اَلْإِفْلَاسِ محتاجی

ترجمہ: جو شخص مسلمانوں کے کھانے کی چیزوں کی ذخیرہ اندوزی کرے، اللہ تعالیٰ اسے جذام کی بیماری اور محتاجی میں مبتلا کر دیں گے۔

12۔ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ أَظَلَّهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 1306

أَنْظَرَ مہلت دے مُعْسِرًا تنگدست أَوْ یا وَضَعَ معاف کرے لَہٗ اس کو أَظَلَّهُ سائے میں اسے جگہ دے گا اَللهُ
اللہ یَوْمَ الْقِیَامَةِ قیامت کے دن تَحْتَ نیچے ظِلِّ عَرْشِهٖ اپنے عرش کا سایہ لَا ظِلَّ نہیں ہو گا سایہ إِلَّا مگر

ترجمہ: جو آدمی کسی تنگدست کو مہلت دے یا اس کا قرض معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائیں گے، اس دن اللہ کے عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی اور سایہ میسر نہیں ہو گا۔

13۔ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ یُرِیْدُ أَدَاءَهَا أَدَّى اللهُ عَنْهُ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2387

مَنْ جو أَخَذَ لیتا ہے (مراد قرض لینا ہے) أَمْوَالَ مال اَلنَّاسِ لوگ یُرِیْدُ ارادہ کرے أَدَاءَ ادا کرنا اَدّٰی ادا کرے گا اَللهُ اللہ عَنْهُ اس کی طرف سے

ترجمہ: جو (کسی مجبوری کی وجہ سے) لوگوں سے قرض لے اور اس کی ادائیگی کا ارادہ بھی رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے ادا کرنے کا انتظام فرما دیتے ہیں۔

14۔ وَمَنْ أَخَذَ یُرِیْدُ إِتْلَافَهَا أَتْلَفَهُ اللهُ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2387

وَ اور مَنْ جو أَخَذَ لیتا ہے (مراد قرض لینا ہے) یُرِیْدُ چاہتا ہے إِتْلَافَهَا ضائع کرنا أَتْلَفَهُ اس کو ضائع کر دیتا ہے اَللهُ اللہ تعالیٰ

ترجمہ: اور جو شخص کسی کا مال ضائع کرنے کی غرض سے قرض لے تو اللہ تعالیٰ اس کا مال ضائع کر دیتے ہیں۔

15۔ مَنْ مَاتَ وَهُوَ بَرِيْءٌ مِنَ الْكِبْرِ وَالْغُلُوْلِ وَالدَّيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

شرح السنۃ: رقم الحدیث 2723

مَاتَ مر جائے بَرِيْءٌ بری مِنَ الْكِبْرِ تکبر سے اَلْغُلُوْلِ بددیانتی اَلدَّيْنِ قرض دَخَلَ داخل ہو گا اَلْجَنَّةَ جنت

ترجمہ: جو آدمی اس حالت میں فوت ہوا کہ وہ تکبر، بددیانتی اور قرض سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

16۔ أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 3535

أَدِّ تو ادا کر اَلْأَمَانَةَ امانت إِئْتَمَنَكَ تمہارے پاس امانت رکھے لَا تَخُنْ خیانت نہ کرو خَانَكَ تم سے خیانت کرے

ترجمہ: جو تمہیں امانت دے اس کی امانت ادا کرو اور جو تمہارے ساتھ خیانت کرے اس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔

17۔ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 3198

مَنْ جو شخص أَخَذَ اس نے لیا شِبْرًا بالشت مِنَ الْأَرْضِ زمین سے ظُلْمًا ظلم سے فَإِنَّهُ پس بے شک وہ يُطَوَّقُهُ اس کو طوق پہنایا جائے گا يَوْمَ دن الْقِيَامَةِ قیامت مِنْ سے سَبْعِ سات أَرْضِينَ زمینیں

ترجمہ: جس نے کسی کی ایک بالشت زمین بھی ظلم و زیادتی سے لے لی تو قیامت کے دن اس کو سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

18۔ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2340

مَنْ جو شخص كَانَتْ ہو لَهُ اس کے پاس أَرْضٌ زمین فَلْيَزْرَعْهَا پس چاہیے کہ وہ اس کو کاشت کرے

ترجمہ: جس کے پاس زمین ہو تو وہ اس کو کاشت کیا کرے۔

19۔ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 3403

مَنْ جو شخص زَرَعَ کاشتکاری کرے فِي أَرْضِ زمین میں قَوْمٍ قوم بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ ان کی اجازت کے بغیر فَلَيْسَ پس نہیں لَهُ اس کے لیے مِنْ سے الزَّرْعِ کھیتی شَيْءٌ کوئی چیز وَ اور لَهُ اس کے لیے نَفَقَتُهُ اس کا خرچہ

ترجمہ: جس آدمی نے دوسروں کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر کاشت کاری کر لی تو اس کو اس کھیتی میں سے کچھ نہیں ملے گا۔ ہاں اس کا خرچہ اس کو دیا جائے گا۔

20۔ أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 2443

أَعْطُوا تم دے دو الْأَجِيرَ مزدور أَجْرَهُ اس کی مزدوری قَبْلَ پہلے يَجِفَّ خشک ہو جائے عَرَقُهُ اس کا پسینہ

ترجمہ: مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دیا کرو۔

بَابُ الرِّبٰوا

سود

1۔ اَلرِّبَا سَبْعُوْنَ حُوْبًا. أَيْسَرُهَا أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 2274

اَلرِّبَا سود سَبْعُوْنَ ستر حُوْبًا درجے أَيْسَرُهَا سب سے کم تر أَنْ یہ کہ يَنْكِحَ نکاح کرے (یہاں مراد ہے: بدکاری کرنا) اَلرَّجُلُ آدمی أُمَّهُ اس کی ماں

ترجمہ: سود کے ستر درجے ہیں اور ان میں سب سے کمتر یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنی ماں کے ساتھ نکاح کر لے۔

(وضاحت: ظاہر ہے کہ یہ نکاح تو نہیں ہو گا بلکہ بدکاری ہو گی۔)

2۔ لَعَنَ اللّٰهُ آكِلَ الرِّبَا.

مسند احمد: رقم الحدیث 3809

لَعَنَ لعنت کرتا ہے اَللّٰهُ اللہ آكِلَ کھانے والا اَلرِّبَا سود

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے سود کھانے والے پر لعنت کی ہے۔

3۔ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ مَثَلًا بِمَثَلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 4057

لَا تَبِيْعُوْا نہ بیچو اَلذَّهَبَ سونا بِالذَّهَبِ سونے کے بدلے وَلَا اور نہ اَلْوَرِقَ چاندی بِالْوَرِقِ چاندی کے بدلے إِلَّا مگر وَزْنًا وزن بِوَزْنٍ وزن کے ساتھ مَثَلًا مثل بِمَثَلٍ مثل کے ساتھ سَوَاءً برابر بِسَوَاءٍ برابر کے ساتھ

ترجمہ: سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے میں برابر سرابر، پورے پورے وزن کے ساتھ ہی بیچو۔

4۔ مَنْ أَسْلَفَ فِيْ شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 3468

مَنْ جس نے أَسْلَفَ پیسے نقد دے کر چیز بعد میں لینے کا معاہدہ کیا فِيْ میں شَيْءٍ کس چیز پر لَا يَصْرِفْهُ اسے نہ پھیرے (یعنی تبدیل نہ کرے) إِلَى غَيْرِهِ کسی اور کی طرف

ترجمہ: جو شخص قیمت دے کر کوئی چیز خریدنا چاہے تو وہ اس چیز کو کسی دوسری چیز کے ساتھ تبدیل نہ کرے۔

(مثلاً کسی نے رقم جمع کروائی کہ میں دوماہ بعد دو من گندم لوں گا، اب گندم لینے سے پہلے وہ یہ کہہ دے کہ اب میں اتنی رقم کے چاول لوں گا، گندم نہیں، تو ایسا کرنا درست نہیں)۔

5۔ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 3356

أَنَّ بے شک نَهَى منع کیا عَنْ سے بَيْعِ بیع کرنا الْحَيَوَانِ جانور کی بِالْحَيَوَانِ جانور کے بدلے نَسِيْئَةً ادھار

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو جانور کے بدلے میں ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

بیع سلف

بیع سلف کو بیع سلم بھی کہتے ہیں۔ اس بیع میں قیمت نقد اور خریدی جانی والی چیز ادھار ہوتی ہے۔ اس بیع کے جواز کی کئی شرائط ہیں جو فقہ اسلامی کی بڑی کتابوں میں مذکور ہیں۔

بَابُ النِّکَاحِ

1۔ یَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَاءَۃَ فَلْیَتَزَوَّجْ.

یَا اے مَعْشَرَ جماعت اَلشَّبَابِ نوجوان مَنْ جو شخص اِسْتَطَاعَ طاقت رکھتا ہو مِنْکُمْ تم میں سے اَلْبَاءَۃَ شادی فَلْیَتَزَوَّجْ پس چاہیے کہ وہ شادی کرے

صحیح البخاری: رقم الحدیث 5065

ترجمہ: اے نوجوانو! تم میں سے جو شادی کی طاقت رکھتا ہو اسے چاہیے کہ شادی کر لے۔

2۔ اِنَّ أَعْظَمَ النِّکَاحِ بَرَکَۃً أَیْسَرُہٗ مَؤُوْنَۃً.

مشکوۃ المصابیح: رقم الحدیث 3097

اِنَّ بے شک أَعْظَمَ بڑا اَلنِّکَاحِ نکاح بَرَکَۃً برکت أَیْسَرُہٗ بہت کم مَؤُوْنَۃً اخراجات

ترجمہ: یقیناوہ نکاح بہت بابرکت ہوتا ہے جس میں اخراجات کم ہوں۔

3۔ تُنْکَحُ الْمَرْأَۃُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِھَا وَلِحَسَبِھَا وَلِجَمَالِھَا وَلِدِیْنِھَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّیْنِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 3635

تُنْکَحُ نکاح کیا جاتا ہے اَلْمَرْأَۃُ عورت لِأَرْبَعٍ چار (وجوہ) سے لِمَالِھَا اس کے مال کی وجہ سے وَ اور لِحَسَبِھَا اس کے حسب نسب کی وجہ سے وَ اور لِجَمَالِھَا اس کی خوبصورتی کی وجہ سے وَ اور لِدِیْنِھَا اس کے دین کی وجہ سے فَاظْفَرْ پس تو کامیاب ہو جا بِذَاتِ الدِّیْنِ دین والی کے ساتھ

ترجمہ: عورت سے چار چیزوں کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے، اس کے مال کی وجہ سے، اس کے حسب نسب کی وجہ سے، اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے، تو تُم دین والی عورت (کے ساتھ نکاح کر کے) کامیاب ہو جاؤ۔

4۔ اِنَّ الدُّنْیَا کُلُّھَا مَتَاعٌ وَخَیْرُ مَتَاعِ الدُّنْیَا الْمَرْأَۃُ الصَّالِحَۃُ.

صحیح ابن حبان: رقم الحدیث 4020

اِنَّ بیشک اَلدُّنْیَا دنیا کُلُّھَا ساری کی ساری مَتَاعٌ مال وَ اور خَیْرُ بہتر مَتَاعِ سامان اَلدُّنْیَا دنیا اَلْمَرْأَۃُ عورت

اَلصَّالِحَةُ نیک

ترجمہ: دنیا ساری کی ساری سامان ہے اور دنیا کا بہترین سامان نیک بیوی ہے۔

5۔ تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 2050

تَزَوَّجُوْا تم نکاح کرو اَلْوَدُوْدَ زیادہ محبت کرنے والی اَلْوَلُوْدَ زیادہ اولاد جننے والی فَإِنِّي پس بے شک میں مُكَاثِرٌ کثرت کی وجہ سے فخر کرنے والا بِكُمْ تمہاری وجہ سے اَلْأُمَمَ امتیں

ترجمہ: زیادہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی عورتوں سے شادی کرو۔ میں باقی امتوں پر تمہاری کثرت کی وجہ سے فخر کروں گا۔

6۔ لَمْ تَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 1847

لَمْ تَرَ تو نہیں دیکھے گا لِلْمُتَحَابَّيْنِ محبت کرنے والوں کے لیے مِثْلَ مثل اَلنِّكَاحِ نکاح

ترجمہ: محبت کرنے والوں کے لیے نکاح سے بڑھ کر اچھی کوئی چیز تم نہیں دیکھو گے۔

7۔ مَنْ وُلِدَ لَهٗ وَلَدٌ فَلْيُحْسِنِ اسْمَهٗ وَأَدَبَهٗ. فَإِذَا بَلَغَ فَلْيُزَوِّجْهُ فَإِنْ بَلَغَ وَلَمْ يُزَوِّجْهُ فَأَصَابَ إِثْمًا، فَإِنَّمَا إِثْمُهٗ عَلٰى أَبِيهِ.

شعب الایمان: رقم الحدیث 8666

مَنْ جس وُلِدَ پیدا ہو لَهٗ اس کا وَلَدٌ بچہ فَلْيُحْسِنِ اچھا رکھے اِسْمَهٗ اس کا نام وَأَدَبَهٗ اور اس کی تربیت فَإِذَا اور جب بَلَغَ بالغ ہو جائے فَلْيُزَوِّجْهُ تو اس کی شادی کرائے فَإِنْ پس اگر وہ بَلَغَ بالغ ہو جائے لَمْ يُزَوِّجْهُ شادی نہ کرائے فَأَصَابَ پھر وہ کرے إِثْمًا گناہ إِثْمُهٗ اس کا گناہ عَلٰى پر أَبِيهِ اس کا باپ

ترجمہ: جس کا بچہ پیدا ہوا اسے چاہیے کہ اس کا اچھا نام رکھے، اس کی تربیت اچھی کرے اور جب وہ بالغ ہو جائے تو اس کی شادی کرا دے۔ اگر وہ بالغ ہو جائے اور باپ اس کی شادی نہ کرائے تو اگر وہ اولاد کوئی گناہ کرے گی تو اس کا گناہ اس کے باپ کو ہو گا۔

8۔ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ أَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 3431

إِنَّ بے شک رَسُوْلَ رسول اَللّٰهِ اللہ نَهٰى منع کیا عَنْ سے مُتْعَةِ متعہ اَلنِّسَاءِ عورتیں يَوْمَ دن خَيْبَرَ خیبر وَ اور عَنْ سے أَكْلِ کھانا لُحُوْمِ گوشت اَلْحُمُرِ گدھے اَلْإِنْسِيَّةِ گھریلو

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں سے نکاح متعہ سے منع فرمادیا اور گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے بھی منع فرمادیا۔

9۔ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 2055

يَحْرُمُ حرام ہوتے ہیں مِنَ الرَّضَاعَةِ رضاعت سے (دودھ پلانا) مَا جو يَحْرُمُ حرام ہوتے ہیں مِنَ الْوِلَادَةِ ولادت سے

ترجمہ: رضاعت سے وہ سارے رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

10۔ إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِيْ أَدْبَارِهِنَّ.

مسند احمد: رقم الحدیث 21755

إِنَّ بیشک اَللّٰهَ اللہ لَا يَسْتَحْيِيْ جھجکتے نہیں ہیں مِنَ الْحَقِّ حق بیان کرنے سے لَا تَأْتُوا تم نہ آؤ اَلنِّسَاءَ عورتیں فِيْ میں أَدْبَارِهِنَّ ان کے پشتیں

ترجمہ: اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے جھجکتے نہیں ہیں (ان حق کی باتوں میں سے ایک بات یہ بھی ہے) کہ تم عورتوں کی پشت میں جماع نہ کیا کرو۔

(نوٹ: بیوی سے بدفعلی کرنا سخت جرم اور گناہ کبیرہ ہے۔)

بَابُ الطَّلَاقِ

1۔ أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَی اللہِ الطَّلَاقُ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 2018

أَبْغَضُ سب سے ناپسندیدہ اَلْحَلَالِ حلال إِلَی اللہِ اللہ کے نزدیک اَلطَّلَاقُ طلاق

ترجمہ: حلال کاموں میں اللہ تعالیٰ کو سب سے ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔

2۔ لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِکَاحٍ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 2048

لَا نہیں طَلَاقَ طلاق قَبْلَ پہلے نِکَاحٍ نکاح

ترجمہ: نکاح سے پہلے کوئی طلاق نہیں ہوتی۔

3۔ ثَلَاثٌ جِدُّھُنَّ جِدٌّ وَھَزْلُھُنَّ جِدٌّ: اَلنِّکَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَۃُ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 2194

جِدُّھُنَّ ان کی سنجیدگی جِدٌّ سنجیدگی وَ اور ھَزْلُھُنَّ ان کا مذاق جِدٌّ سنجیدگی ہے اَلرَّجْعَۃُ رجوع

ترجمہ: تین چیزیں سنجیدگی میں بھی واقع ہو جاتی ہیں اور مذاق میں بھی ہو جاتی ہیں: نکاح، طلاق اور رجوع۔

4۔ أَیُّمَا امْرَأَۃٍ سَأَلَتْ زَوْجَھَا طَلَاقًا فِيْ غَیْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَیْھَا رَائِحَۃُ الْجَنَّۃِ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 2226

أَیُّمَا جو بھی اِمْرَأَۃٍ عورت سَأَلَتْ سوال کرے زَوْجَھَا اس کا شوہر بَأْسٍ حرج عَلَیْھَا اس پر رَائِحَۃُ خوشبو

ترجمہ: جس عورت نے اپنے خاوند سے بغیر کسی شرعی عذر کے طلاق کا مطالبہ کیا تو ایسی عورت پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے۔

5۔ لَعَنَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَہٗ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 1934

لَعَنَ لعنت کی رَسُوْلُ اللہِ رسول اللہ اَلْمُحَلِّلَ حلالہ کرنے والا وَ اور اَلْمُحَلَّلَ لَہٗ جس کے لیے حلالہ کیا جارہا ہو

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا جارہا ہے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔(وضاحت: اس سے مراد وہ حلالہ ہے جس میں پہلے سے طے شدہ ہو کہ بعد میں طلاق دے دیں گے۔)

6۔ إِنَّ اللهَ تَعَالٰى يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللهِ أَنْ يَّأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ.

کنز العمال: رقم الحدیث 7072

إِنَّ بیشک اَللّٰهَ اللہ يَغَارُ غیرت کرتا ہے وَ اور إِنَّ بے شک اَلْمُؤْمِنَ مومن يَغَارُ غیرت کرتا ہے وَ اور غَيْرَةُ غیرت أَنْ یہ کہ يَأْتِيَ آتا ہے اَلْمُؤْمِنُ مومن مَا جو حَرَّمَ حرام کیا اللهُ اللہ عَلَيْهِ اس پر

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ غیرت فرماتے ہیں اور بے شک مومن بھی غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو غیرت آتی ہے جب مومن اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ کاموں کا ارتکاب کرتا ہے۔

7۔ مَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ أَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهٗ غَيْرُ أَبِيْهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 5113

ادَّعٰى نسبت کرے إِلٰى طرف أَبِيْهِ اس کا باپ يَعْلَمُ جانتا ہے غَيْرُ نہیں اَلْجَنَّةُ جنت عَلَيْهِ اس پر حَرَامٌ حرام

ترجمہ: جو خود کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے اور وہ جانتا بھی ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو ایسے شخص پر جنت حرام ہے۔

8۔ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلٰى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 5345

لَا يَحِلُّ حلال نہیں ہے لِامْرَأَةٍ عورت کے لیے تُؤْمِنُ وہ ایمان رکھتی ہے بِاللهِ اللہ پر تُحِدُّ سوگ کرے عَلٰى پر مَيِّتٍ میت فَوْقَ زیادہ ثَلَاثِ تین لَيَالٍ راتیں إِلَّا مگر عَلٰى پر زَوْجٍ شوہر أَرْبَعَةَ چار أَشْهُرٍ ماہ وَعَشْرًا اور دس

ترجمہ: جو عورت اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔ہاں شوہر فوت ہو جائے تو چار ماہ دس دن تک سوگ کرے۔

(وضاحت: سوگ کا مطلب ہے: عدت کے دوران بناؤ سنگھار سے پرہیز کرے۔)

اَلتَّمرِیْنُ الثَّالِثُ

خالی جگہ پر کریں:

1: سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے میں .... بیچو۔

2: تجارتی قافلے کو آگے جاکر نہ ملو جب تک کہ اسے .... نہ پہنچا دیا جائے۔

3: محبت کرنے والوں کے لیے .... سے بڑھ کر اچھی کوئی چیز آپ نہیں دیکھیں گے۔

4: وہ نکاح بہت بابرکت ہوتا ہے جس میں .... کم ہوں۔

5: دنیا ساری کی ساری سامان ہے اور دنیا کا بہترین سامان .... ہے۔

6: مزدور کو اس کی مزدوری اس کا .... ہونے سے پہلے دیا کرو۔

7: حلال کاموں میں اللہ تعالی کو سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز .... ہے۔

8: نکاح سے پہلے کوئی .... نہیں ہوتی۔

9: تین چیزیں .... میں بھی واقع ہو جاتی ہیں۔

درست جواب کا انتخاب کریں:

1: "اَلْحَلِفُ" کا معنی ہے:

نماز پڑھنا — قسم اٹھانا — طلاق دینا

2: جب اللہ تعالیٰ کسی کو مال دے تو خرچ کرنے میں وہ خود سے اور ان سے ابتداء کرے:

گھر والوں — محلہ والوں — شہر والوں

3: بازار میں مال لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوز پر ہوتی ہے:

نعمت — وسعت — لعنت

4: اے نوجوانو! جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھتا ہو اسے چاہیے کہ:

روزے رکھے — شادی کرے — نمازیں پڑھے

5: دنیاساری کی ساری سامان ہے اور دنیا کا بہترین سامان ہے:

دین | اسلام | نیک بیوی

6: رضاعت سے وہ سارے رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو حرام ہوتے ہیں:

طلاق سے | نسب سے | نکاح سے

7: تین چیزیں سنجیدگی میں بھی واقع ہو جاتی ہیں اور مذاق میں بھی ہو جاتی ہیں:

تجارت، قبول، رجوع | نکاح، طلاق، قسم | نکاح، طلاق، رجوع

8: طلاق واقع نہیں ہوتی:

نکاح سے قبل | عدت میں | حالت حمل میں

9: شوہر کے فوت ہونے پر عورت کی عدت ہوتی ہے:

تین ماہ | چار ماہ دس دن | دو ماہ دس دن

مختصر جواب لکھیں:

1: حدیث مبارک میں تاجروں کو کیا نصیحت کی گئی ہے؟

2: سود کے کتنے درجے ہیں اور کمتر درجہ کون سا ہے؟

3: حدیث مبارک میں ذخیرہ اندوزی کی کیا سزا بتائی گئی ہے؟

4: قیامت میں اللہ تعالی کا سایہ کس شخص کو نصیب ہو گا؟

5: حدیث کی روشنی میں بچوں کی تربیت کے آداب تحریر کریں۔

6: حدیث میں کن صفات کی حامل عورت سے شادی کا حکم دیا گیا ہے؟

7: ایسے تین امور کا تذکرہ کریں جن کا حکم سنجیدگی اور مذاق دونوں میں یکساں ہے؟

8: وہ کون سی عورت ہے جس پر جنت کی خوشبو حرام ہے؟

9: متعہ کو کس موقع پر حرام قرار دیا گیا تھا؟

10: سچے اور امانت دار تاجر کا حشر قیامت کے دن کن کے ساتھ ہو گا؟

کِتَابُ الْآدَابِ

آداب

اس باب میں آپ درج ذیل عنوانات کے متعلق احادیث پڑھیں گے !

1: کھانے پینے کے آداب
2: لباس کے آداب
3: تصاویر کی حرمت
4: سلام کے فضائل
5: متفرق احادیث

اس باب میں آپ سیکھیں گے !!!

1: احادیث کا لفظی ترجمہ !
2: احادیث کا با محاورہ ترجمہ !
3: مشقی سوالات !

بَابُ الْاَکْلِ وَالشُّرْبِ

کھانا پینا

1۔ سَمِّ اللهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 5376

سَمِّ تو نام لے اَللهَ اللہ وَ اور کُلْ تو کھا بِیَمِیْنِكَ اپنے دائیں ہاتھ سے وَ اور کُلْ تو کھا مِمَّا اس میں سے یَلِیْكَ جو تیرے قریب ہے

ترجمہ: (کھانے کے آداب میں سے ہے کہ) اللہ کا نام لو۔ دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور جو تمہارے قریب ہے اس میں سے کھاؤ۔

2۔ مَا عَابَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ. كَانَ إِذَا اشْتَهٰى شَيْئًا أَكَلَهٗ وَإِنْ كَرِهَهٗ تَرَكَهٗ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 5380

مَا نہیں عَابَ عیب نکالا رَسُوْلُ اللهِ اللہ کے رسول طَعَامًا کھانا قَطُّ کبھی بھی إِذَا اگر اِشْتَھٰی آپ کو پسند ہوتا أَکَلَهٗ اس کو کھالیتے وَإِنْ اور اگر کَرِھَهٗ وہ اسے ناپسند کرتے تَرَکَهٗ اس کو چھوڑ دیتے

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ اگر آپ کو پسند ہوتا تو کھا لیتے اور اگر (طبعی طور پر) ناپسند ہوتا تو چھوڑ دیتے۔

3۔ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 3820

نِعْمَ بہترین اَلْإِدَامُ سالن اَلْخَلُّ سرکہ

ترجمہ: سرکہ بہترین سالن ہے۔

4۔ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 2460

إِذَا جب دُعِيَ دعوت دی جائے أَحَدُكُمْ تم میں سے کسی ایک کو فَلْيُجِبْ تو اسے چاہیے کہ اس کو قبول کرے

ترجمہ: جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اسے قبول کرے۔

(لیکن جسے دعوت دی جارہی ہے، اگر اسے یقین ہو کہ یہ حرام مال سے دعوت کھلا رہا ہے تو کوئی عذر پیش کر کے دعوت میں نہ جائے۔)

5۔اِجْتَمِعُوْا عَلٰى طَعَامِكُمْ ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ، يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 3764

اِجْتَمِعُوْا تم جمع ہو جاؤ عَلٰی پر طَعَامِكُمْ تمہارا کھانا وَ اور اُذْكُرُوْا تم ذکر کرو اِسْمَ نام اَللهِ اللہ يُبَارَكْ برکت دی جائے گی لَكُمْ تمہارے لیے فِيْهِ اس میں

ترجمہ: مل کر کھانا کھایا کرو اور اللہ کا نام لیا کرو؛ تمہارے کھانے میں برکت دی جائے گی۔

6۔اَلْبَرَكَةُ تَنْزِلُ وَسَطَ الطَّعَامِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 1805

اَلْبَرَكَةُ برکت تَنْزِلُ اترتی ہے وَسَطَ درمیان اَلطَّعَامِ کھانا

ترجمہ: برکت کھانے کے درمیان میں اترتی ہے۔

7۔اِنِّيْ لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 5398

اِنِّيْ بیشک میں لَا اٰكُلُ میں نہیں کھاتا مُتَّكِئًا ٹیک لگا کر / تکیہ لگا کر

ترجمہ: میں (بغیر عذر کے) ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔ (ہاں اگر عذر ہو جیسے بیماری وغیرہ تو ٹیک لگا کر کھانا کھایا جا سکتا ہے۔)

8۔طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ، وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 5392

طَعَامُ کھانا اَلْاِثْنَيْنِ دو (آدمیوں کا) كَافِيْ کافی ہے اَلثَّلَاثَةِ تین (آدمیوں کو) وَ اور طَعَامُ کھانا اَلثَّلَاثَةِ تین (آدمیوں کا) كَافِيْ کافی ہے اَلْأَرْبَعَةِ چار (آدمیوں کو)

ترجمہ: دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کے لیے کافی ہے اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہے۔

9۔كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 5287

كَانَ تھے رَسُوْلُ رسول اَللهِ اللہ يَتَنَفَّسُ سانس لیتے تھے فِيْ میں اَلشَّرَابِ پینا ثَلَاثًا تین مرتبہ

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے۔

10۔أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُّتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 5285

أَنَّ بے شک نَهٰى روکا أَنْ یہ کہ يُتَنَفَّسَ سانس لیا جائے فِي الْإِنَاءِ برتن میں

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن کے اندر سانس لینے سے منع فرمایا ہے۔

11۔لَا يَشْرَبَنَّ أَحَدٌ مِّنْكُمْ قَائِمًا.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 5279

لَا يَشْرَبَنَّ ہرگز نہ پیے أَحَدٌ کوئی ایک مِنْكُمْ تم میں سے قَائِمًا کھڑا ہو کر

ترجمہ: تم میں سے کوئی بھی کھڑے ہو کر پانی نہ پیے۔

(اگر عذر ہو مثلاً بیٹھنے کی جگہ نہ ہو، ہجوم ہو یا بیٹھ کر پانی پینے سے کپڑوں کے ناپاک ہونے کا اندیشہ ہو تو کھڑے ہو کر پانی پی سکتے ہیں۔)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

بَابُ اللِّبَاسِ

1۔اِلْبَسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ؛ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ. وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 3878

اِلْبَسُوْا تم پہنو مِنْ سے ثِيَابِكُمْ تمہارے کپڑے اَلْبَيَاضَ سفید فَإِنَّهَا پس بے شک وہ مِنْ سے خَيْرِ بہتر ثِيَابِكُمْ تمہارے کپڑے وَ اور كَفِّنُوْا تم کفن دو فِيْهَا اس میں مَوْتَاكُمْ تمہارے مردے

ترجمہ: سفید کپڑے پہنا کرو بے شک وہ تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر ہیں اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

2۔كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيْصَ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 4025

كَانَ تھا أَحَبُّ سب سے محبوب اَلثِّيَابِ کپڑے إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ اللہ کے رسول کو اَلْقَمِيْصَ کرتا

ترجمہ: قمیص؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پسندیدہ ترین کپڑوں میں سے تھی۔

3۔مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 3665

مَنْ جو جَرَّ گھسیٹے ثَوْبَهُ اپنا کپڑا خُيَلَاءَ تکبر کرتے ہوئے لَمْ يَنْظُرِ ہرگز نہیں دیکھے گا اَللهُ اللہ إِلَيْهِ اس کی طرف يَوْمَ الْقِيَامَةِ قیامت کے دن

ترجمہ: جس نے (غرور اور تکبر کی وجہ سے) اپنے کپڑے کو زمین پر گھسیٹا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے (نظر رحمت سے) نہیں دیکھیں گے۔

4۔إِنَّ اللهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 4086

إِنَّ بے شک اَللهَ اللہ لَا يَقْبَلُ قبول نہیں کرتا صَلَاةَ نماز رَجُلٍ مرد مُسْبِلٍ لٹکانے والا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کی نماز قبول نہیں کرتے جو کپڑا (شلوار، لنگی وغیرہ ٹخنوں سے نیچے) لٹکاتا ہو۔

5۔إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ يُّرٰى أَثَرُ نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 2819

إِنَّ بے شک اَللّٰهَ اللہ يُحِبُّ پسند کرتا ہے أَنْ یہ کہ يُرٰى دیکھا جائے أَثَرُ اثر نِعْمَتِهٖ اس کی نعمت عَلٰى عَبْدِهٖ اس کے بندہ پر

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ اس کی نعمتوں کا اثر اس کے بندے پر دکھائی دے۔

6۔لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيْرَ فَإِنَّ مَنْ لَبِسَهٗ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ.

سنن النسائی الکبریٰ: رقم الحدیث 9586

لَا تَلْبَسُوا تم نہ پہنو اَلْحَرِيْرَ ریشم فَإِنَّ پس کیونکہ مَنْ جو لَبِسَهٗ اس کو پہنا فِي الدُّنْيَا دنیا میں لَمْ يَلْبَسْهُ اس کو ہرگز نہیں پہنے گا فِي الْاٰخِرَةِ آخرت میں

ترجمہ: تم ریشم نہ پہنو کیونکہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا قیامت کے دن اسے نہیں پہن سکے گا۔

(یہ حکم مردوں کے لیے ہے اور اس سے مراد کیڑوں سے بنا ہوا قدرتی ریشم ہے۔)

7۔إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 247

إِذَا جب أَتَيْتَ تو آئے مَضْجَعَكَ تیرے سونے کی جگہ فَتَوَضَّأْ پس تو وضو کر وُضُوءَكَ تیرا وضو لِلصَّلَاةِ نماز کے لیے ثُمَّ پھر اِضْطَجِعْ تو لیٹ جا عَلٰى پر شِقِّكَ کروٹ اَلْأَيْمَنِ دائیں

ترجمہ: جب تم (سونے کے لیے) اپنے بستر پر آؤ تو وضو کرو جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہو۔ پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جاؤ۔

8۔إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسٍ كَانَ فِيْهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهٖ.

السنن الکبریٰ: رقم الحدیث 6113

إِذَا جب قَامَ اٹھ کر جائے أَحَدُكُمْ تم میں سے کوئی ایک مِنْ سے مَجْلِسٍ مجلس كَانَ تھا فِيْهِ اس میں ثُمَّ پھر رَجَعَ لوٹا إِلَيْهِ اس کی طرف فَهُوَ پس وہ أَحَقُّ زیادہ حق دار بِمَجْلِسِهٖ اپنی اس جگہ بیٹھنے کا

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی کسی جگہ سے اٹھ کر جائے اور پھر جب واپس آئے تو وہ اپنی اسی جگہ بیٹھنے کا زیادہ حق

دار ہے۔

9۔لَا يَمْشِيْ أَحَدُكُمْ فِيْ نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيَنْعَلْهُمَا جَمِيْعًا أَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيْعًا.

شعب الایمان: رقم الحدیث 6275

لَا يَمْشِيْ نہ چلے أَحَدُكُمْ تم میں سے کوئی ایک فِيْ میں نَعْلٍ جوتا وَاحِدَةٍ ایک لِيَنْعَلْهُمَا چاہیے کہ وہ ان دونوں کو پہنے جَمِيْعًا تمام / دونوں أَوْ یا لِيَخْلَعْهُمَا چاہیے کہ وہ دونوں کو اتارے جَمِيْعًا تمام / دونوں

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص ایک جوتا پہن کر نہ چلے، یا تو دونوں پہنے یا دونوں اتار دے۔

10۔إِذَا لَبِسْتُمْ وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَأُوْا بِمَيَامِنِكُمْ.

صحیح ابن حبان: رقم الحدیث 1087

إِذَا جب لَبِسْتُمْ تم پہنو وَإِذَا اور جب تَوَضَّأْتُمْ تم وضو کرو فَابْدَأُوْا تو ابتداء کرو بِمَيَامِنِكُمْ اپنے دائیں سے

ترجمہ: جب تم لباس پہنو یا وضو کرو تو دائیں طرف سے شروع کیا کرو۔

11۔إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنٰى، وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 5495

إِذَا جب اِنْتَعَلَ جوتا پہنے أَحَدُكُمْ تم میں سے کوئی ایک فَلْيَبْدَأْ پس وہ ابتدا کرے بِالْيُمْنٰى دائیں طرف سے وَ اور إِذَا جب خَلَعَ اتارے فَلْيَبْدَأْ پس وہ ابتداء کرے بِالشِّمَالِ بائیں طرف سے

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں طرف سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں طرف سے شروع کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ

بَابُ التَّصَاوِیرِ

تصویریں

1۔اَلْمُصَوِّرُوْنَ یُعَذَّبُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَیُقَالُ لَھُمْ أَحْیُوْا مَا خَلَقْتُمْ.

شرح معانی الآثار: رقم الحدیث 6799

اَلْمُصَوِّرُوْنَ تصویریں بنانے والے یُعَذَّبُوْنَ ان کو عذاب دیا جائے گا یَوْمَ دن اَلْقِیَامَةِ قیامت وَ اور یُقَالُ کہا جائے گا لَھُمْ ان کو أَحْیُوْا زندہ کرو مَا خَلَقْتُمْ جو تم نے پیدا کیا (یعنی جن کی تصویر بنائی)

ترجمہ: تصویریں بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تصویریں تم نے بنائی تھیں اب ان میں جان ڈالو۔

(یہ وعید اس تصویر کے متعلق ہے جو مجسم ہو جیسے کپڑے، دیوار اور کاغذ پر بنائی گئی تصویر۔ اگر مجسم نہیں ہے محض عکس ہے جیسے موبائل میں ڈیجیٹل تصویر جو ضرورت کے درجہ میں ہو اور غیر محرم کی نہ ہو تو اس کی گنجائش ہے۔)

2۔لَا تَدْخُلُ الْمَلٰئِکَةُ بَیْتًا فِیْهِ کَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 3649

لَا تَدْخُلُ داخل نہیں ہوتے اَلْمَلٰئِکَةُ فرشتے بَیْتًا گھر فِیْهِ اس میں کَلْبٌ کتا وَ اور لَا نہ صُوْرَةٌ تصویر

ترجمہ: (رحمت کے) فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔

3۔اَلْجَرَسُ مَزَامِیْرُ الشَّیْطَانِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 5548

اَلْجَرَسُ گھنٹی مَزَامِیْرُ بانسریاں / باجے اَلشَّیْطَانِ شیطان

ترجمہ: گھنٹیاں شیطان کے باجے ہیں۔

بَابُ السَّلَامِ

سلام

1۔يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِيْ، وَالْمَاشِيْ عَلَى الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 5646

يُسَلِّمُ سلام کرے اَلرَّاكِبُ سوار عَلٰى پر اَلْمَاشِيْ پیدل چلنے والا وَ اور اَلْمَاشِيْ پیدل چلنے والا عَلٰى پر اَلْقَاعِدِ بیٹھنے والا وَ اور اَلْقَلِيْلُ کم عَلٰى پر اَلْكَثِيْرِ زیادہ

ترجمہ: سوار آدمی پیدل کو سلام کرے، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

2۔إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللهِ مَنْ بَدَأَهُمْ بِالسَّلَامِ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 5197

إِنَّ بے شک أَوْلٰى قریب اَلنَّاسِ لوگ بِاللهِ اللہ کے ساتھ بَدَأَ ابتداء کرے هُمْ ان سے بِالسَّلَامِ سلام میں

ترجمہ: لوگوں میں اللہ تعالی کے قریب سب سے زیادہ وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

3۔يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 1334

يَا أَيُّهَاالنَّاسُ اے لوگو أَفْشُوْا عام کرو اَلسَّلَامَ سلام وَ اور أَطْعِمُوْا تم کھلاؤ اَلطَّعَامَ کھانا وَ اور صِلُوْا ملاؤ اَلْأَرْحَامَ رشتہ داری وَ اور صَلُّوْا تم نماز پڑھو بِاللَّيْلِ رات کو وَ اور اَلنَّاسُ لوگ نِيَامٌ سوئے ہوئے تَدْخُلُوْا تم داخل ہو جاؤ اَلْجَنَّةَ جنت بِسَلَامٍ سلامتی کے ساتھ

ترجمہ: اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور نماز پڑھو جب لوگ سو رہے ہوں (تہجد مراد ہے) تو تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔

4۔ اَلْاِسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ، فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 5628

اَلْاِسْتِئْذَانُ اجازت لینا ثَلَاثٌ تین مرتبہ فَإِنْ پس اگر أُذِنَ اجازت دے دی جائے لَكَ تیرے لیے وَإِلَّا وگرنہ فَارْجِعْ پس تو لوٹ آ

ترجمہ: اجازت تین مرتبہ لینی چاہیے، اگر اجازت دے دی جائے تو ٹھیک ورنہ واپس لوٹ جاؤ۔

(نوٹ: یہی حکم دروازے پر دستک دینے اور گھنٹی بجانے کا ہے۔)

5۔ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَّفْتَرِقَا.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 5212

مَا نہیں مِنْ سے مُسْلِمَيْنِ دو مسلمان يَلْتَقِيَانِ دونوں ملتے ہیں فَيَتَصَافَحَانِ پس دونوں مصافحہ کرتے ہیں إِلَّا مگر غُفِرَ معاف کر دیا جاتا ہے لَهُمَا ان دونوں کے لیے قَبْلَ پہلے أَنْ یہ کہ يَفْتَرِقَا وہ دونوں جدا ہوں

ترجمہ: دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَلْمُتَفَرِّقَاتُ

1۔اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6117

اَلْحَيَاءُ حیاء لَا يَأْتِي نہیں لاتی إِلَّا مگر بِخَيْرٍ خیر کو

ترجمہ: حیا صرف خیر وبرکت ہی لاتی ہے۔

2۔لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 768

لَا يَنْظُرُ نہ دیکھے اَلرَّجُلُ آدمی إِلَى عَوْرَةِ ستر کی طرف اَلرَّجُلِ مرد وَ اور لَا نہیں اَلْمَرْأَةُ عورت إِلَى عَوْرَةِ ستر کی طرف اَلْمَرْأَةِ عورت

ترجمہ: کوئی مرد دوسرے مرد کے ستر کی طرف نہ دیکھے اور نہ ہی کوئی عورت دوسری عورت کے ستر کی طرف دیکھے۔(اگر کوئی عذر ہو جیسے ڈاکٹر علاج کرتے ہوئے مریض کا ستر دیکھے تو یہ ضرورت کی وجہ سے جائز ہے۔)

3۔لَا يَخْلُوَنَّ أَحَدُكُمْ بِامْرَأَةٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ.

مسند احمد: رقم الحدیث 114

لَا يَخْلُوَنَّ نہ خلوت اختیار کرے أَحَدُكُمْ تم میں سے کوئی ایک بِامْرَأَةٍ کسی عورت کے ساتھ فَإِنَّ پس بے شک اَلشَّيْطَانَ شیطان ثَالِثُهُمَا ان دونوں کا تیسرا وَ اور مَنْ جو شخص سَرَّتْهُ اس کو خوش کردے حَسَنَتُهُ اس کی نیکی وَ اور سَاءَتْهُ اس کو غمگین کردے سَيِّئَتُهُ اس کی برائی فَهُوَ پس وہ مُؤْمِنٌ مؤمن

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص کسی خاتون کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے کیونکہ ان کا تیسرا ساتھی شیطان ہو جائے گا اور جسے اس کی نیکی خوش کردے اور گناہ غمگین کردے تو وہ مومن ہے۔

4۔اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2989

اَلْکَلِمَۃُ بات اَلطَّیِّبَۃُ اچھی صَدَقَۃٌ صدقہ

ترجمہ: اچھی بات کرنا بھی صدقہ ہے۔

5۔لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَیْئًا.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6690

لَا تَحْقِرَنَّ تم حقیر مت جانو مِنَ الْمَعْرُوْفِ نیکی کو شَیْئًا کوئی چیز

ترجمہ: کسی بھی نیکی کو حقیر نہ جانو۔

6۔إِذَا أَرَادَ اللّٰہُ بِالْأَمِیْرِ خَیْرًا، جَعَلَ لَہٗ وَزِیْرَ صِدْقٍ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 2932

أَرَادَ ارادہ کرے اَللّٰہُ اللہ بِالْأَمِیْرِ حکمران کے ساتھ خَیْرًا بھلائی جَعَلَ بناتا ہے وَزِیْرَ وزیر صِدْقٍ سچا

ترجمہ: جب اللہ تعالیٰ کسی حکمران کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو اسے سچا مخلص وزیر عطا فرماتے ہیں۔

7۔مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُوْمِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ مَا زَادَ زَادَ وَمَا زَادَ زَادَ.

مسند احمد: رقم الحدیث 2841

مَنْ جو شخص اِقْتَبَسَ اس نے حاصل کیا عِلْمًا علم مِنْ سے اَلنُّجُوْمِ ستارے اِقْتَبَسَ حاصل کیا شُعْبَةً درجہ مِنْ سے اَلسِّحْرِ جادو زَادَ زیادہ ہوا

ترجمہ: جس نے علم نجوم کا کچھ حصہ حاصل کیا تو اس نے جادو کا ایک حصہ حاصل کیا۔ چنانچہ وہ جتنا زیادہ علم نجوم سیکھے گا اتنا ہی زیادہ جادو سیکھے گا، جتنا زیادہ علم نجوم سیکھے گا اتنا ہی زیادہ جادو سیکھے گا۔

8۔مَنْ مَّاتَ وَلَمْ یَغْزُ وَلَمْ یُحَدِّثْ بِہٖ نَفْسَہٗ بِغَزْوٍ مَاتَ عَلٰی شُعْبَةِ نِفَاقٍ.

مسند احمد: رقم الحدیث 8851

مَنْ جو مَاتَ مر گیا وَ اور لَمْ یَغْزُ اس نے جہاد میں حصہ نہیں لیا وَ اور لَمْ یُحَدِّثْ اس نے ارادہ نہیں کیا بِہٖ اس کے ساتھ نَفْسَہٗ اس کا نفس بِغَزْوٍ کسی جنگ میں مَاتَ مر گیا عَلٰی پر شُعْبَةِ ایک درجہ نِفَاقٍ نفاق

ترجمہ: جو آدمی اس حالت میں فوت ہوا کہ اس نے جہاد میں حصہ نہیں لیا اور کبھی خود کو جنگ میں حصہ لینے پر آمادہ بھی نہیں کیا تو وہ نفاق کی ایک قسم پر فوت ہوا۔

9۔اَلْبَرَكَةُ فِيْ نَوَاصِي الْخَيْلِ.

صحیح البخاری:رقم الحدیث 2851

اَلْبَرَكَةُ برکت فِيْ میں نَوَاصِيْ پیشانیاں اَلْخَيْلِ گھوڑے

ترجمہ: برکت گھوڑوں کی پیشانیوں میں ہے۔

10۔مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ إِيْمَانًا بِاللهِ وتَصْدِيْقاً بِوَعْدِهِ فَإِنَّ شِبَعَهُ وَرِيَّهُ وَرَوْثَهُ وَبَوْلَهُ فِيْ مِيْزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

صحیح البخاری:رقم الحدیث 2853

اِحْتَبَسَ باندھے فَرَسًا گھوڑا سَبِيْلِ راستہ إِيْمَانًا ایمان بِاللهِ اللہ تعالیٰ پر تَصْدِيْقًا تصدیق بِوَعْدِهِ اس کے وعدے کی شِبَعَهُ اس کا پیٹ بھرنا رِيَّهُ اس کا پانی پینا رَوْثَهُ اس کی لید بَوْلَهُ اس کا پیشاب فِيْ میں مِيْزَانِهِ اس کا میزان

ترجمہ: جس آدمی نے جہاد فی سبیل اللہ کے لیے گھوڑے کو باندھا؛ اللہ پر ایمان لاتے ہوئے اور اللہ تعالی کے وعدے کی تصدیق کرتے ہوئے؛ تو بیشک اس گھوڑے کا چارہ، اس کا پانی، اس کی لید اور اس کا پیشاب قیامت کے دن آدمی کی نیکیوں کے پلڑے میں ہوں گے۔

11۔مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّوْمَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا.

صحیح البخاری:رقم الحدیث 853

مَنْ جو شخص أَكَلَ کھایا مِنْ سے هٰذِهِ یہ اَلشَّجَرَةِ درخت يَعْنِيْ یعنی اَلثُّوْمَ لہسن فَلَا يَقْرَبَنَّ پس وہ ہرگز قریب نہ آئے مَسْجِدَنَا ہماری مسجد

ترجمہ: جو شخص اس درخت یعنی لہسن کو کھائے تو وہ ہماری مسجد کے پاس نہ آئے۔(لہسن کی بدبو کو زائل کر کے مسجد میں جائے۔)

12۔لَا تَحْلِفُوْا بِالطَّوَاغِيْ وَلَا بِاٰبَآئِكُمْ.

صحیح مسلم:رقم الحدیث 4262

لَا تَحْلِفُوْا تم قسم نہ کھاؤ بِالطَّوَاغِيْ بتوں کی وَ اور لَا نہ بِاٰبَآئِكُمْ تمہارے باپ دادا کے نام کی

ترجمہ: تم لوگ بتوں کی قسم نہ کھاؤ اور نہ ہی اپنے باپ دادا کے نام کی قسم کھاؤ۔

13۔مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللهِ فَقَدْ كَفَرَ أَوْ أَشْرَكَ.

مستدرک:رقم الحدیث7884

مَنْ جس شخص حَلَفَ قسم کھائی بِغَيْرِ اللهِ اللہ کے علاوہ کی فَقَدْ پس تحقیق كَفَرَ کفر کیا أَوْ یا أَشْرَكَ شرک کیا

ترجمہ: جس نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھائی تو اس نے کفر کیا یا شرک کیا۔

14۔اَلرِّيَآءُ شِرْكٌ.

سنن ابن ماجۃ:رقم الحدیث3989

اَلرِّيَآءُ دکھلاوا شِرْكٌ شرک

ترجمہ: دکھلاوا کرنا شرک کی ایک قسم ہے۔

15۔ لَا تُسُبُّوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا مِنْ رَوحِ اللهِ تَأْتِيْ بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلٰكِنْ سَلُوْا اللهَ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوَّذُوْا بِاللهِ مِنْ شَرِّهَا.

سنن ابن ماجۃ:رقم الحدیث3727

لَا تُسُبُّوْا برا بھلا نہ کہو اَلرِّيْحَ ہوا فَإِنَّهَا پس بے شک وہ مِنْ سے رَوْحِ رحمت اَللهِ اللہ تَأْتِيْ وہ لاتی ہے بِالرَّحْمَةِ رحمت کو سَلُوْا تم سوال کرو اَللهَ اللہ سے خَيْرِهَا اس کی خیر تَعَوَّذُوْا تم پناہ مانگو شَرِّهَا اس کا شر

ترجمہ: ہوا کو برا بھلا نہ کہو اس لیے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے امید ہوتی ہے۔ کبھی رحمت لے کر آتی ہے اور کبھی عذاب لے کر آتی ہے۔(جب ہوا چلے تو) اللہ تعالیٰ سے اس ہوا کی بھلائی مانگو اور اس کے شر سے پناہ مانگو۔

16۔مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ.

صحیح البخاری:رقم الحدیث6015

مَازَالَ مسلسل يُوْصِيْنِيْ مجھے وصیت کرتے رہے اَلْجَارِ پڑوسی ظَنَنْتُ مجھے لگا يُوَرِّثُهٗ اس کو وارث بنا دیں گے

ترجمہ: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی مسلسل وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ اسے وراثت میں بھی شریک ٹھہرا دیں گے۔

17۔لَا تَسُبُّوا الدِّيْكَ فَإِنَّهٗ يُوقِظُ لِلصَّلَاةِ.

سنن ابی داؤد:رقم الحدیث5101

لَا تَسُبُّوْا تم گالی مت دو اَلدِّیْكَ مرغ فَإِنَّهٗ پس بے شک وہ یُوْقِظُ جگاتا ہے لِلصَّلَاةِ نماز کے لیے

ترجمہ: مرغ کو برا بھلا نہ کہا کرو کیونکہ وہ نماز کے لیے بیدار کرتا ہے۔

18۔إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6223

إِنَّ بے شک اللهَ اللہ يُحِبُّ پسند کرتا ہے اَلْعُطَاسَ چھینک وَ اور يَكْرَهُ وہ ناپسند کرتا ہے اَلتَّثَاؤُبَ جمائی

ترجمہ: اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند فرماتے ہیں اور جمائی کو ناپسند فرماتے ہیں۔

19۔ لَعَنَ اللهُ الْيَهُوْدَ اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 4441

لَعَنَ لعنت کرے اَللهُ اللہ تعالیٰ اَلْيَهُوْدَ یہود اِتَّخَذُوْا انہوں نے بنایا قُبُوْرَ قبروں أَنْبِيَائِهِمْ ان کے انبیاء مَسَاجِدَ سجدہ گاہ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

20۔إِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبَغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 3621

إِنَّ بے شک اَلْيَهُوْدَ یہود وَ اور اَلنَّصَارٰى نصاریٰ لَا يَصْبَغُوْنَ نہیں رنگتے فَخَالِفُوْهُمْ پس تم ان کی مخالفت کرو

ترجمہ: یہود اور نصاریٰ بالوں کو رنگتے نہیں ہیں (مہندی وغیرہ نہیں لگاتے) تو تم ان کی مخالفت کرو۔

(یعنی تم بالوں کو خضاب لگایا کرو، البتہ سیاہ خضاب نہ لگاؤ کیونکہ وہ صراحتاً منع ہے۔)

21۔ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا.

مسند البزار: رقم الحدیث 447

نَهٰى منع فرمایا ہے رَسُوْلُ رسول اَللهِ اللہ أَنْ یہ کہ تَحْلِقَ مونڈے اَلْمَرْأَةُ عورت رَأْسَهَا اس کا سر

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو سر مونڈنے سے منع فرمایا ہے۔

22۔ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6013

مَنْ جو شخص لَا يَرْحَمْ رحم نہیں کرتا لَا يُرْحَمْ رحم نہیں کیا جاتا

ترجمہ: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

23۔ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيْضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6549

أَطْعِمُوْا تم کھانا کھلاؤ اَلْجَائِعَ بھوکا وَ اور عُوْدُوْا تم عیادت کرو اَلْمَرِيْضَ بیمار وَ اور فُكُّوْا تم چھڑاؤ اَلْعَانِيَ قیدی

ترجمہ: بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، مریضوں کی عیادت کرو اور قیدیوں کو چھڑاؤ۔

24۔ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 2123

لَقِّنُوْا تلقین کرو مَوْتَاكُمْ تمہارے قریب الموت افراد لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ لا الہ الا اللہ

ترجمہ: اپنے مرنے والوں (قریب الموت افراد) کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

25۔ إِنَّمَا يَرْحَمُ اللهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 1284

إِنَّمَا بے شک يَرْحَمُ رحم کرتا ہے اَللهُ اللہ مِنْ عِبَادِهٖ اپنے بندوں سے اَلرُّحَمَاءَ رحم کرنے والے

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے ان پر رحم کرتا ہے جو رحم کرنے والے ہوں۔

26۔ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهٖ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 1078

نَفْسُ جان اَلْمُؤْمِنِ مومن مُعَلَّقَةٌ لٹکی رہتی ہے بِدَيْنِهٖ اس کے قرض کی وجہ سے يُقْضٰى ادائیگی ہو جائے

ترجمہ: مومن آدمی کی جان اس کے قرض کی وجہ سے لٹکی رہتی ہے جب تک اس قرض کی ادائیگی نہ ہو جائے۔

27۔ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهٗ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهٗ.

صحیح ابن حبان: رقم الحدیث 3005

إِذَا جب مَاتَ فوت ہوا اَلْإِنْسَانُ انسان اِنْقَطَعَ ختم ہو جاتے ہیں عَمَلُهٗ اس کے اعمال إِلَّا مگر مِنْ سے ثَلَاثٍ تین

صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ صدقہ جاریہ أَوْ یا يُنْتَفَعُ نفع اٹھایا جائے بِهِ اس سے أَوْ یا وَلَدٍ لڑکا صَالِحٍ نیک يَدْعُوْ وہ دعا کرتا ہے

ترجمہ: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال ختم ہو جاتے ہیں سوائے تین اعمال کے: صدقہ جاریہ یا ایسا علم جس سے آگے فائدہ اٹھایا جائے یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔

28۔إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِيْ سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوْا أَحَدَهُمْ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 2608

إِذَا جب خَرَجَ نکلیں ثَلَاثَةٌ تین آدمی فِيْ میں سَفَرٍ سفر فَلْيُؤَمِّرُوْا وہ امیر بنالیں أَحَدَهُمْ ان میں سے ایک

ترجمہ: جب تین لوگ سفر پر نکلیں تو کسی ایک کو امیر بنالیں۔

29۔ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 1905

ثَلَاثُ تین دَعَوَاتٍ دعائیں مُسْتَجَابَاتٌ قبول ہونے والی لَا نہیں شَكَّ شک فِيْهِنَّ ان میں دَعْوَةُ دعا اَلْمَظْلُوْمِ مظلوم وَ اور دَعْوَةُ دعا اَلْمُسَافِرِ مسافر وَ اور دَعْوَةُ دعا اَلْوَالِدِ والد عَلٰى پر وَلَدِهٖ اس کی اولاد

ترجمہ: تین دعائیں ایسی قبول ہوتی ہیں کہ ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں ہے، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور والد کی اپنی اولاد کے بارے میں کی گئی دعا۔

30۔ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6929

دَعْوَةُ دعا اَلْمَرْءِ آدمی لِأَخِيْهِ اس کے بھائی کے لیے بِظَهْرِ الْغَيْبِ عدم موجودگی میں مُسْتَجَابَةٌ قبول کی گئی

ترجمہ: مسلمان آدمی کی اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں کی گئی دعا قبول ہوتی ہے۔

31۔ مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوْفٌ. فَقَالَ لِفَاعِلِهٖ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا. فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 2035

مَنْ جو شخص صُنِعَ کی گئی إِلَيْهِ اس کے ساتھ مَعْرُوْفٌ نیکی فَقَالَ پس کہا لِفَاعِلِهٖ کرنے والے کو جَزَاكَ تمہیں بدلہ

دے اَللّٰهُ اللہ خَيْرًا بہترین فَقَدْ تحقیق أَبْلَغَ حق ادا کر دیا فِي الثَّنَاءِ تعریف کرنے میں

ترجمہ: جس کے ساتھ کوئی نیکی کی گئی اور اس نے نیکی کرنے والے سے کہا: جزاک اللہ خیراً (کہ اللہ تعالیٰ تجھے اس کام کا بہترین بدلہ دے) تو اس نے تعریف کا حق ادا کر دیا۔

32۔ أَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 1082

أَقْرَبُ سب سے زیادہ قریب مَا يَكُوْنُ جو ہوتا ہے اَلْعَبْدُ بندہ مِنْ سے رَبِّهٖ اس کا رب وَهُوَ اور وہ سَاجِدٌ سجدہ کرنے والا فَأَكْثِرُوْا پس زیادہ کیا کرو اَلدُّعَاءَ دعا

ترجمہ: بندہ اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔ اس لیے (سجدے میں) کثرت سے دعا کیا کرو۔

(یہ حکم فرض نمازوں کے علاوہ دیگر سنن و نوافل کے سجدوں کے متعلق ہے اور دعا کا عربی زبان میں ہونا بھی ضروری ہے۔)

33۔ مَنْ يَّضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6474

مَنْ جو شخص يَضْمَنْ ضمانت دے لِيْ مجھے مَا جو بَيْنَ درمیان لَحْيَيْهِ اس کے دونوں جبڑے وَ اور مَا جو بَيْنَ درمیان رِجْلَيْهِ اس کی دونوں ٹانگیں أَضْمَنْ میں ضمانت دیتا ہوں لَهُ اس کے لیے اَلْجَنَّةَ جنت

ترجمہ: جو مجھے اس چیز کی ضمانت دے جو دونوں جبڑوں کے درمیان ہے (زبان کی حفاظت) اور وہ جو دونوں ٹانگوں کے درمیان ہے (شرمگاہ کی حفاظت) تو میں اس کے لیے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

34۔ لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 2411

لَا تُكْثِرُوْا کثرت سے نہ کرو اَلْكَلَامَ کلام بِغَيْرِ سوائے / علاوہ ذِكْرِ ذکر اَللّٰهِ اللہ تعالیٰ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے ذکر کے علاوہ زیادہ باتیں نہ کیا کرو۔

35۔ وَإِنَّ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللهِ الْقَلْبُ الْقَاسِي.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 2411

وَ اور إِنَّ بیشک أَبْعَدَ سب سے زیادہ دور اَلنَّاسِ لوگ مِنَ اللهِ اللہ سے اَلْقَلْبُ دل اَلْقَاسِيْ سخت

ترجمہ: بے شک بندوں میں اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ دور وہ ہے جو سخت دل والا ہے۔

36۔ اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَ لْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَ ابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 2406

اَمْلِكْ قابو میں رکھ عَلَيْكَ اپنے پر لِسَانَكَ اپنی زبان وَ اور لْيَسَعْكَ چاہیے کہ کافی ہو جائے بَيْتُكَ تیرا گھر وَ ابْكِ تو رویا کر عَلٰى پر خَطِيْئَتِكَ تیرے گناہ

ترجمہ: اپنی زبان کو تھام کر رکھو، تمہارا گھر تمہارے لیے کافی ہو جائے (بغیر ضرورت گھر سے باہر نہ نکلو) اور اپنے گناہوں پر رویا کرو۔

37۔ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَافِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 67

إِنَّ بے شک دِمَاءَكُمْ تمہارے خون وَ اور أَمْوَالَكُمْ تمہارے اموال أَعْرَاضَكُمْ تمہاری عزتیں بَيْنَكُمْ تمہارے درمیان حَرَامٌ حرام كَحُرْمَةِ حرمت کی طرح يَوْمِكُمْ تمہارا دن هٰذَا یہ فِيْ میں شَهْرِكُمْ تمہارا مہینہ بَلَدِكُمْ تمہارا شہر

ترجمہ: بے شک تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر حرام ہیں جیسا کہ تمہارے لیے اس دن کی حرمت، اس مہینے کی حرمت اور تمہارے اس شہر (مکہ مکرمہ) کی حرمت ہے۔

38۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 290

لَا يَدْخُلُ داخل نہیں ہو گا اَلْجَنَّةَ جنت نَمَّامٌ چغل خور

ترجمہ: چغل خور (ابتداءً) جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

39۔إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ إِلَى الْجَنَّةِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6637

إِنَّ بے شک اَلصِّدْقَ سچائی يَهْدِيْ راہنمائی کرتی ہے إِلٰى طرف اَلْبِرِّ نیکی وَ اور إِنَّ بے شک اَلْبِرَّ نیکی يَهْدِيْ راہنمائی کرتی ہے إِلٰى طرف اَلْجَنَّةِ جنت

ترجمہ: بے شک سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔

40۔ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ صِدِّيْقًا.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6736

وَ اور إِنَّ بے شک اَلرَّجُلَ آدمی لَيَصْدُقُ البتہ سچ بولتا ہے حَتّٰى یہاں تک کہ يُكْتَبَ لکھ دیا جاتا ہے عِنْدَ پاس اَللهِ اللہ صِدِّيْقاً سچا

ترجمہ: اور بے شک آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے۔

41۔ وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ إِلَى الْفُجُوْرِ وَإِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ إِلَى النَّارِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6637

وَ اور إِنَّ بے شک اَلْكَذِبَ جھوٹ يَهْدِيْ راہنمائی کرتا ہے إِلٰى طرف اَلْفُجُوْرِ گناہ وَ اور إِنَّ بے شک اَلْفُجُوْرَ گناہ يَهْدِيْ راہنمائی کرتے ہیں إِلٰى طرف اَلنَّارِ جہنم

ترجمہ: اور جھوٹ گناہوں کی طرف لے کر جاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتے ہیں۔

42۔وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6637

إِنَّ بے شک اَلرَّجُلَ انسان لَيَكْذِبُ البتہ جھوٹ بولتا ہے حَتّٰى یہاں تک کہ يُكْتَبَ لکھ دیا جاتا ہے عِنْدَ اللهِ اللہ کے نزدیک كَذَّابًا جھوٹا

ترجمہ: اور آدمی لگاتار جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کو اللہ تعالیٰ کے ہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

43۔لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِيْ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2692

لَيۡسَ نہیں اَلۡكَذَّابُ جھوٹا اَلَّذِي جو يُصۡلِحُ صلح کرواتا ہے بَيۡنَ درمیان اَلنَّاسِ لوگ

ترجمہ: وہ آدمی جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان صلح کرواتا ہے۔ (اور اسے خلافِ واقعہ بات کہنی پڑے۔)

44۔ لَا يَكُوۡنُ اللَّعَّانُوۡنَ شُفَعَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6610

لَا يَكُوۡنُ نہیں ہوگا اَللَّعَّانُوۡنَ زیادہ لعنت کرنے والے شُفَعَاءَ شفاعت کرنے والے وَ اور لَا نہیں شُهَدَاءَ گواہ يَوۡمَ دن اَلۡقِيَامَةِ قیامت

ترجمہ: کثرت سے لعنت بھیجنے والوں کی قیامت کے دن نہ شفاعت قبول ہوگی اور نہ ہی وہ گواہ بنائے جائیں گے۔

45۔ لَيۡسَ الۡمُؤۡمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الۡفَاحِشِ وَلَا الۡبَذِيِّ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 1977

لَيۡسَ نہیں بِالطَّعَّانِ طعنہ دینے والا اَللَّعَّانِ لعنت کرنے والے اَلۡفَاحِشِ فحش گوئی کرنے والا اَلۡبَذِيِّ فضول گو

ترجمہ: مومن طعنہ دینے والا نہیں ہوتا، لعنت کرنے والا نہیں ہوتا، فحش گوئی کرنے والا نہیں ہوتا اور نہ ہی فضول گو ہوتا ہے۔

46۔ لَا يَجۡمَعُ اللّٰهُ هٰذِهِ الۡأُمَّةَ عَلَى الضَّلَالَةِ أَبَدًا.

المستدرک علی الصحیحین: رقم الحدیث 400

لَا يَجۡمَعُ جمع نہیں کرے گا اَلضَّلَالَةِ گمراہی أَبَدًا ہمیشہ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس امت کو کبھی بھی گمراہی پر جمع نہیں کریں گے۔

47۔ يَدُ اللّٰهِ عَلَى الۡجَمَاعَةِ فَاتَّبِعُوا السَّوَادَ الۡأَعۡظَمَ.

المستدرک علی الصحیحین: رقم الحدیث 399

يَدُ اللّٰهِ اللہ کی مدد فَاتَّبِعُوۡا تم اتباع کرو اَلسَّوَادَ الۡأَعۡظَمَ بڑی جماعت

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی مدد جماعت کے ساتھ ہے تو تم سوادِ اعظم کی اتباع کرو۔ (مراد اس سے جمہور ہیں)

48۔ اَلۡبَرَكَةُ مَعَ أَكَابِرِكُمۡ.

المستدرک علی الصحیحین: رقم الحدیث 218

اَلْبَرَکَةُ برکت مَعَ ساتھ أَکَابِرِکُمْ تمھارے اکابر

ترجمہ: برکت تمہارے اکابر کے ساتھ ہے۔

49۔ إِذَا عَطَسَ أَحَدُکُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوْهُ أَوْصَاحِبُهُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَإِذَا قَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيْکُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَکُمْ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6224

إِذَا جب عَطَسَ چھینک آئے أَحَدُکُمْ تم میں سے کسی کو فَلْيَقُلْ تو وہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں وَ اور لْيَقُلْ وہ کہے أَخُوْهُ اس کا بھائی صَاحِبُهُ اس کا ساتھی يَرْحَمُكَ اللهُ تم پر اللہ رحم کرے فَإِذَا پس جب فَلْيَقُلْ پس چاہیئے وہ کہے يَهْدِيْکُمُ اللهُ تمہیں ہدایت دے وَيُصْلِحُ بہتر کرے بَالَکُمْ تمہارے احوال

ترجمہ: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے چاہیے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لیے ہیں) کہے اور اس کا بھائی یا ساتھی جواب میں کہے يَرْحَمُكَ اللهُ (اللہ تعالی تم پر رحم کرے) پھر چھینکنے والے کو چاہیے کہ وہ کہے يَهْدِيْکُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَکُمْ (اللہ تعالی تمہیں ہدایت دے اور تمہارے احوال درست کر دے۔)

50۔ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلٰى مَا قَدَّمُوْا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 1393

لَا تَسُبُّوْا تم گالی نہ دو اَلْأَمْوَاتَ مردے فَإِنَّهُمْ پس بے شک وہ قَدْ تحقیق أَفْضَوْا وہ پہنچ گئے إِلٰى طرف مَا جو قَدَّمُوْا انہوں نے آگے بھیجا تھا

ترجمہ: مُردوں کو برا بھلا مت کہو۔ بے شک انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا اس تک پہنچ چکے ہیں۔

51۔ لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6076

لَا تَبَاغَضُوْا تم بغض نہ رکھو لَا تَحَاسَدُوْا تم حسد نہ کرو لَا تَدَابَرُوْا ایک دوسرے کی پیٹھ پیچھے برائی نہ کرو وَ اور كُوْنُوْا تم ہو جاؤ عِبَادَ اللهِ اے اللہ کے بندو! إِخْوَانًا بھائی

ترجمہ: آپس میں بغض نہ رکھو، آپس میں حسد نہ کرو، پیٹھ پیچھے برائی نہ کرو اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی

بھائی بن کر رہو۔

52۔ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6065

لَا يَحِلُّ حلال نہیں ہے لِمُسْلِمٍ کسی مسلمان کے لیے أَنْ یہ کہ يَهْجُرَ وہ چھوڑ دے أَخَاهُ اپنے بھائی کو فَوْقَ زیادہ

ترجمہ: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے۔

(اگر کوئی عذر ہو جیسے کسی کو تنبیہ کرنی ہو یا تربیت کرنا مقصود ہو اور وہ تین دن سے زیادہ قطع تعلق کیے بغیر ممکن نہ ہو تو اس کے لیے بول چال کو چھوڑا جا سکتا ہے۔)

53۔ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 4903

إِيَّاكُمْ تم اپنے آپ کو بچاؤ يَأْكُلُ کھا جاتا ہے اَلْحَسَنَاتِ نیکیاں كَمَا جیسا کہ تَأْكُلُ کھاتی ہے اَلْحَطَبَ لکڑی

ترجمہ: حسد سے بچو، کیونکہ حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

54۔ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6536

إِيَّاكُمْ تم اپنے آپ کو بچاؤ وَالظَّنَّ گمان سے فَإِنَّ پس بے شک أَكْذَبُ الْحَدِيثِ سب سے جھوٹی بات

ترجمہ: بدگمانی سے بچو؛ بے شک بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔

55۔ إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَادِكُمْ وَلَا إِلَى صُوَرِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ إِلَى صَدْرِهِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6542

إِنَّ بے شک اَللهَ اللہ لَا يَنْظُرُ نہیں دیکھتا إِلَى طرف أَجْسَادِكُمْ تمہارے جسم صُوَرِكُمْ تمہاری صورتیں وَ اور لَكِنْ لیکن يَنْظُرُ دیکھتا ہے قُلُوبِكُمْ تمہارے دل وَ اور أَشَارَ اشارہ کیا بِأَصَابِعِهِ اپنی انگلیوں کے ساتھ صَدْرِهِ اس کا سینہ

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کو نہیں دیکھتا، نہ تمہاری صورتوں کو دیکھتا ہے لیکن وہ تو تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مبارک انگلی سے اپنے مبارک سینے کی طرف اشارہ فرمایا۔

56۔ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَّحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6541

بِحَسْبِ کافی ہے اِمْرِئٍ آدمی مِنْ سے اَلشَّرِّ برا أَنْ یہ کہ یَحْقِرَ وہ حقیر جانے أَخَاهُ اس کا بھائی اَلْمُسْلِمَ بھائی

ترجمہ: کسی آدمی کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔

57۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 267

لَا یَدْخُلُ داخل نہیں ہو گا اَلْجَنَّةَ جنت مَنْ جو کَانَ تھا فِيْ میں قَلْبِهٖ اس کا دل مِثْقَالُ برابر ذَرَّةٍ ذرہ مِنْ سے کِبْرٍ تکبر

ترجمہ: ایسا آدمی (ابتدا میں) جنت میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی تکبر ہو۔

58۔ إِنَّ اللهَ جَمِيْلٌ يُّحِبُّ الْجَمَالَ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 265

إِنَّ بے شک اَللهَ اللہ جَمِیْلٌ خوبصورت یُحِبُّ پسند کرتا ہے اَلْجَمَالَ خوبصورتی

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ خوبصورت ہیں اور خوبصورتی کو پسند فرماتے ہیں۔

59۔ لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيْكَ فَيَرْحَمُهُ اللهُ وَيَبْتَلِيْكَ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 2506

لَا تُظْهِرِ تو ظاہر مت کر اَلشَّمَاتَةَ تکلیف پر خوشی فَیَرْحَمُهُ ورنہ اس پر رحم کرے گا یَبْتَلِیْكَ تجھے مبتلا کر دے گا

ترجمہ: اپنے بھائی کی تکلیف پر خوش نہ ہو، ورنہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کر دیں گے اور تجھے اس تکلیف میں مبتلا کر دیں گے۔

60۔ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 7070

مَنْ جو شخص حَمَلَ اٹھایا عَلَیْنَا ہمارے اوپر اَلسِّلَاحَ ہتھیار فَلَیْسَ پس وہ نہیں مِنَّا ہم میں سے

ترجمہ: جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔ (یعنی ہماری شریعت کے مطابق نہیں ہے)۔

61۔ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 283

مَنْ جو شخص غَشَّنَا ہمیں دھوکہ دے گا فَلَيْسَ پس نہیں مِنَّا ہم میں سے

ترجمہ: جس نے ہم (یعنی مسلمانوں) کو دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (یعنی ہماری شریعت کے مطابق نہیں۔)

62۔ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانٍ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 4533

لِكُلِّ ہر ایک کے لیے غَادِرٍ دھوکہ دینے والا لِوَاءٌ جھنڈا يَوْمَ دن اَلْقِيَامَةِ قیامت يُقَالُ کہا جائے گا هٰذِهٖ یہ غَدْرَةُ دھوکہ فُلَانٍ فلاں شخص

ترجمہ: قیامت کے دن ہر دھوکہ دینے والے کا ایک جھنڈا ہو گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں کا دھوکا ہے۔

63۔ إِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6288

إِذَا جب كَانُوْا وہ تھے ثَلَاثَةً تین فَلَا يَتَنَاجٰى تو سرگوشی نہ کریں اِثْنَانِ دو دُوْنَ علاوہ اَلثَّالِثِ تیسرا

ترجمہ: جب کسی جگہ پر تین لوگ ہوں تو (ان میں سے) دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

64۔ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2843

مَنْ جو شخص جَهَّزَ سامان تیار کیا غَازِيًا غازی فِيْ میں سَبِيْلِ راستہ اَللّٰهِ اللہ فَقَدْ پس تحقیق غَزَا اس نے جہاد کیا

ترجمہ: جس نے کسی غازی کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں تیار کیا تو گویا اس نے خود جہاد میں حصہ لیا۔

65۔ وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2843

مَنْ جو شخص خَلَفَ پیچھے دیکھ بھال کی غَازِيًا غازی فِيْ میں سَبِيْلِ راستہ اَللّٰهِ اللہ بِخَيْرٍ بہتر فَقَدْ پس تحقیق غَزَا اس نے جہاد کیا

ترجمہ: اور جس نے کسی غازی کے گھر والوں کی اچھے طریقے سے دیکھ بھال کی وہ ایسے ہی ہے جیسے اس نے خود جہاد میں حصہ لیا۔

66۔ إِنَّ اللهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6658

إِنَّ بے شک اَللهَ اللہ يُعَذِّبُ عذاب دے گا اَلَّذِيْنَ جو يُعَذِّبُوْنَ تکلیف دیتے ہیں اَلنَّاسَ لوگ فِيْ میں اَلدُّنْيَا دنیا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دیں گے جو دنیا میں لوگوں کو تکلیف دیتے تھے۔

67۔ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ.

سنن ابی داوٗد: رقم الحدیث 3345

مَطْلُ ٹال مٹول اَلْغَنِيِّ مالدار / صاحب وسعت ظُلْمٌ ظلم

ترجمہ: مالدار آدمی کا (قرض کی ادائیگی میں) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔

68۔ رِبَاطُ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2892

رِبَاطُ پہرہ دینا يَوْمٍ دن فِيْ میں سَبِيْلِ راستہ اَللهِ اللہ خَيْرٌ بہتر مِنَ سے اَلدُّنْيَا دنیا وَ اور مَا جو عَلَيْهَا اس پر ہے

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک دن کا پہرہ دینا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب سے افضل ہے۔

69۔ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ حِيْنَ تَنَامُوْنَ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 3769

لَا تَتْرُكُوْا تم مت چھوڑو اَلنَّارَ آگ فِيْ بُيُوْتِكُمْ اپنے گھروں میں حِيْنَ جس وقت تَنَامُوْنَ تم سوتے ہو

ترجمہ: سوتے وقت اپنے گھروں میں جلتی ہوئی آگ نہ چھوڑو۔

(کیونکہ خدانخواستہ ہو سکتا ہے کہ وہ آگ بڑھتے بڑھتے پورا گھر جلا دے اور جانی یا مالی نقصان ہو جائے۔)

اَلتَّمْرِیْنُ الرَّابِعُ

خالی جگہ پر کریں:

1: جہنم سے بچو اگرچہ...........کا ایک ٹکڑا دے کر ہی کیوں نہ ہو۔

2: جب تم لباس پہنو تو...........طرف سے شروع کیا کرو۔

3: جب تم میں سے کسی کو...........دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے۔

4: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پینے کے دوران...........سانس لیا کرتے تھے۔

5: جب نماز کا وقت ہو تو تم میں سے ایک...........دے اور تم میں سے جو بڑا ہے وہ امام بنے۔

6: اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتے ہیں اور...........کو ناپسند فرماتے ہیں۔

7: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن کے اندر...........منع فرمایا ہے۔

8: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پسندیدہ کپڑوں میں سے ایک چیز...........تھی۔

9: اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ اس کی...........کا اثر اس کے بندے پر دکھائی دے۔

درست جواب کا انتخاب کریں:

1: شیطان کے باجے ہیں:

گھنٹیاں زنجیر لوہا

2: گھوڑوں کی ان چیزوں میں برکت ہوتی ہے:

پیشانیوں ٹانگوں زین

3: حدیث میں منافق کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں:

تین چار پانچ

4: جب نماز کا وقت ہو تو تم میں سے جو بڑا ہے:

اذان کہے اقامت کہے امام بنے

5: مالدار آدمی کا قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا ہے:

جائز ظلم نیکی

6: اپنے مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی:

تعلیم دو تلقین کرو اہمیت بتاؤ

7: جب تین لوگ سفر پر نکلیں تو کسی ایک کو:

امیر بنالیں امام بنالیں اکیلا چھوڑ دیں

8: نَمَّامٌ کا معنی ہے۔

چغل خور غیبت کرنے والا بہتان باندھنے والا

9: کسی آدمی کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے بھائی کو جانے:

حقیر اچھا گناہ گار

مختصر جواب لکھیں:

1: حدیث مبارک میں ذکر کردہ منافق کی تین نشانیاں ذکر کریں۔

2: حدیث کی روشنی میں کھانے کے آداب تحریر کریں۔

3: سفید کپڑوں کی فضیلت میں حدیث مبارک نقل کریں۔

4: ان خوش نصیب لوگوں کا تذکرہ کریں جن کی دعا ہمیشہ قبول ہوتی ہے۔

5: حدیث کی روشنی میں کوئی سے ایسے دو امور لکھیں جو مومن کی شان کے لائق نہیں ہیں۔

6: بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب کس حالت میں ہوتا ہے؟

7: غازی کے گھر کی حفاظت کرنے والے شخص کی فضیلت ذکر کریں۔

8: جوتا پہننے کے آداب تحریر کریں۔

9: کون سے گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے؟

10: کون سی دو چیزیں ہیں جن کی حفاظت پر بزبان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم جنت کی ضمانت دی گئی ہے؟

كِتَابُ السَّاعَةِ وَ اَشْرَاطِهَا

قیامت اور اس کی علامات

اس باب میں آپ درج ذیل عنوانات کے متعلق احادیث پڑھیں گے !

1: فتن

2: علاماتِ قیامت

3: جنگوں کا ذکر

4: دجال

5: احوالِ محشر

اس باب میں آپ سیکھیں گے !!!

1: احادیث کا لفظی ترجمہ !

2: احادیث کا بامحاورہ ترجمہ !

3: مشقی سوالات !

بَابُ الْفِتَنِ

فتنے

1۔تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوْبِ كَالْحَصِيْرِ عُوْدًا عُوْدًا.

صحیح مسلم:رقم الحدیث369

تُعْرَضُ پیش کیے جائیں گے اَلْفِتَنُ فتنے عَلٰی پر اَلْقُلُوْبِ دلوں کَالْحَصِیْرِ چٹائی کی طرح عُوْدًا تنکا عُوْدًا تنکا

ترجمہ: دلوں پر فتنے ایسے پیش کیے جائیں گے جیسے چٹائی کی بُنائی میں (یکے بعد دیگرے) ایک ایک تنکا رکھا جاتا ہے۔

2۔بَادِرُوْا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِيْ كَافِرًا. وَيُمْسِيْ مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا. يَبِيْعُ دِيْنَهٗ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا.

صحیح مسلم:رقم الحدیث313

بَادِرُوْا جلدی کرو بِالْاَعْمَالِ اعمال میں فِتَنًا فتنے کَقِطَعِ ٹکڑے کی طرح اَللَّیْلِ رات اَلْمُظْلِمِ اندھیرا یُصْبِحُ صبح کرے گا اَلرَّجُلُ آدم مُؤْمِنًا مومن وَ اور یُمْسِیْ شام کرے گا کَافِرًا کافر مُؤْمِنًا مومن وَ اور یُصْبِحُ صبح کرے گا کَافِرًا کافر وَ اور یَبِیْعُ بیچے گا دِیْنَهٗ اس کا دین بِعَرَضٍ مال کے ساتھ مِنْ سے اَلدُّنْیَا دنیا

ترجمہ: نیک اعمال میں جلدی کرو ان فتنوں کے آنے سے پہلے پہلے جو (کثرت و شدت میں) سیاہ رات کے اندھیرے کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے۔ آدمی صبح کو مومن ہو گا اور شام کو کافر، شام کو مومن ہو گا اور صبح کو کافر؛ اپنے دین کو دنیا کے مال کے بدلے میں بیچ ڈالے گا۔

3۔سَتَكُوْنُ فِتَنٌ اَلْقَاعِدُ فِيْهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيْهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِيْ وَالْمَاشِيْ فِيْهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِيْ مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً فَلْيَعُذْ بِهٖ.

صحیح البخاری:رقم الحدیث7082

سَتَكُوْنُ عنقریب ہوں گے فِتَنٌ فتنے اَلْقَاعِدُ بیٹھنے والا فِیْهَا ان میں خَیْرٌ بہتر مِنْ سے اَلْقَائِمِ کھڑا ہونے والا

وَ اور اَلْقَائِمُ کھڑا ہونے والا فِيهَا ان میں خَيْرٌ بہتر مِنَ سے اَلْمَاشِيْ چلنے والا اَلسَّاعِيْ دوڑنے والا مَنْ جو شخص تَشَرَّفَ جھانکے گا لَهَا اس کو تَسْتَشْرِفْهُ وہ اس کو لپیٹ میں لے لیں گے فَمَنْ پس جو شخص وَجَدَ پائے مَلْجَأً جائے پناہ / ٹھکانا فَلْيَعُذْ بِهِ تو وہ اس کی پناہ لے لے

ترجمہ: عنقریب ایسے فتنے ہوں گے جن میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہو گا اور کھڑا ہوا چلنے والے سے بہتر ہو گا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا۔ جو ان کی طرف جھانکے گا وہ اس کو لپیٹ میں لے لیں گے۔ تو جو آدمی کوئی ٹھکانہ یا پناہ کی جگہ پائے تو وہ اس کی پناہ لے لے۔(جو آدمی فتنوں سے جتنا دور ہو گا اتنا ہی خیر پر ہو گا)

4۔ يُوْشِكُ أَنْ يَّكُوْنَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَّتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِيْنِهٖ مِنَ الْفِتَنِ.

مسند احمد: رقم الحدیث 11193

يُوْشِكُ عنقریب ہو گا أَنْ یہ کہ يَكُوْنَ ہو جائے خَيْرَ بہترین مَالِ مال اَلْمُسْلِمِ مسلمان غَنَمٌ بکریاں يَتْبَعُ پیچھے آئے گا بِهَا اس کے ساتھ شَعَفَ گھاٹی اَلْجِبَالِ پہاڑ وَمَوَاقِعَ اور جگہیں اَلْقَطْرِ بارش يَفِرُّ بھاگے گا بِدِيْنِهٖ اس کے دین کو لے کر مِنَ الْفِتَنِ فتنوں سے

ترجمہ: عنقریب ایسا وقت آئے گا کہ مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی جنہیں لے کر وہ کسی پہاڑ کی چوٹی اور بارش برسنے کی جگہ پر چلا جائے (کنارہ کش ہو جائے)۔ اس طرح اپنے دین کو فتنوں سے بچانے کے لیے بھاگتا رہے گا۔

5۔ إِنِّيْ لَأَرَى الْفِتَنَ تَقَعُ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَوَقْعِ الْمَطَرِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 7060

إِنِّيْ بیشک میں لَأَرَى میں دیکھتا ہوں اَلْفِتَنَ فتنے تَقَعُ واقع ہوتے ہیں خِلَالَ درمیان بُيُوتِكُمْ تمہارے گھر كَوَقْعِ جیسے واقع ہونا اَلْمَطَرِ بارش

ترجمہ: میں فتنوں کو دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں میں ایسے (پے در پے اور کثرت سے) آئیں گے جیسے بارش آتی ہے۔

6۔ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6792

يَتَقَارَبُ قریب آئے گا اَلزَّمَانُ زمانہ وَ اور يُقْبَضُ اٹھالیا جائے گا اَلْعِلْمُ علم تَظْهَرُ ظاہر ہو جائے گا اَلْفِتَنُ فتنے وَ اور يُلْقَى ڈالا جائے گا اَلشُّحُّ بخل وَ اور يَكْثُرُ زیادہ ہو جائے گا اَلْهَرْجُ ہرج قَالُوا انہوں نے کہا مَا کیا ہے اَلْقَتْلُ قتل

ترجمہ: زمانہ قریب آجائے گا، (جلدی جلدی گزر جائے گا) علم اٹھالیا جائے گا، فتنے ظاہر ہو جائیں گے، بخل عام ہو جائے گا اور ہرج بہت زیادہ ہو جائے گا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ ہرج کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قتل۔

7۔ اَلْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 7400

اَلْعِبَادَةُ عبادت فِي الْهَرْجِ ہرج میں (قتل و قتال کے زمانے میں) كَهِجْرَةٍ ہجرت کی طرح ہے إِلَيَّ میری طرف

ترجمہ: ہرج کے زمانے میں عبادت کرنا ایسے ہو گا جیسے میری طرف ہجرت کر کے آنا۔

(حدیث میں ہرج سے مراد قتل و قتال ہے، یعنی جس زمانہ میں قتل و غارت عام ہو جائے، اس زمانے میں فتنوں سے دور رہنے کی ترغیب دی گئی ہے۔)

8۔ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْأَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

صحیح ابن حبان: رقم الحدیث 7194

إِنَّمَا بے شک أَخَافُ میں ڈرتا ہوں عَلَى پر أُمَّتِي میری امت اَلْأَئِمَّةَ حکمران اَلْمُضِلِّينَ گمراہ کرنے والے وَإِذَا اور جب وُضِعَ رکھی جائے اَلسَّيْفُ تلوار فِي میں أُمَّتِي میری امت لَمْ يُرْفَعْ اٹھائی نہیں جائے گی عَنْهُمْ ان سے إِلَى تک يَوْمِ دن اَلْقِيَامَةِ قیامت

ترجمہ: میں اپنی امت پر گمراہ کر دینے والے حکمرانوں سے ڈرتا ہوں اور جب میری امت میں تلوار چل پڑی (لڑائی جھگڑے کا سلسلہ ایک مرتبہ شروع ہو گیا تو) وہ قیامت سے پہلے ان میں سے نہیں اٹھائی جائے گی۔

9۔ سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ. اَللِّسَانُ فِيْهَا أَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 4265

سَتَكُوْنُ عنقریب ہو گا فِتْنَةٌ فتنہ تَسْتَنْظِفُ ختم کر کے رکھ دے گا اَلْعَرَبَ عرب کو قَتْلَاهَا اس کے مقتول فِيْ میں اَلنَّارِ آگ اَللِّسَانُ زبان فِيْهَا اس میں أَشَدُّ زیادہ سخت مِنْ سے وَقْعِ السَّيْفِ تلوار کا وار

ترجمہ: عنقریب (قومیت اور لسانیت کی بنیاد پر) ایک فتنہ رونما ہو گا جو عرب کو ختم کر کے رکھ دے گا اس فتنے کے مقتول جہنم میں ہوں گے۔ اس فتنے میں زبان؛ تلوار کے وار سے زیادہ سخت ہو گی۔

10۔ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ أَفْلَحَ مَنْ كَفَّ يَدَهٗ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 4249

وَيْلٌ ہلاکت لِلْعَرَبِ عرب کے لیے مِنْ سے شَرٍّ شر قَدْ تحقیق اِقْتَرَبَ قریب آ گیا أَفْلَحَ کامیاب ہو گا مَنْ جو كَفَّ روک کر رکھے گا يَدَهٗ اپنا ہاتھ

ترجمہ: عرب کی تباہی ہے اس شر اور فتنے سے جو بہت قریب آ چکا ہے۔ جو اپنا ہاتھ روک کر رکھے گا وہی کامیاب ہو گا۔

11۔ إِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 4263

إِنَّ بیشک اَلسَّعِيْدَ خوش نصیب لَمَنْ وہ جُنِّبَ بچا لیا گیا اَلْفِتَنَ فتنوں

ترجمہ: بے شک خوش نصیب وہ ہے جو فتنوں سے بچا لیا گیا۔ بے شک خوش نصیب وہ ہے جو فتنوں سے بچا لیا گیا۔ بے شک خوش نصیب وہ ہے جو فتنوں سے بچا لیا گیا۔

12۔ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِّنْ قَحْطَانَ يَسُوْقُ النَّاسَ بِعَصَاهٗ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 7117

لَا تَقُوْمُ قائم نہیں ہو گی اَلسَّاعَةُ قیامت حَتّٰى یہاں تک کہ يَخْرُجَ نکلے گا رَجُلٌ ایک آدمی مِنْ سے قَحْطَانَ

قحطان يَسُوقُ ہنکائے گا اَلنَّاسَ لوگوں کو بِعَصَاهُ اپنی لاٹھی کے ساتھ

ترجمہ: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک کہ قحطان میں سے ایک ایسا آدمی نہیں نکلے گا جو لوگوں کو اپنی لاٹھی کے ساتھ نہ ہنکائے۔(یہ قحطانی شخص خلیفہ ہو گا اس کا نام "جہجاہ" ہو گا؛ جیسا کہ اگلی روایت میں ان کے نام کی صراحت بھی موجود ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے بعد ان کو اپنا خلیفہ مقرر کر جائیں گے اور یہ خوب اچھی طرح عدل وانصاف کے ساتھ حکومت کریں گے۔)

13۔ لَا تَذْهَبُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: الْجَهْجَاهُ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 7309

لَا تَذْهَبُ ختم نہیں ہوں گے اَلْاَيَّامُ دن وَاللَّيَالِي اور راتیں حَتّٰى یہاں تک کہ يَمْلِكَ بادشاہ بن جائے گا رَجُلٌ ایک آدمی يُقَالُ کہا جائے گا لَهٗ اسے اَلْجَهْجَاهُ جہجاہ

ترجمہ: دن اور رات اس وقت تک ختم نہیں ہوں گے جب تک ایک آدمی بادشاہ نہ بن جائے جس کا نام "جہجاہ" ہو گا۔

14۔وَالَّذِي نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّيْنُ إِلَّا الْبَلَاءَ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 7302

وَ قسم اَلَّذِيْ ذات نَفْسِيْ میری جان ہے بِيَدِهٖ جس کے قبضہ و قدرت میں لَا تَذْهَبُ نہیں جائے گی(ختم نہیں ہو گی) اَلدُّنْيَا دنیا حَتّٰى یہاں تک کہ يَمُرَّ گزرے گا اَلرَّجُلُ آدمی عَلٰى پر اَلْقَبْرِ قبر فَيَتَمَرَّغُ پس وہ لوٹ پوٹ ہو گا عَلَيْهِ اس پر وَ اور يَقُوْلُ کہے گا يَا اے لَيْتَنِيْ کاش میں مَكَانَ جگہ صَاحِبِ صاحب / والا هٰذَا یہ اَلْقَبْرِ قبر وَ اور لَيْسَ نہیں بِهِ الدِّيْنُ دین کی وجہ سے إِلَّا مگر اَلْبَلَآءَ مصیبت

ترجمہ: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہو گی یہاں تک کہ آدمی ایک قبر کے پاس سے گزرے گا اور اس پر لوٹ پوٹ ہو گا: اور کہے گا اے کاش! میں اس قبر والے کی جگہ ہوتا اور یہ دین کی وجہ سے نہیں کہے گا بلکہ آزمائشوں اور مشکلات کی وجہ سے کہے گا۔

15۔لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَقَارَبَ الزَّمَانُ فَتَكُوْنُ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَتَكُوْنُ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَيَكُوْنُ الْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ وَتَكُوْنُ السَّاعَةُ كَاحْتِرَاقِ السَّعْفَةِ.

مسند احمد: رقم الحدیث10885

لَا تَقُوْمُ قائم نہیں ہو گی اَلسَّاعَةُ قیامت حَتّٰى یہاں تک کہ يَتَقَارَبَ قریب ہو جائے اَلزَّمَانُ زمانہ فَتَكُوْنُ پس ہو گا اَلسَّنَةُ سال كَالشَّهْرِ مہینہ کی طرح وَالشَّهْرُ مہینہ كَالْجُمُعَةِ پورے ہفتہ کی طرح وَ اور تَكُوْنُ ہو گا اَلْجُمُعَةُ پورا ہفتہ (مراد اس سے ہفتہ کے سات دن ہیں) كَالْيَوْمِ دن کی طرح وَ اور يَكُوْنُ ہو گا اَلْيَوْمُ دن كَالسَّاعَةِ گھنٹہ کی طرح اَلسَّاعَةُ گھنٹہ كَاحْتِرَاقِ جیسے جلنا اَلسَّعْفَةِ چنگاری

ترجمہ: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک کہ زمانہ قریب نہ ہو جائے (یعنی جلدی جلدی گزرنے لگے) یہاں تک کہ سال ایسے گزرے گا جیسے ایک مہینہ اور مہینہ ایسے گزرے گا جیسے ایک ہفتہ اور ایک ہفتہ ایسے گزرے گا جیسے ایک دن اور ایک دن ایسے جیسے ایک گھنٹہ اور ایک گھنٹہ ایسے ہو گا جیسے آگ کی چنگاری۔

16۔لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي.

مسند البزار: رقم الحدیث1804

لَا تَذْهَبُ ختم نہیں ہو گی اَلدُّنْيَا دنیا حَتّٰى یہاں تک کہ يَمْلِكَ مالک ہو جائے اَلْعَرَبَ عرب رَجُلٌ ایک آدمی مِنْ سے أَهْلِ اہل بَيْتِي میرا گھر يُوَاطِئُ موافق ہو گا اِسْمُهُ اس کا نام اِسْمِي میرا نام

ترجمہ: دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہو گی جب تک عرب کا ایک ایسا آدمی بادشاہ نہ بنے جو میرے اہل بیت میں سے ہو گا اور اس کا نام میرے نام (محمد) جیسا ہو گا۔

(ان سے مراد امام مہدی علیہ الرضوان ہیں۔)

17۔اَلْمَهْدِيُّ مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث4086

اَلْمَهْدِيُّ مہدی مِنْ سے وَلَدِ فَاطِمَةَ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد

ترجمہ: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) مہدی (میری بیٹی) فاطمہ کی اولاد میں سے ہوں گے۔

18۔يَأْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ. الصَّابِرُ فِيْهِمْ عَلٰى دِيْنِهٖ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ.

سنن الترمذی:رقم الحدیث2260

يَأْتِيْ آئے گا عَلٰى پر اَلنَّاسِ لوگ زَمَانٌ زمانہ الصَّابِرُ صبر کرنے والا فِيْهِمْ ان میں كَالْقَابِضِ ہاتھ میں پکڑنے والے کی طرح اَلْجَمْرِ انگارہ

ترجمہ: لوگوں پر ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ صبر و استقامت کے ساتھ دین پر قائم رہنے والا شخص اس وقت اس آدمی کی طرح ہو گا جو ہاتھ میں جلتا ہوا انگارہ پکڑ لے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ

بَابُ الْمَلَاحِمِ

جنگوں کا باب

1۔لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ كَنْزَ اٰلِ كِسْرٰى الَّذِيْ فِي الْأَبْيَضِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 7331

لَتَفْتَحَنَّ ضرور فتح کرے گا عِصَابَةٌ ایک گروہ مِنْ سے اَلْمُسْلِمِيْنَ مسلمانوں كَنْزَ خزانہ اٰلِ كِسْرٰى آلِ کسریٰ اَلَّذِي وہ جو کہ فِيْ میں اَلْأَبْيَضِ سفید

ترجمہ: مسلمانوں کا ایک گروہ آلِ کسریٰ کا وہ خزانہ فتح کرے گا جو سفید محل میں ہے۔

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشین گوئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں پوری ہوئی، جب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے لشکر نے عراق اور مدائن کو فتح کیا تھا اور مدائن میں ہی کسری کا محل ہے۔ اس کو فتح کرنے کے بعد اس کی جگہ مسجد بنادی گئی۔ اس طرح آل کسری کا خزانہ بھی مسلمانوں کے قبضہ میں آگیا۔)

2۔تَغْزُوْنَ جَزِيْرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ الرُّوْمَ فَيَفْتَحُهَا اللهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللهُ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 7284

تَغْزُوْنَ تم لڑو گے جَزِيْرَةَ الْعَرَبِ جزیرہ عرب والوں سے فَيَفْتَحُهَا تو وہ اسے فتح کروا دے گا فَارِسَ فارس اَلرُّوْمَ روم اَلدَّجَّالَ دجال فَيَفْتَحُهُ پس فتح عطا فرمائے گا

ترجمہ: تم عرب سے جنگ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اسے فتح کروا دیں گے۔ پھر تم فارس سے جنگ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی فتح کروائیں گے۔ پھر تم روم سے جنگ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اس کو بھی فتح کروائیں گے پھر تم دجال سے جنگ کرو گے اور اللہ تعالیٰ اس پر بھی فتح عطا فرمائیں گے۔

(یہ پیشین گوئی ہے کہ جو علاقے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک میں فتح نہیں ہوئے تھے وہ بھی فتح ہو جائیں گے اور اسلام ہر طرف پھیل جائے گا۔ بالآخر دجال کا ظہور ہو گا اور وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں قتل ہو گا

اور مسلمانوں کو فتح ہو گی۔ روم وفارس کی فتح سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں ہو گئی تھی۔)

3۔عُمْرَانُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ خَرَابُ يَثْرِبَ وَخَرَابُ يَثْرِبَ خُرُوجُ الْمَلْحَمَةِ وَخُرُوجُ الْمَلْحَمَةِ فَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَفَتْحُ قُسْطَنْطِينِيَّةَ خُرُوجُ الدَّجَّالِ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 4294

عُمْرَانُ آبادی خَرَابُ تباہی يَثْرِبَ یثرب خُرُوجُ آغاز اَلْمَلْحَمَةِ بڑی جنگیں اَلْقُسْطَنْطِينِيَّةِ قسطنطنیہ خُرُوجُ نکلنا

ترجمہ: بیت المقدس کی آبادی یثرب کی تباہی ہے اور یثرب کی تباہی بڑی جنگوں کا آغاز ہے اور بڑی جنگوں کا آغاز قسطنطنیہ کی فتح کا سبب ہو گا اور قسطنطنیہ کی فتح دجال کے خروج کا سبب ہو گی۔

(قیامت کے نزدیک بیت المقدس کے ارد گرد غیر مسلم آباد ہو جائیں گے اور بیت المقدس پر قبضہ کر لیں گے، اس قبضے کے بعد وہ مدینہ منورہ پر قبضہ کے خواہش مند ہوں گے، یہ بہت بڑی جنگ کی ابتدا ہو گی اور یہی جنگ قسطنطنیہ کی فتح کا باعث بنے گی۔ قسطنطنیہ کی فتح اس بات کی علامت ہو گی کہ دجال کے آنے کا زمانہ بہت قریب ہے۔)

4۔يُوْشِكُ الْمُسْلِمُوْنَ أَنْ يُحَاصَرُوْا إِلَى الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى يَكُوْنَ أَبْعَدَ مَسَالِحِهِمْ سَلَاحٌ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 4250

يُوْشِكُ قریب آنے والا ہے اَلْمُسْلِمُوْنَ مسلمان أَنْ یہ کہ يُحَاصَرُوْا ان کا محاصرہ کیا جائے گا إِلٰى طرف اَلْمَدِيْنَةِ مدینہ منورہ حَتّٰى یہاں تک کہ يَكُوْنَ ہو گا أَبْعَدَ زیادہ دور مَسَالِحِهِمْ ان کی سرحد سَلَاحٌ سلاح

ترجمہ: وہ وقت آنے والا ہے جب مسلمانوں کو مدینہ منورہ میں محصور کر دیا جائے گا یہاں تک کہ ان کی سب سے دور والی سرحد "سلاح" نامی مقام ہو گا۔

("سلاح" خیبر کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

بَابُ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ

علاماتِ قیامت

1۔إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَكْثُرَ الْجَهْلُ وَيَكْثُرَ الزِّنَا وَيَكْثُرَ شُرْبُ الْخَمْرِ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتّٰى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 5231

إِنَّ بے شک مِنْ سے أَشْرَاطِ نشانیاں اَلسَّاعَةِ قیامت أَنْ یہ کہ يُرْفَعَ اٹھالیا جائے گا اَلْعِلْمُ علم وَ اور يَكْثُرَ زیادہ ہو جائے گا اَلْجَهْلُ جہالت اَلزِّنَا زنا شُرْبُ پینا اَلْخَمْرِ شراب وَ اور يَقِلَّ کم ہو جائے گا اَلرِّجَالُ مرد اَلنِّسَاءُ عورتیں حَتّٰى یہاں تک کہ يَكُوْنَ ہو جائے گا لِخَمْسِيْنَ پچاس کے لیے اِمْرَأَةً عورت اَلْقَيِّمُ نگہبان اَلْوَاحِدُ ایک

ترجمہ: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ نشانیاں بھی ہیں کہ علم کو اٹھالیا جائے گا، جہالت زیادہ ہو جائے گی، زنا پھیل جائے گا، شراب کثرت سے پی جائے گی، مرد تھوڑے ہو جائیں گے اور عورتیں زیادہ ہو جائیں گی حتیٰ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کا سرپرست و کفیل ہو گا۔

2۔إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ فَاحْذَرُوْهُمْ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 4711

بَيْنَ درمیان يَدَيِ دونوں ہاتھ اَلسَّاعَةِ قیامت كَذَّابِيْنَ جھوٹے لوگ فَاحْذَرُوْهُمْ پس تم ان سے بچو

ترجمہ: بے شک قیامت کے قریب جھوٹے لوگ آئیں گے لہٰذا تم ان سے بچ کر رہنا۔

(جھوٹے لوگوں سے مراد مدعیان نبوت یا موضوع (من گھڑت و جھوٹی) حدیثیں بیان کرنے والے ہیں)۔

3۔إِذَا ضُيِّعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ.

مسند احمد: رقم الحدیث 8714

إِذَا جب ضُيِّعَتْ ضائع کر دی جائے اَلْأَمَانَةُ امانت فَانْتَظِرْ پس تو انتظار کر اَلسَّاعَةَ قیامت

ترجمہ: جب امانت کو ضائع کیا جانے لگے تو قیامت کا انتظار کرنا۔

4۔ إِذَا وُسِّدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ.

الجامع الصغیر: رقم الحدیث 887

وُسِّدَ سپرد کر دیا جائے اَلْأَمْرُ معاملہ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ نااہل کی طرف فَانْتَظِرْ پس تو انتظار کر اَلسَّاعَةَ قیامت کا

ترجمہ: جب معاملات غیر اہل لوگوں کے سپرد کر دیے جائیں تو قیامت کا انتظار کرنا۔

5۔ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ الْمَالُ وَيَفِيْضَ حَتّٰى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكَاةِ مَالِهِ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتّٰى تَعُوْدَ أَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا وَأَنْهَارًا.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 2339

لَا تَقُوْمُ قائم نہیں ہوگی اَلسَّاعَةُ قیامت حَتّٰى یہاں تک کہ يَكْثُرَ زیادہ ہو جائے گا اَلْمَالُ مال وَ اور يَفِيْضَ بہنے لگے گا حَتّٰى یہاں تک کہ يَخْرُجَ نکلے گا اَلرَّجُلُ آدمی فَلَا يَجِدُ پس وہ نہیں پائے گا أَحَدًا کوئی ایک يَقْبَلُهَا اس کو قبول کرے مِنْهُ اس سے وَ اور حَتّٰى یہاں تک کہ تَعُوْدَ دوبارہ ہو جائے گی أَرْضُ زمین مُرُوْجًا چراگاہیں وَ اور أَنْهَارًا نہریں

ترجمہ: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ مال بہت زیادہ نہ ہو جائے اور پانی کی طرح بہنے نہ لگے یہاں تک کہ ایک آدمی اپنے مال کی زکوۃ لے کر نکلے گا لیکن اسے کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو اس کی زکوۃ کو قبول کرے اور یہاں تک کہ عرب کی زمین دوبارہ چراگاہوں اور نہروں والی نہ ہو جائے۔

6۔ يَكُوْنُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيْفَةٌ يُقَسِّمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهٗ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 7318

يَكُوْنُ ہوگا فِيْ میں آخِرِ آخر اَلزَّمَانِ زمانہ خَلِيْفَةٌ خلیفہ يُقَسِّمُ تقسیم کرے گا لَا يَعُدُّهٗ اس کو شمار نہیں کرے گا

ترجمہ: آخری زمانے میں ایک خلیفہ ہوں گے جو مال تقسیم کریں گے اور اس کو شمار بھی نہیں کریں گے۔
(یعنی بڑی کثرت سے تقسیم کریں گے۔)

7۔ يُوْشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَّحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهٗ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 4313

يُوْشِكُ عنقریب اَلْفُرَاتُ دریائے فرات أَنْ کہ يَحْسِرَ خشک ہو جائے عَنْ سے كَنْزٍ خزانہ مِنْ سے ذَهَبٍ سونا

فَمَنْ جو حَضَرَہٗ موجود ہو اس کے پاس فَلَا یَأْخُذْ وہ نہ لے مِنْهُ اس سے شَيْئًا کوئی چیز

ترجمہ: عنقریب دریائے فرات خشک ہو جائے گا اور اس سے ایک خزانہ نکلے گا۔ تو جو وہاں پر موجود ہو وہ اس میں سے کچھ نہ لے۔

(علامات قیامت میں سے ایک علامت یہ بتائی گئی کہ دریائے فرات خشک ہو جائے گا اور اس میں سے ایک سونے کا خزانہ نمودار ہو گا اس کو لینے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا۔ اس کے منع کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی وجہ سے آپس میں جنگیں ہوں گی اور فتنہ اور فساد برپا ہو گا ہر شخص کی کوشش ہو گی کہ وہ اس میں سے زیادہ لے اور اس وجہ سے آپس میں لڑیں گے۔)

8۔ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيْءُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرٰى.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 7118

لَا تَقُوْمُ قائم نہیں ہو گی اَلسَّاعَةُ قیامت حَتّٰى جب تک تَخْرُجَ نکلے گی نَارٌ آگ مِنْ سے أَرْضِ زمین اَلْحِجَازِ حجاز تُضِيْءُ روشن کرے گی أَعْنَاقَ گردنیں اَلْإِبِلِ اونٹ بِبُصْرٰى بصری کے

ترجمہ: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک کہ حجاز کی سرزمین سے ایک آگ نہ نکلے جس کی روشنی سے بُصریٰ کے مقام پر اونٹوں کی گردنیں روشن ہو جائیں۔ (بعض محدثین رحمھم اللہ کے نزدیک یہ آگ 650 ہجری میں ظاہر ہو چکی ہے، بعض کے نزدیک یہ قیامت کے قریب ظاہر ہو گی۔)

9۔ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6506

لَا تَقُوْمُ قائم نہیں ہو گی اَلسَّاعَةُ قیامت تَطْلُعَ طلوع ہو گا اَلشَّمْسُ سورج مَغْرِبِهَا اس کا مغرب

ترجمہ: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک سورج مغرب سے نہ نکلے۔

10۔ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُكَلِّمَ السِّبَاعُ الْإِنْسَانَ، وَحَتّٰى تُكَلِّمَ الرَّجُلَ عَذْبَةُ سَوْطِهٖ، وَشِرَاكُ نَعْلِهٖ، وَتُخْبِرُهٗ بِمَا أَحْدَثَ أَهْلُهٗ مِنْ بَعْدِهٖ.

المستدرک علی الصحیحین: رقم الحدیث 8490

وَالَّذِيْ اس ذات کی قسم نَفْسِيْ میری جان بِيَدِهٖ اس کے قبضہ و قدرت میں لَا تَقُوْمُ قائم نہیں ہو گی اَلسَّاعَةُ قیامت حَتّٰى جب تک تُكَلِّمَ بات کرے گا اَلسِّبَاعُ درندے اَلْإِنْسَانَ انسان وَ اور حَتّٰى جب تک تُكَلِّمَ بات کرے گا اَلرَّجُلَ آدمی عَذَبَةُ چمڑا سَوْطِهٖ اس کا کوڑا وَشِرَاكُ اور تسمہ نَعْلِهٖ اس کا جوتا وَتُخْبِرُهٗ اس کو بتائے گا بِمَا جو أَحْدَثَ اس نے کام کیا أَهْلُهٗ اس کے گھر والے مِنْ سے بَعْدِهٖ اس کے بعد

ترجمہ: اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضے میں میری جان ہے قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک کہ درندے انسانوں سے باتیں نہ کرنے لگیں اور آدمی سے اس کے کوڑے کا چمڑا اور اس کے جوتے کا تسمہ بھی بات کرے گا اور اس کو بتائے گا کہ اس کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں نے کیا کچھ کیا۔

11۔ لَا تَزَالُ طَآئِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِيْ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 395

لَا تَزَالُ ہمیشہ رہے گا طَآئِفَةٌ ایک گروہ مِنْ سے أُمَّتِيْ میری امت يُقَاتِلُوْنَ وہ لڑتے رہیں گے عَلَى الْحَقِّ حق ظَاهِرِيْنَ غالب رہیں گے إِلٰى تک يَوْمِ دن اَلْقِيَامَةِ قیامت

ترجمہ: میری امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق کے لیے لڑتا رہے گا یہی گروہ قیامت تک فتح یاب رہے گا۔

12۔ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6504

بُعِثْتُ مجھے بھیجا گیا أَنَا میں وَ اور اَلسَّاعَةُ قیامت كَهَاتَيْنِ جیسے یہ دو انگلیاں

ترجمہ: مجھے اور قیامت کو یوں ساتھ ساتھ بھیجا گیا ہے، جیسے یہ دو انگلیاں۔ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیاں، درمیان والی اور شہادت کی انگلی ملا کر اشارہ فرمایا۔)

13۔ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ: اَللّٰهُ اَللّٰهُ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 375

لَا تَقُوْمُ قائم نہیں ہو گی اَلسَّاعَةُ قیامت حَتّٰى جب تک لَا يُقَالَ نہ کہا جائے گا فِيْ میں اَلْأَرْضِ زمین

ترجمہ: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک کہ زمین میں "اللہ اللہ" کہا جاتا رہے گا۔

بَابُ الدَّجَّالِ

1۔ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ.

مسند احمد: رقم الحدیث 16206

مَا بَيْنَ درمیان خَلْقِ پیدائش قِيَامِ قائم ہونا اَلسَّاعَةِ قیامت أَمْرٌ معاملہ / فتنہ أَكْبَرُ بڑا مِنَ سے اَلدَّجَّالِ دجال

ترجمہ: حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق سے لے کر قیامت آنے تک دجال سے بڑا کوئی فتنہ نہیں۔

2۔ إِنَّ اللهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ. أَلَا إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى. كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ. مَعَهُ جَنَّتُهُ وَنَارُهُ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 7361

إِنَّ بے شک اَللهَ اللہ لَيْسَ نہیں بِأَعْوَرَ کانا أَلَا یادرکھو إِنَّ بے شک اَلْمَسِيحَ الدَّجَّالَ مسیح دجال أَعْوَرُ کانا اَلْعَيْنِ آنکھ اَلْيُمْنَى دائیں كَأَنَّ گویا کہ عَيْنَهُ اس کی آنکھ عِنَبَةٌ انگور طَافِيَةٌ ابھرا ہوا جَنَّتُهُ اس کی جنت نَارُهُ اس کی جہنم

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کانا نہیں (یعنی بے عیب ذات ہے)، یاد رکھو کہ دجال دائیں آنکھ سے کانا ہو گا اس کی آنکھ ابھرے ہوئے انگور کے دانے کی طرح ہو گی۔ دجال کے ساتھ اس کی جنت اور جہنم بھی ہو گی۔ اس کی جہنم اصل میں جنت ہو گی اور اس کی جنت اصل میں جہنم ہو گی۔

3۔ يَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ يَهُودِ أَصْبَهَانَ. سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ الطَّيَالِسَةُ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 7392

يَتْبَعُ پیروی کریں گے يَهُودِ یہود أَصْبَهَانَ اصبہان سَبْعُونَ أَلْفًا ستر ہزار عَلَيْهِمُ ان پر اَلطَّيَالِسَةُ چادریں

ترجمہ: دجال کی پیروی اصفہان کے ستر ہزار یہودی کریں گے اور ان کے اوپر چادریں ہوں گی۔

4۔ يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِينَةُ حَتَّى يَنْزِلَ دُبُرَ أُحُدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَئِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ.

کنز العمال: رقم الحدیث 34854

يَأْتِي آئے گا قِبَلِ الْمَشْرِقِ مشرق کی جانب سے هِمَّتُهُ اس کا ارادہ يَنْزِلَ وہ اترے گا دُبُرَ پیچھے تَصْرِفُ پھیر دیں

گے اَلْمَلٰئِكَةُ فرشتے وَجْهَهٗ اس کا چہرہ قِبَلَ جانب اَلشَّامِ شام وَهُنَالِكَ وہاں پر يَهْلِكُ ہلاک ہو جائے گا

ترجمہ: مسیح دجال مشرق کی جانب سے آئے گا، اس کا ارادہ مدینہ کا ہو گا یہاں تک کہ احد کے پیچھے اترے گا، وہاں سے فرشتے اس کا چہرہ شام کی جانب پھیر دیں گے اور یہ وہیں پر ہلاک ہو گا۔

5۔ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 7125

لَا يَدْخُلُ داخل نہیں ہو سکے گا يَوْمَئِذٍ اس دن سَبْعَةُ سات أَبْوَابٍ دروازے مَلَكَانِ دو فرشتے

ترجمہ: مدینہ منورہ میں مسیح دجال کا رعب داخل نہیں ہو سکے گا۔ اس دن مدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے۔ ہر دروازے پر دو فرشتے ہوں گے۔

6۔ إِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتّٰى تَرَوْا قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَنُزُوْلَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَيَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ وَثَلَاثَةَ خُسُوْفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَاٰخِرُ ذٰلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلٰى مَحْشَرِهِمْ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 7285

إِنَّهَا بے شک وہ لَنْ تَقُوْمَ ہرگز قائم نہیں ہو گی تَرَوْا تم دیکھو قَبْلَهَا اس سے پہلے عَشْرَ دس اٰيَاتٍ نشانیاں فَذَكَرَ ذکر کیا اَلدُّخَانَ دھواں وَ اور اَلدَّابَّةَ جانور خُسُوْفٍ دھنسایا جانا بِالْمَشْرِقِ مشرق میں وَ اور بِالْمَغْرِبِ مغرب میں بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ جزیرہ عرب میں وَ اور اٰخِرُ آخری ذٰلِكَ وہ نَارٌ آگ تَخْرُجُ نکلے گی مِنْ سے اَلْيَمَنِ یمن تَطْرُدُ لے جائے گی اَلنَّاسَ لوگ إِلٰى طرف مَحْشَرِهِمْ میدان حشر

ترجمہ: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک کہ تم اس سے پہلے دس نشانیاں نہ دیکھ لو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چیزوں کا ذکر فرمایا: دھواں، دجال، دابۃ الارض، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، عیسی بن مریم علیہ السلام کا نزول، یاجوج ماجوج اور تین مرتبہ زمین میں دھنسایا جانا؛ ایک دھنسنا مشرق میں ہو گا ایک مغرب میں اور ایک جزیرہ عرب میں ہو گا، اور سب سے آخر میں ایک آگ ہو گی جو یمن سے نکلے گی اور لوگوں کو ان کے میدان حشر (ملک شام) کی طرف لے جائے گی۔

بَابُ اَحْوَالِ الْحَشْرِ

حشر کے احوال

1۔ يَقْبِضُ اللهُ الْأَرْضَ وَيَطْوِي السَّمَآءَ بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ: أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوْكُ الْأَرْضِ؟

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6519

يَقْبِضُ سمیٹے گا اَللّٰهُ اللہ اَلْأَرْضَ زمین وَيَطْوِيْ اور لپیٹے گا اَلسَّمَآءَ آسمان بِيَمِيْنِهٖ اپنے دست قدرت میں ثُمَّ پھر يَقُوْلُ کہے گا أَنَا میں اَلْمَلِكُ بادشاہ أَيْنَ کہاں مُلُوْكُ بادشاہ اَلْأَرْضِ زمین

ترجمہ: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو سمیٹ لیں گے اور آسمان کو اپنے دست قدرت میں لپیٹ لیں گے۔ پھر فرمائیں گے: میں ہی بادشاہ ہوں، کہاں ہیں زمین کے بادشاہ؟

2۔ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مُكَوَّرَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 3200

اَلشَّمْسُ سورج وَ اور اَلْقَمَرُ چاند مُكَوَّرَانِ بے نور يَوْمَ دن اَلْقِيَامَةِ قیامت

ترجمہ: سورج اور چاند قیامت کے دن بے نور ہو جائیں گے۔

3۔ اَلصُّوْرُ قَرْنٌ يُّنْفَخُ فِيْهِ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 4742

اَلصُّوْرُ صور قَرْنٌ سینگ يُنْفَخُ پھونکا جائے گا فِيْهِ اس میں

ترجمہ: صور ایک سینگ نما چیز ہے جس میں پھونکا جائے گا۔

4۔ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 7198

يُحْشَرُ جمع کیا جائے گا اَلْقِيَامَةِ قیامت حُفَاةً ننگے پاؤں عُرَاةً ننگے بدن غُرْلًا بغیر ختنے کیے ہوئے

ترجمہ: قیامت کے دن لوگوں کو ننگے پاؤں، ننگے بدن، بغیر ختنے کیے ہوئے جمع کیا جائے گا۔

5۔ يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِيْنَ ذِرَاعًا وَيُلْجِمُهُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ اٰذَانَهُمْ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 6532

يَعْرَقُ پسینہ آئے گا اَلنَّاسُ لوگ يَوْمَ دن اَلْقِيَامَةِ قیامت حَتّٰى یہاں تک کہ يَذْهَبَ جائے گا عَرَقُهُمْ ان کا پسینہ فِيْ میں اَلْأَرْضِ زمین سَبْعِيْنَ ستر ذِرَاعًا ہاتھ وَيُلْجِمُهُمْ وہ (پسینہ) ان کو لگام دے گا حَتّٰى یہاں تک کہ يَبْلُغَ وہ پہنچے گا اٰذَانَهُمْ ان کے کانوں تک

ترجمہ: قیامت کے دن لوگوں کو بہت پسینہ آئے گا یہاں تک کہ ان کا پسینہ زمین میں ستر ہاتھ تک چلا جائے گا اور وہ پسینہ ان کو لگام دے گا جو کانوں تک پہنچ جائے گی۔

6۔ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى إِلَّا مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرٰى إِلَّا النَّارَ تِلْقَآءَ وَجْهِهٖ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 7512

سَيُكَلِّمُهُ عنقریب اس سے بات کرے گا رَبُّهُ اس کا رب لَيْسَ نہیں بَيْنَهُ اس کے درمیان وَ اور بَيْنَهُ اس کے درمیان تُرْجُمَانٌ ترجمان فَيَنْظُرُ پس وہ دیکھے گا أَيْمَنَ دائیں طرف مِنْهُ اس کے فَلَا پس نہیں يَرٰى دیکھے گا قَدَّمَ اس نے آگے بھیجا مِنْ سے عَمَلِهِ اس کا عمل أَشْأَمَ بائیں إِلَّا مگر مَا جو قَدَّمَ اس نے آگے بھیجا وَ اور يَنْظُرُ وہ دیکھے گا بَيْنَ درمیان يَدَيْهِ اس کے دونوں ہاتھ فَلَا پس نہیں يَرٰى دیکھے گا إِلَّا مگر اَلنَّارَ آگ تِلْقَاءَ طرف وَجْهِهِ اس کا چہرہ فَاتَّقُوا پس تم بچو اَلنَّارَ آگ وَلَوْ اگرچہ بِشِقِّ ٹکڑے کے ساتھ تَمْرَةٍ کھجور

ترجمہ: عنقریب تم میں سے ہر شخص سے اس کا رب بات کرے گا، اس کے اور اس کے رب کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہو گا۔ پھر وہ اپنے دائیں طرف دیکھے گا اس کو وہی اعمال نظر آئیں گے جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے اور اپنے بائیں جانب دیکھے گا اس کو وہی عمل نظر آئے گا جو اس نے آگے بھیجا ہو گا۔ پھر وہ اپنے سامنے دیکھے گا تو اپنے سامنے آگ ہی دیکھے گا، بس تم آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی کیوں نہ ہو۔

اَلتَّمرِیْنُ الْخَامِسُ

خالی جگہ پر کریں:

1: قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ...........کو اٹھالیا جائے گا۔

2: حضرت مہدی علیہ الرضوان حضرت...........کی اولاد سے ہوں گے۔

3: جب معاملات...........کے سپرد کر دیے جائیں تو قیامت کا انتظار کرنا۔

4: قیامت کی ایک نشانی یہ ہے کہ سورج...........سے طلوع ہو گا۔

5: حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق سے لے کر...........تک دجال سے بڑا کوئی فتنہ نہیں۔

6: دجال...........آنکھ سے کانا ہو گا۔

7: ہرج کے زمانے میں عبادت کرنا ایسے ہو گا جیسے میری طرف...........کر کے آنا۔

8: بڑی جنگ، قسطنطنیہ کی فتح اور دجال کا خروج یہ سب...........میں ہو گا۔

9: عنقریب دریائے...........خشک ہو جائے گا اور اس سے ایک خزانہ نکلے گا۔

درست جواب کا انتخاب کریں:

1: قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ اٹھالیا جائے گا:

علم کو　　جانوروں کو　　مال کو

2: جب امانت کو ضائع کیا جانے لگے تو انتظار کرنا:

عذاب کا　　آندھیوں کا　　قیامت کا

3: دجال کی پیروی اصفہان کے یہودی کریں گے۔ان کی تعداد ہو گی:

پچاس ہزار　　ستر ہزار　　پچیس ہزار

4: قیامت کے دن بے نور ہوں گے:

سورج　　چاند　　سورج اور چاند دونوں

5: اَلْحَصِیر کا معنی ہے:

چٹائی تنکا چادر

6: بیت المقدس کی آبادی یثرب کی تباہی ہے اور یثرب کی تباہی آغاز ہے:

بڑی جنگوں کا دولت کا قیامت کا

7: بڑی جنگ، قسطنطنیہ کی فتح اور دجال کا خروج یہ سب ہو گا:

آٹھ ماہ میں سات ماہ میں نو ماہ میں

8: دجال کانا ہو گا:

دائیں آنکھ سے بائیں آنکھ سے دونوں سے

9: لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا کا معنی ہے:

دنیا جلد ختم ہو گی دنیا ختم نہیں ہو گی دنیا ہمیشہ رہے گی

مختصر جواب لکھیں:

1: قیامت کی چند نشانیاں ذکر کریں۔

2: قرب قیامت میں ایک آدمی کتنی عورتوں کا کفیل ہو گا؟

3: قرب قیامت میں آگ کس علاقے سے نکلے گی؟

4: قیامت کے دن لوگوں کو کس حالت میں اٹھایا جائے گا؟

5: قیامت کے دن سورج اور چاند کی کیا کیفیت ہو گی؟

6: ہرج کا معنی ذکر کریں۔

7: حدیث میں خوش نصیب کس شخص کو کہا گیا ہے؟

8: حدیث کی روشنی میں اس شخص کا حال بیان کریں جو فتنوں کے زمانہ میں ایک قبر کے پاس گذرے گا؟

9: کَاحْتِرَاقِ السَّعْفَةِ کا مطلب تحریر کریں۔

اَلْفَضَائِلُ وَ الْمَنَاقِبُ

فضائل و مناقب

اس باب میں آپ درج ذیل عنوانات کے متعلق احادیث پڑھیں گے !

1: فضائل انبیاء کرام علیہم السلام

2: فضائل خلفاء راشدین رضوان اللہ علیہم

3: فضائلِ عشرہ مبشرہ رضوان اللہ علیہم

4: فضائلِ اہل بیت رضوان اللہ علیہم

اس باب میں آپ سیکھیں گے !!!

1: احادیث کا لفظی ترجمہ !

2: احادیث کا با محاورہ ترجمہ !

3: مشقی سوالات !

بَابُ فَضَائِلِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

انبیاء کرام علیہم السلام کے فضائل

1۔ إِنَّ آدَمَ غَسَلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفَّنُوْهُ وَأَلْحَدُوْا لَهٗ وَدَفَنُوْهُ، وَقَالُوْا: هَذِهٖ سُنَّتُكُمْ يَا بَنِيْ آدَمَ فِيْ مَوْتَاكُمْ.

المعجم الاوسط للطبرانی: رقم الحدیث 9259

غَسَلَتْهُ اسے غسل دیا بِمَاءٍ پانی سے وَسِدْرٍ اور بیری سے كَفَّنُوْهُ انہوں نے اسے کفن دیا أَلْحَدُوْا لَهٗ اس کے لیے قبر کھودی دَفَنُوْهُ انہوں نے اسے دفن کیا سُنَّتُكُمْ تمہارا طریقہ مَوْتَاكُمْ تمہارے مردے

آدم [علیہ السلام] کو فرشتوں نے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دیا، ان کو کفن پہنایا، ان کے لیے قبر کھودی اور انہیں دفن کیا۔ پھر فرشتوں نے کہا: اے بنی آدم! تمہارے مُردوں کے معاملے میں یہی تمہارا طریقہ ہے۔

2۔ اَلْكَرِيْمُ ابْنُ الْكَرِيْمِ ابْنِ الْكَرِيْمِ ابْنِ الْكَرِيْمِ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 3390

ترجمہ: خود بھی معزز، معزز کا بیٹا، معزز کا پوتا اور معزز کا پڑپوتا؛ یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام ہیں۔

3۔ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ! فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6138

خَيْرَ الْبَرِيَّةِ مخلوقات میں سب سے بہتر ذَاكَ وہ تو

ترجمہ: ایک شخص نے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے) کہا: "یا خیر البریۃ!" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے۔

4۔ بَيْنَمَا أَيُّوْبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ رِجْلُ جَرَادٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْثِيْ فِيْ ثَوْبِهٖ فَنَادٰى رَبُّهٗ يَا

أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرٰى، قَالَ: بَلٰى يَا رَبِّ، وَلٰكِنْ لَا غِنٰى لِيْ عَنْ بَرَكَتِكَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 3391

بَيْنَمَا ایک مرتبہ يَغْتَسِلُ غسل کر رہے تھے عُرْيَانًا کپڑے اتار کر خَرَّ گرنے لگیں رِجْلُ جَرَادٍ ٹڈیاں ذَهَبٍ سونا فَجَعَلَ يَحْثِي وہ ان کو جمع کرنے لگے فِيْ ثَوْبِهٖ اپنے کپڑے میں فَنَادٰى آواز دی أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ کیا میں نے تمہیں بے پرواہ نہیں کر دیا عَمَّا تَرٰى اس سے جو تم دیکھ رہے ہو لَا غِنٰى لِيْ میں مستغنی نہیں ہو سکتا

ترجمہ: ایوب علیہ السلام کپڑے اتار کر غسل کر رہے تھے کہ اسی حالت میں سونے کی ٹڈیاں ان پر گرنے لگیں تو وہ ان کو اپنے کپڑے میں جمع کرنے لگے۔ تو ان کے رب نے ان کو ندا دی کہ اے ایوب! کیا میں نے تمہیں بے پروا نہیں کر دیا ہے ان سے جو کچھ تم دیکھ رہے ہو؟ تو انہوں نے عرض کیا کہ جی ہاں میرے رب! لیکن میں آپ کی برکت سے تو کسی طرح مستغنی نہیں ہو سکتا۔

5۔ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَوَّلُ الْخَلَائِقِ يُلْقٰى بِثَوْبٍ إِبْرَاهِيْمُ.

مصنف ابن ابی شیبہ: رقم الحدیث 32472

قَامَ کھڑے ہوئے أَوَّلُ سب سے پہلے الْخَلَائِقِ مخلوقات يُلْقٰى بِثَوْبٍ لباس پہنایا جائے گا

ترجمہ: (حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا: (قیامت کے دن) تمام مخلوقات میں سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا۔

6۔ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيْسٰى، الْأَنْبِيَاءُ أَبْنَاءُ عَلَّاتٍ، وَلَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عِيْسٰى نَبِيٌّ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6131

أَوْلَى سب سے قریب النَّاسِ لوگ الْأَنْبِيَاءُ نبی کی جمع أَبْنَاءُ عَلَّاتٍ باپ شریک بھائی بَيْنِيْ میرے درمیان وَبَيْنَ عِيْسٰى اور عیسیٰ کے درمیان

ترجمہ: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا): میں سب لوگوں سے زیادہ عیسیٰ [علیہ السلام] کے قریب ہوں، تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، اور میرے اور عیسیٰ [علیہ السلام] کے درمیان کوئی نبی نہیں۔

بَابُ فَضَائِلِ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے فضائل

1۔إِنَّ مِنْ أَمَنِّ النَّاسِ عَلَيَّ فِيْ صُحْبَتِهٖ وَمَالِهٖ أَبُوْ بَكْرٍ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3660

إِنَّ بے شک مِنْ سے أَمَنِّ زیادہ احسان کرنے والا اَلنَّاسِ لوگ عَلَيَّ مجھ پر فِيْ میں صُحْبَتِهٖ اس کی صحبت وَ اور مَالِهٖ اس کا مال أَبُوْ بَكْرٍ ابو بکر

ترجمہ: ساتھ دینے میں اور اپنا مال خرچ کرنے میں سب لوگوں سے زیادہ مجھ پر ابو بکر صدیق [رضی اللہ عنہ] کا احسان ہے۔

2۔لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا.

المعجم الاوسط للطبرانی: رقم الحدیث 772

لَوْ اگر كُنْتُ میں ہوتا مُتَّخِذًا بنانے والا خَلِيْلًا تمام ضروریات و حاجات میں مرجع ذات لَاتَّخَذْتُ البتہ میں بناتا أَبَا بَكْرٍ ابو بکر کو

ترجمہ: اگر میں کسی کو خلیل (تمام ضروریات وحاجات میں مرجع ذات) بناتا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

3۔أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِيْ بَكْرٍ: أَنْتَ صَاحِبِيْ عَلَى الْحَوْضِ وَصَاحِبِيْ فِي الْغَارِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3670

أَنْتَ آپ صَاحِبِيْ میرا ساتھی فِيْ میں اَلْغَارِ غار وَ اور صَاحِبِيْ میرا دوست عَلَى الْحَوْضِ حوض پر

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم میرے غار میں بھی ساتھی تھے اور حوض کوثر پر بھی میرے ساتھی ہوگے۔

4۔لَا يَنْبَغِيْ لِقَوْمٍ فِيْهِمْ أَبُوْ بَكْرٍ أَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهٗ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3673

لَا يَنْبَغِيْ مناسب نہیں ہے لِقَوْمٍ کسی قوم کے لیے فِيْهِمْ ان میں أَبُوْ بَكْرٍ ابو بکر أَنْ یہ کہ يَؤُمَّهُمْ ان کی امامت کرائے غَيْرُهٗ اس کے علاوہ

ترجمہ: کسی قوم کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ ان میں ابو بکر صدیق [رضی اللہ عنہ] موجود ہوں اور پھر ان کے علاوہ کوئی اور امامت کرائے۔

5۔ أَنْتَ عَتِيْقُ اللهِ مِنَ النَّارِ.

صحیح ابن حبان: رقم الحدیث 6864

أَنْتَ آپ عَتِيْقُ آزاد مِنْ سے اَلنَّارِ آگ

(اے ابو بکر!) آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آگ سے آزاد ہیں۔

6۔ أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ ثُمَّ أَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3692

أَنَا میں أَوَّلُ پہلا مَنْ جو تَنْشَقُّ پھٹے گی عَنْهُ اس سے اَلْأَرْضُ زمین

ترجمہ: میں سب سے پہلا ہوں گا جس کی قبر کی زمین پھٹے گی (اور میں باہر آؤں گا)، پھر ابو بکر ہوں گے اور پھر عمر ہوں گے۔

7۔ أَمَا إِنَّكَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَوَّلُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِيْ.

سنن ابی داود: رقم الحدیث 4652

أَمَا إِنَّكَ بے شک آپ يَا اے أَوَّلُ پہلا مَنْ جو يَدْخُلُ داخل ہو گا اَلْجَنَّةَ جنت مِنْ أُمَّتِيْ میری امت میں

ترجمہ: اے ابو بکر! میری امت میں سب سے پہلے آپ جنت میں داخل ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

بَابُ فَضَائِلِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل

1۔إِنَّ اللهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهٖ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3682

إِنَّ بے شک جَعَلَ بنایا ہے / جاری کر دیا ہے اَلْحَقَّ حق عَلٰى لِسَانِ زبان پر قَلْبِهٖ اس کا دل

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ نے عمر [رضی اللہ عنہ] کی زبان اور دل پر حق کو جاری کر دیا ہے۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بولنا اور سوچنا دونوں ٹھیک ہیں۔)

2۔اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3683

اَللّٰهُمَّ اے اللہ أَعِزَّ تو عزت دے اَلْإِسْلَامَ اسلام بِأَبِي جَهْلِ ابو جہل کے ذریعے اِبْنِ بیٹا هِشَامٍ ہشام أَوْ یا بِعُمَرَ عمر کے ذریعے اِبْنِ بیٹا اَلْخَطَّابِ خطاب

ترجمہ: اے اللہ! اسلام کو ابو جہل (عمرو) بن ہشام یا عمر بن خطاب کے ذریعے عزت دے۔

3۔ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ عَلٰى رَجُلٍ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ.

المستدرک علی الصحیحین: رقم الحدیث 4564

مَا طَلَعَتِ نہیں طلوع ہوتا اَلشَّمْسُ سورج عَلٰى پر رَجُلٍ آدمی خَيْرٍ بہتر مِنْ سے عُمَرَ عمر

ترجمہ: سورج کسی ایسے آدمی پر طلوع نہیں ہوتا جو عمر [رضی اللہ عنہ] سے بہتر ہو۔

4۔لَوْ كَانَ بَعْدِي نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3686

لَوْ اگر كَانَ ہوتا بَعْدِي میرے بعد نَبِيٌّ کوئی نبی لَكَانَ البتہ ہوتا

ترجمہ: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر [رضی اللہ عنہ] ہوتے۔

5۔ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَخَافُ مِنْكَ يَا عُمَرُ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3690

إِنَّ بے شک اَلشَّيْطَانَ شیطان لَيَخَافُ البتہ ڈرتا ہے مِنْكَ تجھ سے

ترجمہ: اے عمر! شیطان تم سے ڈرتا ہے۔

6۔ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلٰى شَيَاطِيْنِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ قَدْ فَرُّوْا مِنْ عُمَرَ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3691

إِنِّيْ بے شک میں لَأَنْظُرُ البتہ میں دیکھتا ہوں إِلٰى طرف شَيَاطِيْنِ شیاطین اَلْإِنْسِ انسانوں وَ اور اَلْجِنِّ جن قَدْ تحقیق فَرُّوْا وہ بھاگتے ہیں

ترجمہ: بے شک میں دیکھتا ہوں شیاطین، انسانوں میں سے ہوں یا جنوں میں سے؛ وہ عمر [رضی اللہ عنہ] سے بھاگتے ہیں۔

7۔ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَ أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَانِ سَيِّدَا كُهُوْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ إِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ.

جامع الترمذی، رقم الحدیث: 3665

طَلَعَ تشریف لائے هَذَانِ یہ دونوں سَيِّدَا سردار ہیں كُهُوْلِ بڑی عمر والے أَهْلِ الْجَنَّةِ جنتی اَلْأَوَّلِيْنَ پہلے لوگ وَالْآخِرِيْنَ اور آخری لوگ إِلَّا سوائے النَّبِيِّيْنَ انبیاء وَالْمُرْسَلِيْنَ رسول کی جمع

ترجمہ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا اسی دوران حضرت ابو بکر اور عمر [رضی اللہ عنہما] تشریف لائے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں [ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما] انبیاء ورسل کے علاوہ بڑی عمر والے تمام اولین وآخرین جنتی لوگوں کے سردار ہیں۔

بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ

بَابُ فَضَائِلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل

1۔إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6210

إِنَّ بے شک عُثْمَانَ حضرت عثمان [رضی اللہ عنہ] رَجُلٌ آدمی حَيِيٌّ حیادار

ترجمہ: بے شک عثمان [رضی اللہ عنہ] بہت حیادار آدمی ہیں۔

2۔أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6209

أَلَا أَسْتَحِي کیا میں حیا نہ کروں مِنْ سے رَجُلٍ آدمی تَسْتَحْيِي حیاء کرتے ہیں الْمَلَائِكَةُ فرشتے

ترجمہ: کیا میں ایسے آدمی سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں؟

3۔لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ وَرَفِيقِي يَعْنِي فِي الْجَنَّةِ عُثْمَانُ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3698

لِكُلِّ ہر ایک کے لیے نَبِيٍّ نبی رَفِيقٌ رفیق، دوست رَفِيقِي میرا رفیق، دوست فِي الْجَنَّةِ جنت میں

ترجمہ: ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے اور میرے رفیق؛ یعنی جنت میں؛ عثمان [رضی اللہ عنہ] ہوں گے۔

4۔مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هَذِهِ، مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هَذِهِ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3700

مَا عَلَى نقصان نہیں پہنچائے گا عُثْمَانَ عثمان [رضی اللہ عنہ] عَمِلَ عمل کیا اس نے بَعْدَ هٰذِهٖ اس کے بعد

ترجمہ: آج کے بعد عثمان [رضی اللہ عنہ] کو ان کا کوئی بھی عمل نقصان نہیں دے گا۔ آج کے بعد عثمان [رضی اللہ عنہ] کو ان کا کوئی بھی عمل نقصان نہیں دے گا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد غزوہ تبوک کے موقع پر ہے جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تین سو اونٹ مع ساز و سامان کے غزوہ تبوک کے لیے دیے تھے۔)

بَابُ فَضَائِلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے فضائل

1۔أَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ.

کنزالعمال: رقم الحدیث36568

اَنْتَ تم مِنِّيْ مجھ سے بِمَنْزِلَةِ بمنزلہ هَارُوْنَ ہارون علیہ السلام مِنْ سے مُوْسٰى موسیٰ علیہ السلام اِلَّا مگر لَا نہیں نَبِيَّ نبی بَعْدِیْ میرے بعد

ترجمہ: (اے علی!) آپ میرے ساتھ ایسے ہیں جیسے ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھے۔ ہاں یہ الگ بات ہے کہ میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہو گا۔

2۔إِنَّ عَلِيًّا مِنِّيْ وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ بَعْدِی.

سنن الترمذی: رقم الحدیث3712

إِنَّ بے شک عَلِيًّا علی [رضی اللہ عنہ] مِنِّيْ مجھ سے وَ اور أَنَا میں مِنْهُ اس سے وَ اور هُوَ وہ وَلِيُّ دوست كُلِّ ہر مُؤْمِنٍ مؤمن مِنْ بَعْدِی میرے بعد

ترجمہ: بے شک علی [رضی اللہ عنہ] مجھ سے ہیں اور میں علی [رضی اللہ عنہ] سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مومن کے دوست ہیں۔

3۔مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث4345

مَنْ جو كُنْتُ میں ہوں مَوْلَاهُ اس کا دوست

ترجمہ: جس کا میں دوست ہوں علی [رضی اللہ عنہ] بھی اس کے دوست ہیں۔

4۔أَنْتَ أَخِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

المستدرک علی الصحیحین: رقم الحدیث4345

أَنْتَ آپ أَخِيْ میرا بھائی فِيْ میں اَلدُّنْیَا دنیا وَ اور اَلْآخِرَةِ آخرت

ترجمہ: (اے علی!) آپ دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہیں۔

5۔أَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3723

أَنَا میں دَارُ گھر اَلْحِكْمَةِ حکمت وَ اور عَلِيٌّ حضرت علی بَابُهَا اس کا دروازہ

ترجمہ: میں حکمت کا (دانائی کا) شہر ہوں اور علی [رضی اللہ عنہ] اس کا دروازہ ہے۔

6۔مَنْ سَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ سَبَّنِيْ.

المستدرک علی الصحیحین: رقم الحدیث 4673

مَنْ جس نے سَبَّ برا بھلا کہا فَقَدْ تحقیق سَبَّنِيْ اس نے مجھے برا بھلا کہا

ترجمہ: جس نے علی [رضی اللہ عنہ] کو برا بھلا کہا تو اس نے مجھے برا بھلا کہا۔

7۔ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ اَللّٰهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 116

اَللّٰهُمَّ اے اللہ وَالِ آپ دوست بنایئے مَنْ جو وَالَاهُ جو اسے دوست رکھے عَادِ دشمنی کیجیے / سزا دیجیے مَنْ اس شخص کو عَادَاهُ اس سے دشمنی کرے

ترجمہ: اے اللہ جو اسے (حضرت علی رضی اللہ عنہ کو) دوست بنائے آپ اسے محبوب بنائیں اور جو اس سے دشمنی کرے آپ اس سے دشمنی کیجیے۔ (سزا دیجیے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

بَابُ فَضَائِلِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ بِالْجَنَّةِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ

عشرہ مبشرہ رضوان اللہ علیہم کے فضائل

1۔أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ.

سنن الترمذی:رقم الحدیث 3747

ترجمہ: ابو بکر جنتی ہیں، عمر جنتی ہیں، عثمان جنتی ہیں، علی جنتی ہیں، طلحہ جنتی ہیں، زبیر جنتی ہیں، سعد بن ابی وقاص جنتی ہیں، سعید جنتی ہیں، عبدالرحمٰن بن عوف جنتی ہیں اور ابو عبیدہ بن جراح جنتی ہیں۔(رضوان اللہ علیہم اجمعین)

2۔أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَ أَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذٌ أَلَا اِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِيْنٌ وَأَمِيْنُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ.

المستدرک علی الصحیحین:رقم الحدیث 5739

أَرْحَمُ سب سے زیادہ رحم دل أُمَّتِيْ میری امت أَشَدُّهُمْ ان میں سے زیادہ سخت أَمْرِ اللهِ اللہ کے معاملہ میں أَصْدَقُهُمْ ان میں سے زیادہ سچا أَقْرَؤُهُمْ ان میں سے زیادہ پڑھنے والا لِكِتَابِ اللهِ اللہ کی کتاب کو أَفْرَضُهُمْ میراث کا علم سب سے جاننے والا أَعْلَمُهُمْ ان میں سے زیادہ جاننے والا أَمِيْنُ امانت دار هٰذِهِ الْأُمَّةِ یہ امت

ترجمہ: میری امت میں امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابو بکر ہیں اور امت میں اللہ تعالیٰ کے معاملے میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں اور ان میں سب سے زیادہ حیادار عثمان ہیں اور ان میں قرآن کریم کے سب سے بڑے قاری ابی بن کعب ہیں اور میراث کا علم سب سے زیادہ جاننے والے زید بن ثابت ہیں اور اور حلال اور حرام کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ بن جبل ہیں اور ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابو عبیدہ بن

جراح ہیں۔(رضوان اللہ علیہم اجمعین)

3۔رَحِمَ اللّٰهُ أَبَا بَكْرٍ زَوَّجَنِي ابْنَتَهُ وَحَمَلَنِي إِلٰى دَارِ الْهِجْرَةِ وَأَعْتَقَ بِلَالًا مِنْ مَالِهِ رَحِمَ اللّٰهُ عُمَرَ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا تَرَكَهُ الْحَقُّ وَمَا لَهُ صَدِيْقٌ رَحِمَ اللّٰهُ عُثْمَانَ تَسْتَحْيِيْهِ الْمَلَائِكَةُ رَحِمَ اللّٰهُ عَلِيًّا اللّٰهُمَّ أَدِرِ الْحَقَّ مَعَهُ حَيْثُ دَارَ.

سنن الترمذی:رقم الحدیث3714

رَحِمَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ رحم کرے زَوَّجَنِي اس نے میرا نکاح کرایا اِبْنَتَهُ اس کی بیٹی حَمَلَنِي اس نے مجھے اٹھایا إِلٰى کی طرف دَارِ الْهِجْرَةِ دارالہجرت (مدینہ منورہ) أَعْتَقَ اس نے آزاد کرایا بِلَالًا بلال [رضی اللہ عنہ] مِنْ سے مَالِهِ اس کا مال رَحِمَ اللّٰهُ اللہ رحم فرمائے يَقُوْلُ الْحَقَّ حق بات کہتے ہیں وَإِنْ كَانَ اگرچہ ہو مُرًّا کڑوی تَرَكَهُ اسے چھوڑا ہے اَلْحَقُّ حق نے وَمَا لَهُ صَدِيْقٌ ان کا کوئی دوست نہیں ہے تَسْتَحْيِيْهِ اس سے حیا کرتے ہیں اَلْمَلَائِكَةُ فرشتے اللّٰهُمَّ اے اللہ أَدِرِ الْحَقَّ حق کو پھیر دے مَعَهُ اس کے ساتھ حَيْثُ دَارَ جہاں وہ ہوں

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ابوبکر پر رحم کریں انہوں نے اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کیا مجھے دار الہجرت کی طرف اپنے کندھوں پر بٹھا کر لے کر گئے اور بلال کو اپنے مال سے خرید کر آزاد کیا۔اللہ تعالیٰ عمر پر رحم کریں، وہ حق بات کہتے ہیں اگرچہ کڑوی ہی کیوں نہ ہو۔ حق نے انہیں ایسا بنا دیا ہے کہ (اللہ اور رسول کے علاوہ) ان کا کوئی دوست نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ عثمان پر رحم کریں کہ فرشتے بھی ان سے حیا کرتے ہیں۔ اللہ تعالی علی پر رحم کریں۔ اے اللہ! علی جہاں بھی جائیں حق بھی ان کے ساتھ ہی جائے۔

4۔يَا سَعْدُ ارْمِ فِدَاكَ أَبِيْ وَأُمِّيْ.

صحیح البخاری:رقم الحدیث4059

اِرْمِ تیر برساؤ فِدَاكَ تم پر قربان ہوں أَبِيْ میرا باپ أُمِّيْ میری ماں

ترجمہ: اے سعد! تیر برساؤ، میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

5۔طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ جَارَايَ فِي الْجَنَّةِ.

المستدرک علی الصحیحین:رقم الحدیث5616

جَارَايَ میرے دوہمسائے فِيْ میں اَلْجَنَّةِ جنت

ترجمہ: طلحہ اور زبیر [رضی اللہ عنہما] دونوں جنت میں میرے ہمسائے ہیں۔

6۔اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ إِذَا دَعَاكَ.

المعجم الاوسط للطبرانی: رقم الحدیث 4069

اَللّٰهُمَّ اے اللہ اِسْتَجِبْ تو قبول فرما إِذَا جب دَعَاكَ وہ آپ سے دعا کرے

ترجمہ: اے اللہ! سعد [رضی اللہ عنہ] جب بھی آپ سے دعا کریں تو آپ ان کی دعا قبول فرمائیے۔

7۔اَللّٰهُمَّ اسْقِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيْلِ الْجَنَّةِ.

المستدرک علی الصحیحین: رقم الحدیث 5408

اَللّٰهُمَّ اے اللہ اِسْقِ سیراب کر مِنْ سے سَلْسَبِيْلِ الْجَنَّةِ جنت کا چشمہ

ترجمہ: اے اللہ! عبد الرحمٰن بن عوف [رضی اللہ عنہ] کو جنت کے سلسبیل کے چشمے سے سیراب کیجیے۔

8۔إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2846

إِنَّ بے شک لِكُلِّ ہر ایک کے لیے نَبِيٍّ نبی حَوَارِيَّ میرا حواری (ساتھی)

ترجمہ: ہر نبی کا ایک حواری (یعنی ساتھی) ہوتا ہے اور میرے حواری زبیر [رضی اللہ عنہ] ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بَابُ فَضَائِلِ اَهْلِ الْبَيْتِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اہل بیت رضی اللہ عنہم کے فضائل

1۔أَلَا إِنَّ مَثَلَ أَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ مِنْ قَوْمِهِ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرَقَ.

المستدرک علی الصحیحین للحاکم: رقم الحدیث 4774

سَفِيْنَةِ کشتی رَكِبَهَا اس پر سوار ہوا رَكِبَهَا اس پر سوار ہوا نَجَا وہ نجات پا گیا تَخَلَّفَ وہ پیچھے رہا غَرَقَ وہ غرق ہوا

ترجمہ: جان لو کہ میرے اہل بیت کی مثال تمہارے اندر نوح علیہ السلام کی کشتی جیسی ہے۔ان کی قوم میں سے جو اس میں سوار ہوا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔

2۔خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ.

صحیح مسلم: رقم الحدیث 6272

خَيْرُ بہترین / افضل نِسَاء عورتیں

ترجمہ: مریم بنت عمران (اپنے زمانے میں) عورتوں میں سے افضل عورت تھیں اور خدیجہ بنت خویلد (اپنے زمانے میں) عورتوں میں سے بہترین عورت تھیں۔

3۔يَا عَائِشَةُ هٰذَا جِبْرِيلُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3881

هُوَ وہ يَقْرَأُ پڑھ رہے ہیں (یہاں مراد ہے کہ بھیج رہے ہیں) عَلَيْكِ آپ کو اَلسَّلَامَ سلام

ترجمہ: اے عائشہ! یہ جبرائیل [علیہ السلام] ہیں اور آپ کو سلام کہہ رہے ہیں۔

4۔فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 3433

فَضْلُ فضیلت اَلنِّسَاءِ عورتیں الثَّرِيدِ شوربے میں ڈبو کر نرم کی ہوئی روٹی سَائِرِ تمام اَلطَّعَامِ کھانا

ترجمہ: بے شک عائشہ [رضی اللہ عنہا] کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر۔

5۔قَالَ لِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَاجِعْ حَفْصَةَ، فَإِنَّهَا صَوَّامَةٌ قَوَّامَةٌ، وَإِنَّهَا زَوْجَتُكَ فِي الْجَنَّةِ.

المستدرک علی الصحیحین: رقم الحدیث 6817

رَاجِعْ آپ رجوع کر لیجیے صَوَّامَةٌ بہت روزے رکھنے والی قَوَّامَةٌ بہت قیام کرنے والی زَوْجَتُكَ آپ کی بیوی فِي میں اَلْجَنَّةِ جنت

ترجمہ: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دی اور پھر رجوع کر لیا تو اسی رجوع کی بات ہے) جبرائیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا: حفصہ سے رجوع کر لیجئے کیونکہ وہ بہت روزے رکھنے والی اور بہت قیام کرنے والی ہیں اور وہ جنت میں بھی آپ کی بیوی ہوں گی۔

6۔ كَانَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ تَفْخَرُ عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ: اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْكَحَنِيْ مِنَ السَّمَاءِ.

سنن النسائی: رقم الحدیث 3254

تَفْخَرُ وہ فخر کرتی ہے نِسَاءِ عورتیں أَنْكَحَنِيْ اس نے میرا نکاح کیا ہے مِنْ سے اَلسَّمَاءِ آسمان

ترجمہ: حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج پر فخر کیا کرتی تھیں اور کہا کرتی تھیں: میرا نکاح اللہ تعالیٰ نے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ) آسمان سے کیا ہے۔

7۔قَالَ لِفَاطِمَةَ: أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُوْنِيْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَابْنَيْكِ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟

مسند البزار: رقم الحدیث 885

أَلَا تَرْضَيْنَ کیا تم راضی نہیں ہو سَيِّدَةَ سردار نِسَاءِ عورتیں اِبْنَيْكِ آپ کے دونوں بیٹے شَبَابِ نوجوان

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم جنت کی عورتوں کی سردار ہو اور تمہارے یہ دونوں بیٹے جنت کے نوجوانوں کے سردار ہوں۔

8۔فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّيْ فَمَنْ أَغْضَبَهَا أَغْضَبَنِيْ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 3767

بَضْعَةٌ ٹکڑا مِنِّيْ مجھ سے أَغْضَبَهَا جس نے اس کو غصہ دلایا أَغْضَبَنِيْ اس نے مجھے غصہ دلایا

ترجمہ: فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔ جس نے اسے غصہ دلایا اس نے مجھے غصہ دلایا۔

9۔إِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللّٰهُ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ عَظِيْمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ.

صحیح البخاری:رقم الحدیث 2704

اِبْنِي میرا بیٹا سَيِّدٌ سردار يُصْلِحَ صلح کروائے گا فِئَتَيْنِ دو گروہ عَظِيْمَتَيْنِ دو بڑی جماعتیں

ترجمہ: بے شک یہ میرا بیٹا (حسن رضی اللہ عنہ) سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کی دو عظیم جماعتوں میں صلح کروائے گا۔

10۔اَلْعَبَّاسُ مِنِّيْ وَأَنَا مِنْهُ.

المستدرک علی الصحیحین:رقم الحدیث 5463

اَلْعَبَّاسُ عباس [رضی اللہ عنہ] مِنِّيْ مجھ سے ہیں وَ اور أَنَا میں مِنْهُ ان سے

ترجمہ: عباس [رضی اللہ عنہ] مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

11۔رَأَيْتُ جَعْفَرًا يَطِيْرُ فِي الْجَنَّةِ مَعَ الْمَلَائِكَةِ.

سنن الترمذی:رقم الحدیث 3763

رَأَيْتُ میں نے دیکھا يَطِيْرُ وہ اڑ رہا ہے اَلْمَلَائِكَةِ فرشتے

ترجمہ: میں نے جعفر [طیار رضی اللہ عنہ] کو دیکھا کہ وہ جنت میں فرشتوں کے ساتھ اڑ رہے ہیں۔

12۔اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

المستدرک علی الصحیحین:رقم الحدیث 4831

سَيِّدَا دو سردار شَبَابِ نوجوان أَهْلِ الْجَنَّةِ جنتیوں کے

ترجمہ: حسن اور حسین [رضی اللہ عنہما] جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

13۔حُسَيْنٌ مِنِّيْ وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ أَحَبَّ اللّٰهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا.

سنن ابن ماجۃ:رقم الحدیث 144

مِنِّيْ مجھ سے ہیں وَ اور أَنَا میں مِنْ سے أَحَبَّ اس نے محبت کی

ترجمہ: حسین [رضی اللہ عنہ] مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں۔ جو حسین [رضی اللہ عنہ] سے محبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔

اَلتَّمرِیْنُ السَّادِسُ

احادیث مبارکہ کی روشنی میں خالی جگہ پر کریں:

1: اے ابو بکر! آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آگ سے...........ہیں۔

2: سورج کسی ایسے آدمی پر طلوع نہیں ہوتا جو...........سے بہتر ہو۔

3: حضرت حسن اور...........جنت میں نوجوانوں کے سردار ہوں گے۔

4: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بہت...........آدمی ہیں۔

5: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا...........کا ٹکڑا ہیں۔

6: جس کا میں دوست ہوں...........بھی اس کے دوست ہیں۔

7: میں حکمت کا (دانائی کا) شہر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کا...........ہیں۔

8: ہر نبی کا ایک حواری (دوست) ہوتا ہے اور میرے حواری...........ہیں۔

9: اے...........حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ کو سلام کہہ رہے ہیں۔

درست جواب کا انتخاب کریں:

1: ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کا امین ہے:

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ | حضرت عمر رضی اللہ عنہ | حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

2: میری امت میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے:

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ | حضرت عمر رضی اللہ عنہ | حضرت علی رضی اللہ عنہ

3: اے اللہ! اسلام کو طاقت دے عمرو بن ہشام یا عمر بن خطاب کے ذریعے۔ عمرو بن ہشام سے مراد ہے:

ابو جہل | ابو لہب | ابو طالب

4: حدیث کی رو سے شیطان ڈرتا ہے:

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے | حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے | حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

5: کیا میں ایسے آدمی سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے حیا کرتے ہیں۔ یہ حدیث ان کے بارے میں ہے:

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ | حضرت عمر رضی اللہ عنہ | حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

6: ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے اور میرا رفیق جنت میں ہو گا:

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ | حضرت عمر رضی اللہ عنہ | حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

7: جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا اس نے برا بھلا کہا:

اللہ تعالیٰ کو | مجھ کو | تمام مسلمانوں کو

8: تیر برساؤ، میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔ یہ جملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے | حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے | حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے

9: سب عورتوں پر فضیلت ایسے ہے جیسے ثرید کی فضیلت سب کھانوں پر؛ یہ ان زوجہ کے بارے میں ہے:

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا | حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا | حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

مختصر جواب دیں:

1: سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت پر کوئی حدیث لکھیں۔

2: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کن دو مقامات پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا ساتھی فرمایا ہے؟

3: ابو جہل کا اصل نام کیا ہے؟

4: جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رفیق ہونے کی بشارت کس صحابی کو دی گئی ہے؟

5: حضرت علی رضی للہ عنہ سے دوستی اور دشمنی کرنے والے کے متعلق حدیث مبارک لکھیں۔

6: عشرہ مبشرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے نام لکھیں؟

7: وہ کون سے صحابی ہیں جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا امین کہا گیا ہے؟

8: جنت میں نوجوانوں کے سردار کون ہوں گے؟

9: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کون سی زوجہ مطہرہ ہیں جن کا نکاح اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر کیا؟

10: وہ کون سے صحابی ہیں جو جنت میں فرشتوں کے ساتھ اُڑ رہے تھے؟

كِتَابُ شَمَائِلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شمائل و خصائل

اس باب میں آپ درج ذیل عنوانات کے متعلق احادیث پڑھیں گے!

1: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک
2: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات
3: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری نبی ہونا
4: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا
5: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ اطہر کی حیات

اس باب میں آپ سیکھیں گے!!!

1: احادیث کا لفظی ترجمہ!
2: احادیث کا بامحاورہ ترجمہ!
3: مشقی سوالات!

بَابٌ فِيْ خَلْقِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک

كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِذَا وَصَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يَكُنْ بِالطَّوِيْلِ الْمُمَّغِطِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ الْمُتَرَدِّدِ، وَكَانَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ، وَلَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ، كَانَ جَعْدًا رَجِلًا وَلَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ وَلَا بِالْمُكَلْثَمِ، وَكَانَ فِي الْوَجْهِ تَدْوِيْرٌ أَبْيَضُ مُشْرَبٌ، أَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ أَهْدَبُ الْأَشْفَارِ، جَلِيْلُ الْمُشَاشِ وَالْكَتَدِ أَجْرَدُ ذُوْ مَسْرُبَةٍ، شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ، إِذَا مَشٰى تَقَلَّعَ كَأَنَّمَا يَمْشِيْ فِيْ صَبَبٍ، وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ مَعًا بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ، أَجْوَدُ النَّاسِ كَفًّا، وَأَشْرَحُهُمْ صَدْرًا، وَأَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً، وَأَلْيَنُهُمْ عَرِيْكَةً، وَأَكْرَمُهُمْ عِشْرَةً، مَنْ رَآهُ بَدِيْهَةً هَابَهُ، وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً أَحَبَّهُ، يَقُوْلُ نَاعِتُهُ: لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ.

شمائل الترمذی: رقم الحدیث 6

وَصَفَ اس نے بیان کیا لَمْ يَكُنْ نہیں تھے بِالطَّوِيْلِ الْمُمَّغِطِ بہت زیادہ لمبے قد والے بِالْقَصِيْرِ الْمُتَرَدِّدِ بالکل کوتاہ قد رَبْعَةً درمیانہ قد اَلْجَعْدِ الْقَطَطِ گھنگریالہ پن اَلسَّبِطِ بالکل سیدھا پن جَعْدًا رَجِلًا پیچدار اَلْمُطَهَّمِ موٹاپیٹ اَلْمُكَلْثَمِ موٹا پن اَلْوَجْهِ چہرہ تَدْوِيْرٌ گولائی أَبْيَضُ سفید مُشْرَبٌ سرخی مائل أَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ سیاہ آنکھیں أَهْدَبُ الْأَشْفَارِ دراز پلکیں جَلِيْلُ الْمُشَاشِ بڑے مضبوط شانے والے أَجْرَدُ خالی شَثْنُ چوڑائی اَلْكَفَّيْنِ ہتھیلیاں اَلْقَدَمَيْنِ دونوں قدم مَشٰى وہ چلتے تَقَلَّعَ قدم جما کر چلتے يَمْشِيْ چلتے ہیں صَبَبٍ اونچائی اِلْتَفَتَ متوجہ ہوتے كَتِفَيْهِ اس کے دونوں کندھے خَاتَمُ مہر أَجْوَدُ زیادہ سخی اَلنَّاسِ لوگ أَصْدَقُ زیادہ سچے اَلنَّاسِ لوگ أَلْيَنُهُمْ ان میں سب سے نرم عَرِيْكَةً رہن سہن أَكْرَمُهُمْ ان میں سب سے زیادہ عزت دار عِشْرَةً قبیلہ رَآهُ ان کو دیکھا بَدَاهَةً اچانک هَابَهُ وہ رعب میں آجاتا خَالَطَهُ ان سے ملتا نَاعِتُهُ آپ کی تعریف کرنے والا

ترجمہ: حضرت علی کرم اللہ وجہہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان کرتے تو فرماتے: رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو بہت زیادہ لمبے قد کے تھے اور نہ ہی بالکل پست قد تھے بلکہ لوگوں میں درمیانہ قد والے تھے۔ آپ کے بال مبارک نہ بالکل گھنگھریالے تھے اور نہ ہی بالکل سیدھے تھے بلکہ قدرے گھنگھریالے تھے۔ جسم مبارک زیادہ موٹا نہ تھا۔ چہرہ مبارک بالکل گول نہ تھا بلکہ کسی قدر اس میں گولائی تھی (یعنی نہ زیادہ لمبا تھا نہ زیادہ گول) رنگ مبارک سفید سرخی مائل تھا۔ آنکھیں مبارک سیاہ، پلکیں دراز تھیں، جوڑوں کی ہڈیاں مضبوط تھیں، کندھے مبارک کشادہ تھے۔ جسم مبارک پر زیادہ بال نہ تھے اور سینہ مبارک سے ناف مبارک تک بالوں کی ایک باریک لکیر تھی اور پاؤں مبارک پُر گوشت تھے۔ جب آپ چلتے تو قدم مبارک قوت سے اٹھا کر رکھتے گویا کہ ڈھلوان کی طرف اتر رہے ہیں۔ جب کسی کی طرف توجہ فرماتے تو پورے بدن کے ساتھ توجہ فرماتے۔ دونوں کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت تھی اور آپ خاتم النبیین تھے۔ سب سے زیادہ سخی دل والے اور سچی زبان والے، سب سے زیادہ نرم طبیعت والے، سب سے زیادہ شریف اور معزز خاندان والے تھے۔ جو شخص اچانک آپ کو دیکھتا تو مرعوب ہو جاتا اور جس شخص کی آپ سے جان پہچان ہو جاتی اور آپ سے میل جول رکھتا تو وہ آپ کو محبوب بنا لیتا۔ آپ کے اوصاف بیان کرنے والا کہتا کہ میں نے آپ جیسا نہ آپ سے پہلے کوئی دیکھا اور نہ ہی آپ کے بعد۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بَابٌ فِيْ خَصَائِصِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات

1۔سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتٰى وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوَّةُ؟ قَالَ: فِيْمَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ وَنَفْخِ الرُّوْحِ فِيْهِ.

کنزالعمال: رقم الحدیث 35479

سُئِلَ پوچھا گیا وَجَبَتْ ثابت ہوئی / ملی خَلْقِ پیدائش نَفْخِ پھونک

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ آپ کو نبوت کب ملی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام تخلیق اور نفخ روح کے درمیان تھے۔

2۔أَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ، وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 4077

أَنَا میں آخِرُ آخری اَلْأَنْبِيَاءِ انبیاء وَ اور أَنْتُمْ تم اَلْأُمَمِ امتیں

ترجمہ: میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو۔

3۔نَحْنُ آخِرُ الْأُمَمِ، وَأَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ، يُقَالُ: أَيْنَ الْأُمَّةُ الْأُمِّيَّةُ وَنَبِيُّهَا؟ فَنَحْنُ الْآخِرُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 4290

نَحْنُ ہم آخِرُ آخری اَلْأُمَمِ امتیں يُحَاسَبُ حساب لیا جائے گا يُقَالُ کہا جائے گا أَيْنَ کہاں اَلْأُمَّةُ الْأُمِّيَّةُ امی امت نَبِيُّهَا اس کا نبی فَنَحْنُ پس ہم سب اَلْآخِرُوْنَ آخری اَلْأَوَّلُوْنَ پہلے

ترجمہ: ہم آخری امت ہیں اور ہمارا حساب کتاب سب سے پہلے ہو گا۔ کہا جائے گا: کہاں ہیں اُمی امت اور ان کے نبی؟ تو ہم سب سے آخری بھی ہیں اور سب سے پہلے بھی ہیں۔

5۔مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوْتَ بِالْمَدِيْنَةِ فَلْيَفْعَلْ، فَإِنِّيْ أَشْهَدُ لِمَنْ مَاتَ بِهَا.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 3112

مَنْ جو شخص اِسْتَطَاعَ طاقت رکھے مِنْكُمْ تم میں سے يَمُوْتَ وہ مرے فَلْيَفْعَلْ پس چاہیے کہ وہ کرے أَشْهَدُ میں گواہی دوں گا مَاتَ جو فوت ہوا

ترجمہ: تم میں سے جو بندہ اس چیز کی طاقت رکھتا ہو کہ اس کی موت مدینہ میں ہو تو وہ اس کے اسباب اختیار کرے، اس لیے کہ جس کی موت مدینہ میں ہوگی میں اس کی شفاعت کروں گا۔

6۔يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 1147

عَيْنَيَّ میری آنکھیں تَنَامَانِ سوتی ہیں وَلَا يَنَامُ نہیں سوتا قَلْبِي میرا دل

ترجمہ: اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

7۔مَنْ زَارَ قَبْرِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي.

سنن الدار قطنی: رقم الحدیث 2669

مَنْ جس نے زَارَ زیارت کی قَبْرِي میری قبر وَجَبَتْ واجب ہوگئی شَفَاعَتِي میری شفاعت

ترجمہ: جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

8۔ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهِ دِرْهَمًا وَلَا دِيْنَارًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً وَلَا شَيْئًا إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 2739

مَا تَرَكَ آپ نے نہیں چھوڑا مَوْتِهِ آپ کی وفات عَبْدًا غلام أَمَةً باندی شَيْئًا کوئی چیز بَغْلَتَهُ آپ کا خچر اَلْبَيْضَاءَ سفید سِلَاحَهُ آپ کا اسلحہ أَرْضًا زمین جَعَلَهَا اس کو بنادیا

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات کے وقت نہ کوئی دینار چھوڑا اور نہ ہی کوئی درہم، نہ کوئی غلام اور نہ باندی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک سفید خچر تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلحہ تھا اور کچھ زمین تھی جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کر دیا تھا۔

9۔لَا نُوْرَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 3092

لَا نُوْرَثُ ہم وارث نہیں بناتے مَا جو کچھ تَرَکْنَا ہم نے چھوڑا صَدَقَةٌ صدقہ

ترجمہ: ہم (انبیاء کرام علیہم السلام) وارث نہیں بناتے، ہم جو مال چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

10۔ مَنْ آذَانِيْ فَقَدْ آذَى اللهَ وَمَنْ آذَى اللهَ يُوْشِكُ أَن يَّأْخُذَهٗ.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 3862

آذَانِيْ مجھے تکلیف پہنچائی يَأْخُذَهٗ وہ اس کو پکڑ لے گا

ترجمہ: جس نے مجھے ستایا اس نے اللہ تعالیٰ کو ستایا (اللہ کی نافرمانی کی) اور جو اللہ کو ستائے گا اللہ عنقریب اس کو پکڑ لے گا۔ (سزا دے گا۔)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُوْلُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ

بَابٌ فِيْ خَتْمِ النُّبُوَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری نبی ہونا

1۔ إِنَّ مَثَلِيْ وَمَثَلَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِيْ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بَيْتًا فَأَحْسَنَهٗ وَأَجْمَلَهٗ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوْفُوْنَ بِهٖ وَيَعْجَبُوْنَ لَهٗ وَيَقُوْلُوْنَ هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 3535

مَثَلِيْ میری مثال وَ اور مَثَلُ مثال اَلْأَنْبِيَاءِ نبیوں مِنْ قَبْلِيْ مجھ سے پہلے كَمَثَلِ مثال کی طرح رَجُلٍ آدمی بَنٰى تعمیر کیا بَيْتًا گھر فَأَحْسَنَهٗ پھر اسے خوب اچھا بنایا وَأَجْمَلَهٗ اور اسے خوبصورت بنایا إِلَّا مگر مَوْضِعَ جگہ لَبِنَةٍ ایک اینٹ مِنْ سے زَاوِيَةٍ کونہ فَجَعَلَ پھر شروع کر دیا اَلنَّاسُ لوگ يَطُوْفُوْنَ چکر لگاتے ہیں يَعْجَبُوْنَ لَهٗ وہ انہیں اچھا لگتا ہے يَقُوْلُوْنَ وہ کہنے لگے هَلَّا کیوں نہیں وُضِعَتْ رکھی گئی اَللَّبِنَةُ ایک اینٹ أَنَا میں خَاتَمُ ختم کرنے والا اَلنَّبِيِّيْنَ نبی کی جمع (مراد سلسلہ نبوت ہے)

ترجمہ: (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) میری اور دوسرے تمام انبیاء کی مثال اس گھر کی سی ہے جسے ایک شخص نے بنایا اس نے اس گھر کو انتہائی حسین و جمیل بنایا اور مکمل کیا لیکن اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگ اس عمارت کو دیکھنے کے لیے اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور عمارت انہیں اچھی لگتی ہے مگر وہ کہتے ہیں: ایک اینٹ یہاں کیوں نہ رکھی گئی تاکہ عمارت مکمل ہو جاتی! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں ہی آخری نبی ہوں۔

2۔ أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 4252

أَنَا میں خَاتَمُ ختم کرنے والا اَلنَّبِيِّيْنَ نبی کی جمع (مراد سلسلہ نبوت ہے) لَا نہیں نَبِيَّ نبی بَعْدِيْ میرے بعد

ترجمہ: میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔

3۔ إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي.

سنن الترمذی: رقم الحدیث 2219

سَيَكُونُ عنقریب ہوں گے أُمَّتِي میری امت ثَلَاثُونَ تیس كَذَّابُونَ جھوٹے يَزْعَمُ گمان کرے گا لَا نہیں نَبِيَّ نبی بَعْدِي میرے بعد

ترجمہ: بے شک میری امت میں تیس جھوٹے ہوں گے، ان میں سے ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہو گا۔

4۔ ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ، وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ.

سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 3896

ذَهَبَتْ ختم ہو گئی بَقِيَتْ باقی ہے اَلْمُبَشِّرَاتُ بشارتیں

ترجمہ: نبوت ختم ہو گئی اور مبشرات باقی رہ گئیں۔ (مبشرات سے مراد سچے خواب ہیں۔)

5۔ أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَأَكْرَمُ النَّبِيِّينَ عَلَى اللهِ وَأَحَبُّ الْمَخْلُوقِينَ إِلَى اللهِ.

المعجم الاوسط للطبرانی: رقم الحدیث 6540

أَنَا میں خَاتَمُ آخری أَكْرَمُ زیادہ معزز أَحَبُّ زیادہ محبوب اَلْمَخْلُوقِينَ مخلوقات

ترجمہ: میں خاتم النبیین ہوں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں سب نبیوں سے زیادہ معزز ہوں اور میں مخلوقات میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بَابٌ فِی الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا

1۔أَكْثِرُوْا مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا وَ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

الجامع الصغیر للسیوطی:رقم الحدیث 1405

اَكْثِرُوْا تم کثرت کرو اَلصَّلَاۃ درود شَهِيْدًا گواہ شَافِعًا شفاعت کرنے والا

ترجمہ: جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود شریف کی کثرت کیا کرو۔ جو ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اس کے لیے گواہ اور شفاعت کرنے والا ہوں گا۔

2۔اَلصَّلَاةُ عَلَيَّ نُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ فَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِيْنَ مَرَّةً غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُ ثَمَانِيْنَ عَامًا.

الجامع الصغیر للسیوطی:رقم الحدیث 5191

اَلصَّلَاةُ درود عَلَيَّ مجھ پر اَلصِّرَاطِ پل ثَمَانِيْنَ اسی (80) مَرَّةً مرتبہ غُفِرَتْ اسے معاف کردیا جائے گا ذُنُوْبُ گناہ عَامًا سال

ترجمہ: مجھ پر درود پڑھنا پل صراط پر نور کا سبب ہوگا۔ جو جمعہ کے دن مجھ پر اسی 80 مرتبہ درود پڑھے گا اس کے اسی 80 سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

3۔مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوْا اللّٰهَ فِيْهِ، وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ تِرَةً.

مسند احمد:رقم الحدیث 9804

مَا جَلَسَ نہیں بیٹھتے قَوْمٌ لوگ لَمْ يَذْكُرُوْا انہوں نے ذکر نہیں کیا فِيْهِ اس میں وَ اور لَمْ يُصَلُّوْا درود نہیں بھیجا عَلٰى پر نَبِيِّهِمْ اپنے نبی إِلَّا مگر كَانَ ہوگا تِرَةً حسرت

ترجمہ: جب کچھ لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں اور اپنے نبی پر درود نہ پڑھیں تو وہ

مجلس ان کے لیے (قیامت کے دن) حسرت کا باعث ہو گی۔

4۔إِنَّ الْبَخِيْلَ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ.

صحیح ابن حبان: رقم الحدیث 906

إِنَّ بے شک اَلْبَخِيْلَ بخیل مَنْ وہ آدمی ذُكِرْتُ میرا تذکرہ کیا جائے عِنْدَهٗ اس کے پاس فَلَمْ يُصَلِّ وہ درود نہ پڑھے عَلَيَّ مجھ پر

ترجمہ: (اصل) بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

5۔رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ.

مسند احمد: رقم الحدیث 7444

رَغِمَ خاک آلود ہو جائے أَنْفُ ناک رَجُلٍ آدمی ذُكِرْتُ میرا تذکرہ کیا جائے عِنْدَهٗ اس کے پاس لَمْ يُصَلِّ اس نے درود نہیں پڑھا عَلَيَّ مجھ پر

ترجمہ: اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بَابُ حَيَاةِ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِيْ قُبُوْرِهِمْ

قبروں میں انبیاء کرام علیھم السلام کی حیات مبارکہ

1۔مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ.

صحیح البخاری:رقم الحدیث1195

بَيْتِيْ میرا گھر مِنْبَرِيْ میرا منبر رَوْضَةٌ باغ مِنْ سے رِيَاضِ باغات اَلْجَنَّةِ جنت

ترجمہ: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جو جگہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

2۔مَرَرْتُ عَلٰى مُوْسٰى وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ.

صحیح مسلم:رقم الحدیث6158

مَرَرْتُ میں گزرا عَلٰى پر مُوْسٰى موسیٰ علیہ السلام وَ اور هُوَ وہ يُصَلِّيْ وہ نماز پڑھتا ہے قَبْرِهٖ اس کی قبر

ترجمہ: میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا تو وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

3۔اَلْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءٌ فِيْ قُبُوْرِهِمْ يُصَلُّوْنَ.

مسند ابی یعلی:رقم الحدیث3425

اَلْأَنْبِيَاءُ انبیاء أَحْيَاءٌ زندہ فِيْ میں قُبُوْرِهِمْ ان کی قبریں يُصَلُّوْنَ وہ نماز پڑھتے ہیں

ترجمہ: انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

4۔مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِيْ سَمِعْتُهٗ، وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ نَائِيًا أُبْلِغْتُهٗ.

شعب الایمان:رقم الحدیث1583

مَنْ جس نے صَلّٰى درود پڑھا عِنْدَ پاس قَبْرِيْ میری قبر سَمِعْتُهٗ میں اس کو سنتا ہوں نَائِيًا دور أُبْلِغْتُهٗ وہ مجھ تک پہنچایا جاتا ہے

ترجمہ: جو میری قبر کے پاس مجھ پر درود پڑھتا ہے میں اسے سنتا ہوں اور جو دور سے پڑھتا ہے وہ مجھے پہنچایا جاتا ہے۔

5۔مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتّٰى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ.

سنن ابی داوٗد:رقم الحدیث 2041

مَا مِنْ أَحَدٍ نہیں ہے کوئی ایک يُسَلِّمُ سلام پڑھتا ہے رَدَّ وہ لوٹا دیتا ہے عَلَيَّ مجھ پر رُوحِي میری روح حَتّٰى یہاں تک أَرُدَّ میں جواب دیتا ہوں عَلَيْهِ اس پر اَلسَّلَامَ سلام

ترجمہ: جب بھی کوئی مجھ پر سلام پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھ پر لوٹا دیتے ہیں (روح کو متوجہ کر دیا جاتا ہے) تو میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

6۔إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ.

صحیح ابن خزیمہ:رقم الحدیث 1733

إِنَّ بے شک حَرَّمَ حرام قرار دیا عَلٰی پر اَلْأَرْضِ زمین تَأْكُلَ وہ کھائے أَجْسَادَ اجسام اَلْأَنْبِيَاءُ انبیاء

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر اس بات کو حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسادِ مبارکہ کو کھائے۔

7۔إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي عَنْ أُمَّتِيَ السَّلَامَ.

المستدرک علی الصحیحین:رقم الحدیث 3629

إِنَّ بے شک مَلَائِكَةً فرشتے سَيَّاحِينَ چکر لگانے والے اَلْأَرْضِ زمین يُبَلِّغُونِي وہ مجھے پہنچاتے ہیں عَنْ کی طرف سے أُمَّتِيَ میری امت اَلسَّلَامَ سلام

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں گھومتے پھرتے ہیں اور میری امت کی طرف سے مجھ پر پڑھا گیا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَلتَّمْرِیْنُ السَّابِعُ

حدیث مبارک کی روشنی میں خالی جگہ پر کریں:

1: جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری............واجب ہو گئی۔

2: حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی............میں نماز پڑھ رہے تھے۔

3: اللہ تعالیٰ نے زمین پر............کے اجسام کو حرام کیا ہے۔

4: اللہ تعالیٰ اس امت کو کبھی بھی............پر جمع نہیں کریں گے۔

5: اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے تو تم............کی اتباع کرو۔

6: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا پل صراط پر............ہو گا۔

7: میرے گھر اور............کے درمیانی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

8: نبوت ختم ہو گئی اور............باقی رہ گئیں۔

9: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ مبارک............مائل تھا۔

درست جواب کا انتخاب کریں:

1: جو شخص جمعہ کے دن اسی مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا اس کے گناہ معاف ہوں گے:

50 سال کے　　80 سال کے　　100 سال کے

2: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود درود سنتے ہیں جب کوئی شخص درود پڑھتا ہے:

روضۂ اقدس پر　　بیت اللہ کے پاس　　مسجد اقصیٰ میں

3: جمعہ کے دن کثرت کرنے کا حکم دیا گیا ہے:

قرآن　　نماز　　درود شریف

4: جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ ہے:

بخیل　　مالدار　　سخی

6: حضور پاک ﷺ اور باقی انبیاء کی مثال اس مکمل محل کی ہے جس میں چھوڑ دی گئی ہو:

ایک کھڑکی ایک دروازہ ایک اینٹ

7: میری امت میں کذاب ہوں گے ان میں سے ہر ایک نبی ہونے کا دعویٰ کرے گا ان کی تعداد:

30 35 40

8: میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔ یہ جملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے

9: انبیاء کرام علیہم السلام کی وراثت کا حکم ہے:

اولاد کو دی جائے رشتہ داروں کو دی جائے صدقہ کر دی جائے

10: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر میں نماز پڑھتے دیکھا:

حضرت اسماعیل علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت سلیمان علیہ السلام کو

مختصر جوابات دیں:

1: ریاض الجنۃ کہاں واقع ہے؟

2: کن لوگوں کے لیے ان کی مجلس باعث حسرت ہو گی؟

3: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی سن کر درود نہ پڑھنے پر کیا وعید ہے؟

4: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک کیسا تھا؟

5: أَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ کا ترجمہ تحریر کریں۔

6: درود شریف پڑھنے کی فضیلت پر حدیث مبارک تحریر کریں۔

7: مدینہ منورہ میں مرنے پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا بشارت دی ہے؟

8: نبی کریم ﷺ نے اپنی نیند کے بارے میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کیا فرمایا تھا؟

9: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت کی فضیلت لکھیں۔

10: انبیاء کرام علیہم السلام جو مال چھوڑ جائیں، اس کا کیا حکم ہے؟

یادداشت

ای مرکز کے زیر انتظام آن لائن کورسز

طویل دورانیے کے کورسز:

- ایک سالہ تخصص فی العقائد الاسلامیہ [حضرات وخواتین]
- ایک سالہ تخصص فی الافتاء [حضرات]
- چار سالہ مکمل عالم کورس [حضرات وخواتین]
- دو سالہ علم دین کورس [حضرات وخواتین]
- ایک سالہ تفسیر کورس [حضرات وخواتین]
- دو سالہ تعلیم القرآن کورس [بچوں کے لیے]

شارٹ کورسز: [کل کورسز:30-چند اہم کورسز کے نام:]

- رمضان کورس اردو انگلش [حضرات وخواتین]
- رمضان کورس اردو انگلش [بچوں کے لیے]
- صراط مستقیم کورس اردو انگلش [حضرات وخواتین]
- زکوۃ کورس [حضرات وخواتین]
- نماز کورس [حضرات وخواتین]
- عقائد کورس [حضرات وخواتین]
- حج وعمرہ کورس [حضرات وخواتین]
- ختمِ نبوت کورس [حضرات وخواتین]
- مسائلِ نکاح وطلاق کورس [حضرات وخواتین]

برائے رابطہ:

www.emarkaz.org +923235913337